

الدین یسُرٌ

پرش قدم نبھی کے ہیں جنت کے راستے، اللہ سے ملاتے ہیں سُنّت کے راستے
(آخر)

ایک منٹ کا مدرسہ

(اضافہ شدہ ایڈیشن)

تھوڑی فرصت والوں کے لئے خاص تحریک

از اقدارات

حضرت اقدس مولانا شاہ ابرار الحسن صاحب مُنظّم العالی

مرتب

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ ابرار الحسن صاحب مُنظّم العالی

اضافہ ترتیب

مولوی عبد الدالوف صاحب

گتب خانہ مظاہری

گلشنِ اقبال۔ پوسٹ بکس ۱۱۱۸۲

کراچی فون: ۳۶۸۱۱۲

آلِ دین پیغمبر

نقش قدم نبی کے ہیں جنت کے راستے ○ اللہ سے ملاتے ہیں نہ کرتے ہیں

اکھنٹ کا مدرسہ

تھوڑی فرصت والوں کے لیے خاص تحفہ

○ (نما افادا) ○

مُحَمَّدُ السَّيِّدُ حَضْرَتُ مولانا شاہ ابراہیم صاحب دامت برکاتہم
ناظم مجلس دعوۃ الحق و مدرسہ اشرف المدارس، ہردوئی

♦ مرتبین ♦
مولانا حکیم محمد اختر حبیب
مولوی عبد الرؤوف صاحب
△

کتاب کانام — ایک منٹ کامدرس

ادادات — شیخ الشنا حضرت اقدس مولانا شاہ ابوالروحن صاحب دامت رحمتہ
ناظمہ مجلس دعوۃ الحنفی و مدحہ شریف الدارس ہرودی، یونپی، ہند

مرتبہ — { مولوی امیر حسن لائزہ نجفیہ بخاریت گی الرشید حضرت اقدس شاہ ابوالروحن صاحب دامت برکاتہم
مولوی عبدالعزیز سعیدین نائب ناظم درس اشرف الدارس ہرودی، یونپی

صفحات — ۱۳۶

کتابت — مائنا محمد عاصم دہلوی دہلوی

نشر — کتب خانہ منظہری - گلشن اقبال بلاک تبریز، کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

مقدمہ طبع اول ایک منٹ کا مدرسہ

(بعد نماز فجر یا بعد نماز عصر)

آج کل تمام عالم میں حضرت والا ہر دوں (ع) ائمہ حضرت مولانا شاہ ابراہیم صاحب حقی دامت برکاتہم عبادتیم محمد والیلہ حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نورانہ مرقدہ و ناظم مَجَلِیْسِ دَعَوَۃِ الْحَقِّ و مدرس اشرف العارف ہر دوں، یوپی (ہند) کا جہاں بھی سفر ہوتا ہے، "ایک منٹ کا مدرسہ" حضرا در سفر میں جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں اور عملاً اس کی مشق بھی کرتے ہیں کیونکہ امت مسلمہ میں غفلت کا مریض ہر رہا ہے، زیادہ دیر کا وعظ سننے سے کھبراتے ہیں اور اکثر اوقات دفتر کی ملازمت یا تجارت کی مصروفیت بھی ان کے لیے طویل وعظ سننے سے مانع بنتی ہے، اس لیے یہ آسان طریقہ (ایک منٹ کا مدرسہ) بعد نماز فجر یا بعد نماز عصر یا دوتوں وقت جاری کرنے کا مشورہ دیتے ہیں تاکہ ایک اُسی بھی محروم نہ۔ اور دین کی ضروری ہنروی باتوں سے آگاہی ہو جاوے۔ اس ایک منٹ میں حسب ذیل مضمون بیان کرنے کا مشورہ دیتے ہیں:

- ۱) نماز کی سورتوں اور دعاوں اور تسبیحات کا ایک ایک لفظ کا ترجیب بتایا جائی جس کی ترتیب نماز کی ترتیب کے مطابق ہو یعنی پہلے انشا اکبر کے معنی پھر شناور پھر اعوذ بالله پھر بسم اللہ پھر سورہ قاتم وغیرہ۔
رسوں نماز پڑھتے ہوئے ہو جاتے ہیں لوگوں کو اپنی نمازوں کی تسبیحات اور

دعاوں اور اذکور کا ترجیح نہیں معلوم ہوتا جس سے نماز میں دل نہیں اللہ ورنہ جو کچھ نماز میں پڑھا جاتا ہے اگر اس کا ترجیح معلوم ہو اور اس کی طرف دھیان رکھا جاوے تو نماز کا لطف بڑھ جاوے اور نماز میں یکسوں اور حضوری بھی خطا ہو گیونکہ قاعدہ کیتے ہے کہ النفس لاتتجه الى شیئین فی ان واحد۔ فلسفہ کا قاعدہ ہے کہ نفس ایک وقت میں دو شیئے کی طرف توجہ نہیں کر سکتی ہے جب اپنے رب سے مناجات کے مغہروم کا خیال رکھے گا تو غیر اللہ کی طرف خیال نہیں جاسکے گا۔

چنانچہ نماز کو حسین بنانے کی تعلیم اس حدیث میں ہے کہ إِذَا قَمْتُ رَفِيْقًا صَلَوَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ مُؤْدِعًا۔ جب نماز پڑھو تو اس نماز کو یعنی آخری نماز سمجھو شاید دوسرا نماز تک زندگی نہ ہو تو اس نماز کو کس قدر حسین اور لجمی پڑھتے گا۔ یہ مشکوٰۃ شریف کی ایک حدیث کا جزو ہے۔ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ اسی حدیث کے اس جزو کی شرح اس طرح فرماتے ہیں کہ — مُؤْدِعًا لِمَآسِيَةِ اللَّهِ بِالإِشْتِغَالِ فِي مَنَاجِاتِ مَوْلَاهُ۔ (مرقاۃ ۴۷۳) اپنے مولیٰ کی مناجات میں خرق ہونے کے سبب اپنے قلب کو غیر اللہ سے خانی کرو۔

(۲) ایک سنت ایک دن بتائی جاوے مثلاً نماز میں قیام کی گیارہ سنتوں ہے ایک سنت یہ بتائی جاوے کہ سیدھا کھڑا ہونا اور سر کو نجھکانا، دوسرے دن یہ بتاؤں کو کل سیدھے کھڑے ہونے کی سنت بتائی گئی تھی آج یہ سنت بتائی جا رہی ہے کہ پیروں کی انگلیاں بھی کعبہ شریف کی طرف ہوں، تمیرے دن اس طرح بتائیں کہ پہنچے دن اور دوسرے دن یہ سنت بتائی گئی تھی : — سیدھے کھڑے ہونا اور پیروں کی انگلیاں کا قبلہ رو ہونا ، آج تمیرے دن یہ سنت بتائی جا رہی ہے کہ امام کی بکیر تحریک کے ساتھ ساتھ مقتدی کی بکیر تحریک ادا ہو لیکن شرط یہ ہے کہ امام کی بکیر تحریک سے مقتدی کی بکیر تحریک پہنچنے کا ختم ہو ورنہ نماز ہی صحیح نہ ہوگی، اس لیے ساتھ ساتھ سے مراد یہ ہے کہ تاخیر نہ کرے امام کی بکیر تحریک ختم ہوتے ہی فوراً مقتدی بھی بکیر تحریک کہے لے۔ اس طرح ایک سنت

تین دن اور تین سنت ایک دن کا سلسہ جاری ہوگا اور یاد کرنے میں آسانی ہوگی۔

حضرات! برسوں ہو جاتے ہیں ہماری نمازیں سنت کے مطابق ادا نہیں ہوتی ہیں۔ بعض اہل علم کو بھی دیکھا جائی کہ عملی مشق نہ ہونے سے ان کو بھی سنتوں کا استحفاف نہیں ہوا، جب گزارش کی کسی تو بہت مسرور ہوئے۔ طریق مذکور سے پوری زندگی سنت کے مطابق ہو سکتی ہے۔ سنت کی نظمت پر احترا کا ایک شعر ہے

نقش قدم نبی کے ہیں جنت کے راستے
اللہ سے ہلاتے ہیں سلت کے راستے

ہر مسجد کے ائمہ حضرات اگر ایک منٹ کا مدرسہ اسی طرح جاری فرماؤں تو نماز، وضو، کھانے پینے، سونے، جانے، مسجد میں آنے جانے کی تمام سنتوں کا علم ہو سکتا ہے، ایک سال میں یعنی سو سال کے سنتوں یاد ہو سکتی ہیں۔

(۱) بڑے بڑے گناہوں میں سے ایک گناہ بتایا جائے جو جہنم میں گرانے کے لیے کافی ہے تاکہ اس سے توبہ کی توفیق ہو۔

(۲) گناہوں کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں جن کو "جز الالثال" میں حضرت حکیم الامات تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے: "ہر روز ایک نقصان کو بتاوے بعد میں گناہوں سے آخرت کے چند نقصانات بھی روزاً روزاً ایک ایک بیان کروے۔

(۳) نیکیوں کے فوائد جو دنیا میں عطا ہوتے ہیں ان میں سے ایک بتایا جاوے اور آخر میں نیکیوں سے آخرت کا ایک ایک فائدہ روزانہ بتایا جاوے۔ ان پانچ باتوں کو ایک منٹ میں بیان کروے۔ یہ ایک منٹ کا مدرسہ ہے۔ شاید کوئی بھی ایک منٹ کے مدرسے سے محروم نہ رہے گا کیونکہ مشغول سے مشغول آدمی بھی ایک منٹ دے سکتا ہے۔

اس کے بعد درس تفسیر یا درس حدیث کا جو سلسہ علمائے کرام اور ائمۃ

گرام کا ہواں کو جاری فرماؤں جن کو وقت ہو گا وہ اس میں شرکت کریں گے
اور جن کے پاس وقت نہ ہو گا وہ ایک منٹ کے مدرسے سے نفع اٹھائیں گے۔
اللہ تعالیٰ ایک منٹ کامدرسے سارے عالم میں جاری فرماؤں اور اس کے
نفع کو عام و تام فرماؤں اور اس کے موجدد و مؤلف کے لیے قیامت تک صدقہ
جاریہ بناؤں۔ آمین!

وَآخِرُ دُعَاءِنَا إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

محمد اختر

گلشنِ اقبال ٹیکر اپنی، پاکستان

پوسٹ بکس ۱۱۱۸۲

مجاز بیعت علی السنت حضرت مولانا شاہ ابرار الحنفی صاحب
حنفی دامت برکاتہم ناظم مجلس دعوة الحنفی و مدرسہ
اشرف المدارس ہردوئی پون (ہند)
مبدل الرؤوف



مقدمہ طبع ثانی

تَحْمِدُهُ وَتُسَبِّحُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

ما شاء اللہ تعالیٰ مولوی عکیم محمد اختر صاحب زید فضلؑ نے "ایک منٹ کا مدرسہ" کی ترتیب دی جس سے لوگ مُنتفع ہو رہے ہیں۔ اس میں ہر دن تین十分 کا تذکرہ تو ہے مگر دیگر امور میں اس کی پابندی سے ذہول ہو گیا ایک، ہی پر انتظام کیا گیا اس لیے جی چاہا کہ دیگر امور کا بھی تین دن کا سابق تحریر کر دیا جائے نیز فرانپیش نمازوں اور اجات کا بھی اضافہ مناسب معلوم ہوا کہ عام اہل دیہات کو کبی پورا الفع ہیجخ جاوے۔ نیز مکروہات و مفسدات نماز کا بھی۔

اس لیے اس کا غورہ مولوی عبدالرؤف صاحب سنوار پوری کی زیرِ خدا متعین نائب ناگم دراشرف الدارس کو بتلا یا گیا کہ اس طرح بقیہ اساباق کا تکملہ کریں۔ چنانچہ انہوں نے بفضلہ تعالیٰ احوال اہ سبق کا تکملہ کر دیا ہے۔ ہندی میں بھی اس کے ترجیب کا قصد ہے۔ بفضلہ تعالیٰ نامگیری، بستگد، ہجراتی زبان میں ترجیب ہو چکا ہے۔ اس ترجمہ شدہ کا بھی ترجیب دیگر زبانوں میں گرانے کا احباب کرام کا خیال ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان کو بھی قبول فرماؤں اور اپنے بندوں کو بھی ان سے مستفید ہونے کی توفیق بخشیں۔ آپ سے بھی اسی دعا کی گزارش ہے۔ والسلام

ابرار الحق عفی عن،

ناگم نابلس اورہ احمد و مدرسہ اشرف الدارس

ہر دن، یورن۔ ہند

۶ ربیع الثانی ۱۴۲۱ھ

۲۳ جنوری ۱۹۹۱ء

فرانص نماز (۷)

۱) محبیر تحریر ۲) قیام (کھڑا ہونا) ۳) قررت اقرآن شریف میں سے کوئی سورت یا آیت پڑھنا ۴) رکوع کرنا ۵) دونوں سجدہ کرنا ۶) قدر فاختیہ میں انتیات کی مقدار پڑھنا ۷) اپنے اختیار سے نماز سے فارغ ہونا — حکم یہ ہے کہ اگر ان امور میں سے کوئی بھی پچھوٹ جاوے تو نماز ہوگی دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

واجہات نماز (۱۸)

۱) سورہ فاتحہ پڑھنا ۲) اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا ۳) فرض کی ہل دو رکعتوں کو قررت کے لیے مقرر کرنا ۴) سورہ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا ۵) سجدہ میں پیشانی کے ساتھ تاک بھی رکھنا ۶) دوسرے سجدہ کو پہلے سجدہ کے متصل کرنا ۷) ارکان کو مکون سے ادا کرنا ۸) قعدہ اولیٰ یعنی تین یا چار رکعت والی نماز میں دو رکعت پر پڑھنا ۹) قعدہ اولیٰ میں تشہید کا پڑھنا ۱۰) قعدہ اخیرہ میں تشہید کا پڑھنا ۱۱) تشہید کے بعد تیسرا رکعت کے لیے فوراً کھڑا ہونا ۱۲) لفظاً سلام کے ساتھ سلام پھیرنا ۱۳) وتر کی نماز میں وقار قنوت پڑھنا ۱۴) عیدین کی بھیرات کہنا ۱۵) عیدین کی نماز میں دوسری رکعت کے رکوع کے لیے محبیر کہنا ۱۶) لفظاً اشد اکبر گہبہ کر نماز شروع کرنا ۱۷) امام کو زور سے قررت کرنا فجر، عشاء، مغرب، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کی وتر میں ۱۸) کھلہ عصر میں اور دن کی سلت اور نفلوں میں آہستہ قررت کرنا۔ حکم — یہ ہے کہ اگر ان میں سے کوئی پچھوٹ جادے تو سجدہ سہو کر لینے سے نماز درست ہو جائے گی۔



مُقْدِسَاتٍ ثَمَارٌ

مفیدات نماز اُن چیزوں کو کہتے ہیں جن سے نماز فاسد ہو جائی
ہے یعنی ٹوٹ پالی ہے اور اسے لوٹانا ضروری ہوتا ہے۔

① زبان سے کوئی کہر نکالنا اگرچہ قابلی سے یا بمحول کر ہو ② انسان
کلام کے مشایپ کلام سے دعا کرنا مثلاً اے اللہ! کھانا کھلائے بھے ③ ملاقات
کی نیت سے سلام کرنا اگرچہ بمحول کر ہو ④ زبان سے یا مصافتو کرنے کے ذریعہ
کسی کے سلام کا جواب دینا ⑤ عمل کثیر کرنا مثلاً دونوں ہاتھوں سے پانچ گام
باندھنا ⑥ قبلہ کی طرف سے سیدنا کا پھر جانا ⑦ جو چیز منہ کے اندر نہ ہو اس
کا کھانا اگرچہ تھوڑی ہو ⑧ رانتوں کے درمیان کی چیز کا کھانا جبکہ پنچے کے
بقدار ہو ⑨ کسی چیز کا چینا ⑩ بلا کسی عذر کے لختکارنا ⑪ اُف آف کرنا
⑫ آه آہ کرنا ⑬ اُوه اُوه کرنا ⑭ مصیبت و درد کی وجہ سے روئے
کی آواز کو بلند کرنا ⑮ چھینکنے والے کے اللہ تھدیہ کے جواب میں یہ تھا
اللہ کہنا ⑯ کسی کے اس سوال پر کہ اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک ہے
مصلی کا اس کے جواب میں لا الہ الا اللہ کہنا ⑰ کسی مبری خبر پر
إِنَّمَا يُحِبُّ وَإِنَّمَا يَخْيُلُ إِلَيْهِ مَا لَا يَحْمُونَ پڑھنا ⑱ خوشخبری پر اللہ تھدیہ کہنا
⑲ تمیب خیز خبر کو سُن کر لا الہ الا اللہ، یا سُبْحَانَ اللَّهِ کہنا ⑳ کسی
کو کسی امر کی طرف متوجہ کرنے کے ارادہ سے قرآن پاک کی کوئی آیت پڑھنا
جیسے یا یَخْيُلُ إِلَيْهِ الْكِتَابُ يَقْرَأُهُ وَغَيْرُه ㉑ تمیم کئے ہوئے شخص کا
پالی پر قادر ہو جانا ㉒ موزہ کے مسح کی مدت کا پورا ہو جانا ㉓ مسح کیے
ہوئے موزہ کا اتار دینا ㉔ کسی اُن پڑھ کا نماز جائز ہونے کے بعد
قرآن پاک سیکھو لینا ㉕ نئے پدن والے شخص کا ستر ڈھانکنے کے بعد

کپڑے پر قادر ہو جانا ③ اشارہ سے رکوع و سجده کرنے والے شخص
 کا رکوع و سجده کرنے پر قادر ہو جانا ④ صاحب ترتیب کو اپنی
 فوت شدہ نماز کا یاد آ جانا اور وقت میں گنجائش بھی ہونا ⑤ ایسے
 شخص کو غلیظ بنانا جو امامت کے قابل نہ ہو ⑥ نماز فخر پڑھنے وقت
 سورج کا نکل آنا ⑦ عیدین کی نماز میں زوال آفتاب ہو جانا ⑧ نماز
 جمعہ پڑھنے کی حالت میں عصر کا وقت آ جانا ⑨ زخم ابھا ہونے کی وجہ
 سے حالت نماز میں پسی کا گرجانا ⑩ معدود کے عذر کا ختم ہو جانا
 ۱۱ قصدا حدث کرنا (صلاؤضو توڑ دینا) ۱۲ کسی دوسرے کے غسل
 سے حدث لاحق ہو جانا مثلاً چیز کا آہنا ۱۳ بیہوش ہو جانا ۱۴ بجنون
 اور پاگی ہو جانا ۱۵ کسی پر نظر ڈالنے سے غسل کی حاجت ہو جانا ۱۶ نماز
 میں اس طرح سوئے کرسنے سے نماز نہ فاسد ہو اور احتلام ہو جائے
 ۱۷ اپنی عورت کا بغیر کسی پردے کے مرد کے پہلو میں کھڑا ہونا جبکہ
 نماز میں دونوں مشترک ہوں اور دونوں کی قریبہ ایک ہو اور مرد نے
 عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو ۱۸ جس شخص کو حدث لاحق ہو جانے
 اس کا ستر کھل جانا گو وہ اس کے کھولنے پر مجبور ہو ۱۹ جس شخص کا
 وضو ٹوٹ گیا ہو اس کو وضو کے لیے جاتے ہوئے یا فارغ ہو کر آتے ہوئے
 قرات کرنا ۲۰ حدث لاحق ہونے کا علم ہونے کے باوجود بالقصد ایک
 رکن کی مقدار تھہر جانا ۲۱ حدث لاحق شدہ شخص کو قریب پانی ملنے کے
 باوجود دور ہو جانا ۲۲ حدث لاحق ہونے کے گمان سے مسجد سے باہر نکل جانا
 ۲۳ مسجد کے علاوہ کسی دوسری جگہ نماز پڑھنے کی صورت میں حدث
 کے گمراہ سے صفوں سے باہر نکل جانا ۲۴ اس گمان سے نماز سے پھر جانا
 کہ وہ نہیں ہے یا یہ کہ مدت سع پوری ہو گئی ہے یا اس پر فوت شدہ
 نماز ہے یا بد ن یا کپڑے پر نجاست گئی ہوئی ہے حالانکہ معاملہ اس کے

خلاف ہو اگرچہ مسجد سے اہرن نکلا ہو ۶۷ دوسرے مقتدیوں کے
امام کو لقرد دینا ۶۸ ایک نماز سے دوسری نماز میں منتقل ہونے کی
لکیر کہنا ۶۹ تکمیر کے ہمراہ پر مد کرنا ۷۰ جو سورتیں یا آئیں یاد نہ
ہوں ان کو نماز میں پڑھنا ۷۱ ستر کھلے رہنے کے ساتھ ایک رکن
ادا کرنا یا آئندی مقدار کھلارہنا ۷۲ ایسی نجاست کا ہونا خواہ وہ حکمی
ہو یا حیثی ہو جو کہ مانع صلوٰۃ ہو ۷۳ مقتدی کا کسی رکن میں امام
کے سبقت لے جانا کہ امام اس رکن میں اس کے ساتھ شریک نہ ہو
۷۴ مسبوق کا اتباع کرنا امام کے سجدہ سہو میں مثلاً امام پر سجدہ ہڈ
واجب تحالفی سے اس نے سلام پھیر دیا مسبوق اپنی گئی رکعت کو پورا
کرنے لگا کہ امام کو یاد آیا اور اس نے سجدہ سہو کیا تو یہ مسبوق بھی اس
میں اس کی اتباع کرے ۷۵ قعدہ اخیرہ میں تشریف کی مقدار منیخے کے
بعد یاد آنا کہ سجدہ نماز میں رہ گیا ہے اس کو ادا کرنے کے بعد دوبارہ
قعدہ اخیرہ کی مقدار نہ بیٹھنا ۷۶ حالتِ نوم میں ادا کیے ہوئے رکن کو
بیداری کے بعد اس کا اغادہ نہ کرنا ۷۷ قعدہ اخیرہ میں تشریف کی مقدار
منیخے کے بعد امام کے قابو ہگانے سے مسبوق کی نماز فاسد ہونا اور امام
کی نماز فاسد نہ ہونا البتہ امام پر واجب ہے کہ دوبارہ وضو کر کے اس کا
اغادہ کرے ۷۸ اس نماز میں جو دور کعت والی نہ ہو (مثلاً عشاء
اور مغرب) اس نماز میں دور کعت پر اس گمان سے سلام پھیر دیا کہ
مسافر ہوں حالانکہ وہ مسافر نہیں بلکہ مقیم ہے ۷۹ جو شخص نیا مسلمان
ہو اس کا دور کعت کے علاوہ تین یا چار رکعت والی فرض نماز کو دور کعت
فرض گمان کر کے اس پر سلام پھیر دینا۔

(منقول از نورالایضاح)

مکروہاتِ نماز

مکروہاتِ نماز وہ افعال کہلاتے ہیں جن کے کرنے سے نماز گھٹھیا یعنی سوام درجہ کی ہو جاتی ہے اور ثواب میں کمی ہو جاتی ہے۔ لہذا ان کے چھوڑنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔

- ① نماز کی عالت میں اپنے بدن یا کپڑے سے کھیننا ② کنکریوں کو ہٹانا اگر سچھہ کرنے میں دقت ہو تو ایک مرتبہ ہٹانے کی اجازت ہے
- ③ انگلیاں چھیننا ④ تشبیک کرنا یعنی ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کرنا ⑤ ہاتھ کو لٹھ پر رکھنا ⑥ حالتِ نماز میں گردان اور ہر اور صرف پھیرنا ⑦ نئے کی طرح بیٹھنا یعنی سرین زمین پر رکھ لینا اور دونوں گھٹھنے کھڑے کر لینا ⑧ زرائیں (یعنی کھینیوں کو) کو بچھا دینا
- ⑨ آستینوں کو سمیٹنا ⑩ گرتا یا تمیس پہن سکنے کے باوجود صرف نٹلی یا پائچا ساری میں نماز پڑھنا ⑪ سلام کا جواب ہاتھ یا اس کے اشارہ سے دینا
- ⑫ ہلاعہ درجارتیو (پانچی مار کر) بیٹھنا ⑬ مرد کا قبل نماز جوڑا ہاندھ کر نماز پڑھنا ⑭ اعتبار کرنا یعنی روپاں کو سر پر اس طرح ہاندھنا کہ سر کا درہ میانی حصہ کھلا رہے ⑮ رکوع سے اٹھتے وقت کرنے کو ستوارنا یا مسجدہ میں جاتے وقت نٹلی یا یا یا کام سمجھنا ⑯ روپاں یا کسی کپڑے کا سریا کندھے پر اس طرح ڈانا کہ اس کے کنارے لٹکے رہیں ⑭ اشتغال احتیار کرنا یعنی کپڑا اپنے پورے بدن پر سر سے پیر تک اس طرح پہننا کہ ہاتھ نکال کے رہنے کندھے کے نیچے (بغل) سے کپڑا نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈاننا ⑯ نماز نفل کے ہر شفعت میں پہلی رکعت کا دوسرا رکعت سے زیادہ طویل کرنا ⑰ تمام نمازوں میں دوسرا رکعت کو پہلی رکعت سے بقدر

تین آیات ۲۱۸ سے زیارت طول کرنا ۲۱ فرض کی کسی بھی رکعت میں کسی صورت
کا انکر پڑھنا ۲۲ نماز میں سورتوں کا بے ترتیب پڑھنا ۲۳ نماز میں دو
سورتوں کا اس طرح پڑھنا کہ درمیان میں کوئی خوبیٰ سورت پھوڑ دیتا
۲۴ اپنی سجدہ کی جگہ پر کھی ہوئی خوشبو کو سونگھنا ۲۵ اپنے کپڑے سے
خوشبو کو سونگھنا ۲۶ پنکھا جھلنا ایک دوبار ۲۷ عالت سجدہ یا اس کے طلاوہ
میں ہاتھ پر ہر کی انگلیوں کو قبلہ کی جانب سے پھیلانا (ہٹا دینا) ۲۸ حالت
رکوٹ میں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر نہ رکھنا ۲۹ جمائی لینا ۳۰ دونوں گھٹنوں
کا بند کرنا ۳۱ آنکھوں کا آسمان کی طرف انجھانا ۳۲ انگڑائی لینا ۳۳ عمل قبیل
کرنا مثلاً بال کا اکاڑنا ۳۴ جوں کا پکڑنا اور اس کو مارڈانا ۳۵ منہ اور ناک
ڈھک لینا ۳۶ منہ میں کسی ایسی چیز کا رکھنا جو کہ فرأت مسنونہ کے بیچے مانع ہو
۳۷ علماء کے ہمراج پر سجدہ کرنا ۳۸ بنیز کسی غدر کے سجدہ میں صرف پیشافی رکھنا
ناک نہ رکھنا ۳۹ راستے میں نماز پڑھنا ۴۰ فعل غانہ میں نماز پڑھنا
۴۱ بیت الغلار میں نماز پڑھنا ۴۲ قبرستان میں نماز پڑھنا ۴۳ دوسرے کی
زمیں میں بنیر اس کی رضا مندی کے نماز پڑھنا ۴۴ جس جگہ نجاست پڑھی تو
اس کے قریب نماز پڑھنا ۴۵ پیشاب پا گانہ کے تقاضے کے وقت نماز پڑھنا
۴۶ رعنے کے خارج کرنے کے تقاضے کے وقت نماز پڑھنا ۴۷ اتنی مقدار
نجاست گئے رہنے کے ساتھ نماز پڑھنا کہ اس کے درھوئے بنیر نماز ہو جائے جبکہ
جماعت یا وقت نماز نبوت ہوئے کا اندر پڑھنا نہ ہو ۴۸ ایسے گندے کپڑوں میں نماز
پڑھنا کہ جس کو معزز شخص کے سامنے پہن کرنا جائیں ۴۹ نسلی سر نماز پڑھنا
۵۰ بھوک لئنے کی صورت میں نماز پڑھنا جبکہ کھانا تیار ہو ۵۱ ہر وہ چیز جو
نماز کے خصوص میں قابل پیدا کرنے والی ہو اس کا کرنا مثلاً ہبھو لعب ۵۲ قرآن
پاک کی آیات و تسبیحات کا انگلیوں پر شمار کرنا ۵۳ امام کا خراب کے اندر یا
ہین اسار قیمن (ستونوں اکھڑا ہونا) ۵۴ امام کا ایک زراع (ہاتھ) اونچی

مجھ پر یا پست زمین میں تنہا کھڑا ہونا ⑤۵ اگل صفح میں جگہ ہونے کے
باوجود چھلی صفح میں کھڑا ہونا ⑤۶ ایسا کپڑا بہن کر نماز پڑھنا جس میں جاندار
کی تصویر ہو ⑤۷ ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ جہاں نمازی کے سر کے اوپر یا دائیں
یا بائیں یا آگے یا پیچے جاندار کی تصویر ہو ⑤۸ سجدہ کی جگہ پر کسی جاندار کی
تصویر ہونا ⑤۹ مسجد میں نماز کے لیے کسی جگہ کو متعین کر لینا ⑥۰ تور یا الیشی
کے سامنے نماز پڑھنا کہ اس میں دھونی ہو ⑥۱ سوتے والوں کے پیچے نماز
پڑھنا ⑥۲ پیشان سے مٹی صاف کرنا ⑥۳ کسی ایک سورت کا متعین کر لینا کہ اس
کے علاوہ دوسری سورت نہ پڑھے ⑥۴ ایسی جگہ بغیر سترہ لگانے نماز پڑھنا
کہ جہاں لوگوں کے گزرنے کا گان ہو ⑥۵ چوری کے کپڑے میں نماز پڑھنا
⑥۶ کسی شخص کا نماز پڑھنے والے کی طرف منڈ کر کے بیٹھنا اور مصلی کا ایسی
صورت میں نماز پڑھنا۔

(منقول از تور الایضاح د حاشیہ الطحاوی و شای)



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سبق نمبر (۱)

تَحْمِدُهُ وَتَصْلِيْعٌ عَلٰی رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

① ترجیہ اذکار نماز

اللّٰہُ أَكْثَرُ أَشَد سب سے بڑا ہے۔"

② نماز کی مشتبیں

① نیدھا کھڑا ہونا یعنی سر کو پست نہ کرنا۔

③ بڑے بڑے گناہ

جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے پچھے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جاتے کے لیے کافی ہے (انگرائی: اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ① خاتم سے کسی پر ہنسنا۔

④ گناہ کے نقصانات

جو دنیا میں پیش آتے ہیں ① آدمی ہم دین سے محروم رہتا ہے۔

⑤ طاقت کے فائدے

جو دنیا میں ملتے ہیں ① احکام الہی پر عمل کرنے سے رزق بڑھتا ہے کبھی رزق کی ظاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ عطاہ ہوتی ہے۔



* نماز کی مشتبیں ایادن ہیں — قیام کی ۱۱، قروت کی ۲، رکوع کی ۸، سجده کی ۱۲،

قعدہ کی ۱۳۔

* بڑے بڑے گناہ پیاس ہیں۔

سبق نمبر (۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ وَالْکَرِیمِ

۱) ترجیہ اذکار حماز اندھائی ختنہ اشتبہ سے بڑا ہے: مُسْبَحًا لَكَ اللَّهُمَّ
”اے اللہ ہم تم پاگی کا اقرار کرتے ہیں:

۲) فناوی کی سنتیں ① سیدھا کھڑا ہونا یعنی سر کو پست نہ کرنا ② پیروں
کی انگلیاں قبل کی طرف رکھنا اور دونوں پیروں کے درمیان چار انگلیں کا فاصلہ
رکھنا یہ سنت ہے۔

۳) بیٹے بڑے گناہ جو بیٹری کوہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
نیچے گردئے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امگر اشہد تعالیٰ جس
مرضی فرمائیں ا① حقارت کے کسی برہنسنا ② کسی کو ملعون دینا۔

۴) گناہ کے نتھیات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ① آدمی علم دین سے
محروم رہتا ہے ② رزق میں کمی ہو جاتی ہے یعنی برکت جاتی رہتی ہے۔

۵) ظاہریت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ① احکام الہی پر عمل کرنے سے
رزق بڑھتا ہے کبھی رزق کی زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ عطا ہوئی
ہے ② طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں۔



سبق نمبر (۳)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّيْ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكَبِيْرِ يَعْلَمُ

- (۱) ترجیہ اذکار نماز** آللہ، اکٹے اللہ سب سے بڑا ہے سُجْدَاتُ اللَّهِۚ اے اللہ
ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں وَسَجَدَ لَهُ اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں
- (۲) نمازوں کی سنتیں** ① سیدھا کھوا ہونا (۲) پیروں کی انگلیاں قبل کی طرف رکھنا
اور دونوں پیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا یہ سنت ہے ② مفتدی کی بُکْرِ تحریر
امام کی بُکْرِ تحریر کے قورا بعد ہونا۔
فائدہ: مفتدی کی بُکْرِ تحریر اگر امام کی بُکْرِ تحریر سے پہلے ختم ہوئی تو اقتداء صحیح نہ
ہوئی (اطلاق و دلیل)۔
- (۳) بُرے بُرے گناہ** جو بُکْرِ تحریر کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
بُچے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اسے تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ① حقارت سے کسی پر ہنسنا ② کسی کو عذت دینا ③ کسی کو
بُرے لقب سے پکارنا یعنی او انہی، او لکڑے، او موئے وغیرہ۔
- (۴) گناہ کے نقصانات** جو دنیا میں پیش آتے ہیں ① آدمی علم دین سے
محروم رہتا ہے ② رزق میں کمی ہو جاتی ہے۔ ③ گنگا رکوندا تعالیٰ سے ایک
وشت سی رہتی ہے۔
- (۵) طاعوت کے فائدے** جو دنیا میں ملتے ہیں ① احکام الہی پر عمل کرنے سے
رزق بُرحتا ہے کبھی رزق کی زیادتی کبھی کمی ہے اور برکت تو بھی شرعاً ہوتی ہے
② طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ③ ہر قسم کی تکلیف
و پریشانی دور ہوتی ہے اور اسے تعالیٰ ہر قسم کی دشواری سے نجات عطا فرماتے ہیں۔



سبل نیر (۳)

تَحْمِدُهُ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ وَتَسْأَلُ بِحَمْدِهِ

(۱) ترجیہ اذکار نماز سُجْدَاتُ الْأَكْفَمَ اے اللہ یہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں
وَخَمْبَقَةٌ اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں وَبَرَاقَةٌ اسٹانک اور تیرانام بہت
برکت والا ہے۔

(۲) نماز کی سنتیں ① پیروں کی الگیاں قبل کی طرف رکھنا اور دونوں پیروں
کے درمیان چار انگل کا دھنڈ رکھنا پتھب ہے ② مقتدی کی سعیت تحریمہ امام کی
سعیت تحریمہ کے فوراً بعد ہوتا ③ سعیت تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کاںوں
نک اٹھانا۔ (ایہ سنت حرف مردوں کے لیے ہے)

(۳) برٹے برٹے گناہ جو بیکری کے صاف نہیں ہوتے اور ایک گلہ بھی اپر سے
نیچے گوارپتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر ایش تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ④ طعن کرنا ⑤ کسی کو برٹے لقب سے لکانا جسے اواندھے
وغیرہ ⑥ بدگانی کرنا یعنی پاؤں شرمنی صرف حالات و قراضے کسی کو جبرا بھتا۔

(۴) گناہ کے نقصاہات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑦ رزق میں کسی ہو جائی
ہے ⑧ گنہگار کو ایش تعالیٰ سے دھشت سی رہتی ہے ⑨ گنہگار کو آدمیوں سے
بھی دھشت ہونے لگتی ہے بالخصوص نیک لوگوں سے کہ ان کے پاس بیٹھ کر دل نہیں
لگتا اور جس قدر دھشت بڑھتی جاتی ہے ان سے دور اور ان کے برکات سے
محروم ہو جاتا ہے۔

(۵) ظالمات کے نالبرے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑩ طرح طرح کی برکتیں زمین و
آسمان سے نازل ہوتی ہیں ⑪ ہر قسم کی تکوفت پریتی دور ہوتی ہے ⑫ مقامہ
میں آسانی ہوتی ہے یعنی ایش تعالیٰ اس کے ہر کام میں آسانی فرمادیتے ہیں۔

سبق نمبر (۵)

تَحْمِدُهُ وَتَعْتَبُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجیہ اذکار نماز قبضہ حمد کا اور تبریزی تعریف بیان کرتے ہیں وہی زادِ انتہا کا اور تبریزی نام بہت برکت والا ہے وہ تعالیٰ حمد کا اور تبریزی شان بہت بلند ہے۔

(۲) نماز کی سنتیں **(۳) مخدی کی تحریمہ** امام کی تحریمہ کے فوڑا بعد ہونا **(۴) عجیب تحریمہ** کہنے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کاںوں تک اٹھانا **(۵) عجیب تحریمہ** کے وقت ہتھیلوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔

(۶) بڑے بڑے گناہ جو بخیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے بچے گواری نے یعنی حجت سے جو تم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اشہد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) **(۷) کسی کو بڑے لقب سے پہنانا** **(۸) چلگان کرنا** یعنی بلا دلیل ٹریوی صرف حالات و قرائیں سے کسی کو بڑا سمجھنا **(۹) کسی کا عیب تلاش کرنا**۔

(۱۰) گناہ کے نتھیات جو دنیا میں پیش آتے ہیں **(۱۱) گنہگار کو خدا تعالیٰ سے وحشت کی رسائی ہے** **(۱۲) آدمیوں سے بھی وحشت ہونے لگتی ہے** بالخصوص اللہ والوں کے پاس مبنی ہے **(۱۳) گنہگار کو اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے**۔

(۱۴) طاقت کے قائدے جو دنیا میں ملتے ہیں **(۱۵) ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوئی ہے** **(۱۶) مقاصد میں آسان ہوئی ہے** **(۱۷) نیک کی برکت سے زندگی مزیدار ہو جاتی ہے**۔ فی الواقع کوئی سکھوں یہ بات نظر آتی ہے کہ ایسی پر لطف زندگی پا دشا ہوں کو بھی میسر نہیں۔



سبق نمبر (۶)

سَمْدُهُ وَشَجَلُهُ تَعَالَى رَسُولُهُ الْكَرِيمُ

- ۱** ترجہ اذکار نماز و کیازن انتہا اور تیرانام بہت برکت والا ہے و تعالیٰ جدالق اور تیری شان بہت بلند ہے ڈالا لہ علیہ السلام اور تیرے سما کوں عبادت کے لائی نہیں۔
- ۲** نماز کی سنتیں **۳** عکسی تحریر کے وقت مردوں گو دونوں ہاتھ کا نوں تک اخا **۴** ہتھیلوں کو قبلہ کی طرف رکنا **۵** انھیلوں کو پہنی عالت پر رکھنا یعنی ن زیادہ کسلی ہوں اور ن زیادہ بند۔
- ۳** بڑے بڑے گناہ جو بغیر قوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے لیچے گوارنے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اشد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) **۴** بدگمان کرنا یعنی بلا دليل شرعاً بعض حالات و قرآن سے کسی کو را بکھنا **۵** کسی کا عیب تلاش کرنا **۶** کسی کی غیبت کرنا یعنی اس کی پیشہ پیچے اس کو بُرَانَ سے یاد کرنا جس کو اگر وہ نئے تو اس کو ناگوار ہو۔
- ۴** گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں **۵** انہیگار کو آدمیوں سے بھی وحشت ہونے لگتی ہے خصوصاً نیک لوگوں سے **۶** اختر کا میں میں دشواری پیش آتی ہے **۷** دل میں ایک نگامت پیدا ہو جاتی ہے جس کی خوست سے آدمی بدرفت و غرایی و حوالت میں مجبہلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔
- ۵** ظاہر کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں **۶** مقاصد میں آسانی ہوں ہے **۷** نیک کی برکت سے زندگی پر لطف ہو جاتی ہے **۸** بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، باغات پھلئے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے۔



سبق نمبر (۷)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ وَالْأَئْمَانِ

- ① تَرْجِیْہ اذکار فناز وَتَعَالٰی جَمَلَق اور تیری شان رہت بلند ہے وَلَا إِلٰهَ مُكَفِّیْہ
اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں آہوڑا پناہ چاہتا ہوں میں ۔
- ② نماز کی تسلیمیں ⑤ بِتَحْلیلِیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا ⑥ انگلیوں کو
اپنی حالت پر رکھنا یعنی نزیادہ کھلی نزیادہ بنت ⑦ ہاتھ پامدھتے و ت دابنے
ہاتھ کی تسلیمیں کو بائیں ہاتھ کی تسلیمیں کی پشت پر رکھنا ۔
- ⑧ بڑست بڑست گناہ جو بغیر کوپ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
یخے گردینے یعنی رحمت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امگرانشہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں ⑨ کسی کا ایب تلاش کرنا ⑩ کسی کی فیبت کرنا ⑪ بلا وجہ
کسی کو بُرا بھلا کرنا ۔
- ⑫ خدا کے نعمات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑬ ہزار کاموں میں
و شواری چیزوں آتی ہے ⑭ دل میں خامت پیدا ہوتی ہے ⑮ دل اور جسم میں
گزوری پیدا ہوتی ہے ۔ دل کی گزوری تو ظاہر ہے کہ یہ کاموں کی ہوت گئیں ۔ گئے
ہائل ختم ہو جاتی ہے اور جسم پونکہ دل کے تابع ہے اس لیے وہ بھی گزور ہو جاتا ہے ۔
یہاں وجہ ہے کہ بظاہر تدرست و قوی کفار بھی صحابہ رضی اللہ عنہم کے مقابلہ میں
ز شہر سکتے تھے ۔
- ⑯ طاقت کے نامے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑰ یہی کبرت سے زندگی
پر لطف ہو جاتی ہے ⑱ بارشیں ہوتی ہے ، مال بڑھاتا ہے ، اولاد ہوتی
ہے ، باغات پھلتے ہیں ، شہروں کا پائی نزیادہ ہوتا ہے ⑲ اشتعال موسم
صلع سے تمام آفات و شرور کو دور کر دیتا ہے ۔

سبق نمبر (۸)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّيُ عَلَى رَسُولِهِ الْأَكْرَمِ

- ۱** ترجیہ اذکار فناز دلائل اللہ تقدیم۔ اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
آنکوڈ پناہ یا بستا ہوں میں یا اللہ اشکی مدد سے۔
- ۲** فناز کی نتائیں ① انگریزوں کو اپنی صفات پر رکھنا اپنی تربیت کھلی تربادہ بند
⑦ ہاتھ باندھتے وقت داہنے ہاتھ کی ستصیل کو بائیں ہاتھ کی ستصیل کی پشت پر رکھنا
⑧ چھٹکیا اور انگوٹھے سے طلقہ براکر جمعہ کو پکڑنا۔ (مردوں کے لیے)
- ۳** بڑے بڑے گناہ جو بخیر کوہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور بے
نیچے گردی نے یعنی حنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مسنون تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ④ کسی کی نیبعت کرنا ⑤ پلا وجہ کسی کو برا بھلا کہنا
⑥ چنل کھانا۔ یعنی ادھر کی بات ادھر رکھ کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔
- ۴** گناہ کے نقصابات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑦ دل میں قلمت پیدا
ہوں ہے ⑧ دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے نیک کاموں
کی ہمت گئی گئی ختم ہو جاتی ہے ⑨ آدمی توفیقی طاعت اور نیک اعمال ہے
محروم ہو جاتا ہے۔ اگر ایک طاعت گئی کل دوسرا چھوٹ گئی پرسوں تیسرا رہ گئی ہے
یوں ہی سلسہ دار تماام نیک کام گناہ کی بروتات ہاتھ سے نکل جاتے ہیں۔
- ۵** طاغت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑩ پارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے،
اولاد ہوتی ہے، بانات پھیلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے ⑪ اللہ تعالیٰ
مومن صلح سے تمام آفات اور شرود کو دور کر رہتا ہے ⑫ مالی نقصان کا تدارک
ہو جاتا ہے اور تم البر مل جاتا ہے۔

سبق نمبر (۹)

تَحْمِدُهُ وَتُشَمَّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَبِيرِ

۱) ترجیہ اذکار نماز آئُوڑا پناہ چاہتا ہوں میں باللہ اللہ اللہ کی مدد سے میں الکنیتین

شیخان سے۔

۲) نماز کی سنتیں ۷) اتحاد باندھتے وقت دانے اتحاد کی تحیل بائیں کی تحیل کی پشت

پر رکھنا ۸) چھنگیا اور انٹوٹھے سے طلاق بنا کر حجۃ کو پکڑنا ۹) مردوں کے لئے

۱۰) درسالی تین انٹیوں کو کلامی کی پشت پر رکھنا (مردوں کے لئے)۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر کوہب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی ادپر سے

نیچے گردانیے یعنی جنت سے جہنم میں لے ہانے کے لیے کافی ہے (مگر ائمہ تعالیٰ جس

پر فضل فرمائیں) ۷) پلاو یہ کسی کو پڑا بھلا کرنا ۸) چغل کھانا یعنی ادھر کی بات

اوہر لگا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔ ۹) نہت لگانا یعنی جو عیوب کسی میں نہ

ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا۔

۴) گناہ کے نقیصات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۷) دل اور جسم میں

کمزوری پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے طاقت سے محروم ہوتا ہا ہے ۸) آدمی

تو فتن طاعت اور نیک اعمال سے محروم ہوتا ہا ہے ۹) زندگی کھنٹی ہے اور زندگی

کی برکت نکل جاتی ہے۔

۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۷) اللہ تعالیٰ مومن صالح سے تمام

شود ر د آفات کو دور کر دیتا ہے ۸) مال نقیصان کی تکافی ہو جاتی ہے اور فلم البدل

مل جاتا ہے ۹) نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے۔

بیق نمبر (۱۰)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ وَأَكْبَرُهُ

(۱) ترتیبہ اذکار نماز یا اللہ، ائمہ کی مدد سے میں الکتبین شیخن سے الرجیلہ مردوں، انگوڑیاں اللہ، میں الکتبین الرجیلہ میں اللہ تعالیٰ کی پناہ پا رہا ہوں شیخن مردوں سے۔

(۲) نماز کی سنتیں ⑧ چھٹکی اور انگوش سے حلق بنا کر گئے کو پکڑنا (مردوں کے لیے) ⑨ در میانی تین انگلیوں کو کلام کی پشت پر رکھنا (مردوں کے لیے)، ⑩ ناف کے نیچے آنکھ پاندھنا (مردوں کے لیے)

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بیشتر توہی کے مخالف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے بچے گردانیتے یعنی جنت سے جنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر ائمہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑧ چھلکھلا یعنی ادھر کی بات اور ہر لگا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا، ⑨ تہت گانا یعنی جو عیوب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا ⑩ دھوکہ دینا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑧ آدمی توفیق طاعت اور یک اتمال سے محروم ہو جاتا ہے ⑨ زندگی نقصان ہے اور زندگی کی برکت تک جاتی ہے ⑩ ایک گناہ دوسرا گناہ کا سبب ہو جاتا ہے جس سے گناہوں کی عادت بڑھاتی ہے اور پھر ہر ندا دشوار ہو جاتا ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑧ مالی نقصان کی تلاش ہو جاتی ہے اور نعمابدل مل جاتا ہے ⑨ یک کام میں مال خرید کرنے سے مال بڑھاتا ہے ⑩ دل میں سکون والطینان پیدا ہو جاتا ہے جس کی لذت کے سامنے سلطنت ہفت ایکم کی راحت بیٹھ جاتی ہے۔

سبق نمبر (۱۱)

نَحْمَدُهُ وَنَصْبِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَمِ

(۱) ترجمہ اذ کار نماز میں اللہ تعالیٰ شیطان سے الرجھڑ مردود، نسجم اللہ اش کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

(۲) نماز کی سنتیں ⑨ در میانی تین انگلیوں کو کلام کی پشت پر رکھنا (مردود کے لیے)، ⑩ ناف کے پچھے ہاتھ باندھنا (مردود کے لیے) ⑪ ثنا یعنی سُبْحَانَ اللَّهِ عَزَّلَهُ پڑھنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بپیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچھے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ⑨ تهمت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا ⑩ دھوکر دینا ⑪ عارِ دلانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطا کو بار دلا کر شرمندہ کرنا حالانکہ وہ اس سے توہ کرچکا ہے۔

(۴) گناہ کے فتحصلات جو دنیا میں چیش آتے ہیں ⑥ زندگی گھٹتی ہے اور اس کی برکت نکل جاتی ہے ⑩ ایک گناہ دوسرا گناہ کا سبب ہو جاتا ہے جس سے گناہوں کی عادت پڑ جاتی ہے اور چھوٹا دشوار ہو جاتا ہے ⑪ توبہ کا ارادہ کمزور ہو جاتا ہے یہاں تک ہ کل توفیق ہی نہیں ہوتی اور اسی حالت میں موت آجائی ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑥ نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے ⑩ دل میں سکون والیناں پیدا ہو جاتا ہے ⑪ طاعت کی برکت سے اس شخص کی اولاد کو نفع ہنپتا ہے۔

— — —

سبق نمبر (۱۲)

تَحْمِدُهُ أَوْ لِتُخْبِرُنَّ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوْنِيْمَ

۱) ترجیہ اذکار نماز الریجیلہ مردوں، بنی اسرائیل اور ائمہ کے نام سے شروع کرتا ہوں
اللّٰہ کی حمد کی جو بڑا اہمیان، یا رسول اللہ والائیتیں کیا میں ہوتے ہوئے اللہ کے نام سے شروع کرتا
ہوں جو بڑا اہمیان سے۔

۲) نماز کی سنتیں ۱۱) ناف کے پیچے ہاتھ باندھنا ۱۱) شارپڑھا۔۔۔ بہاں سے
قرابت کی سنتیں شروع ہوتی ہیں، عوسمات ہیں: ۱۱) تحریز یعنی انخوڑہ باللفو میں
الکنیکن الریجیلہ پڑھنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بخیر توہب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے
پیچے گردائیں یعنی رحمت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں)، ۱۱) دھوکہ دینا ۱۱) غارہ لانا یعنی کسی کو کسی بچلے گناہ پر مشتملہ کرنا
چنانکہ وہ توبہ کرچکا ہے ۱۱) کسی کے لفظان پر خوش ہونا۔

۴) گناہ کے نتھیاں جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۱) ایک گناہ دوسرے
گناہ کا سبب ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے گناہوں کی عادت پڑھاتی ہے اور چھوڑنا دشوار
ہو جاتا ہے ۱۱) توبہ کا ارادہ کر کر دو جاتا ہے جسی کہ ہلا توہب ہی موت آجائی ہے ۱۱) چند روز
میں اس گناہ کی برا جانی دل سے نکل جاتی ہے یعنی اس کو تباہ نہیں سمجھتا، نہ اس بات کی
پر وہ بولی ہے کہ کوئی دیکھو لے گا بلکہ حکم گھٹا گناہ کرنے لگتا ہے۔ اس شخص معامل و مفتر
سے دور ہو جاتا ہے جو سخت خلزناک حالت ہے۔

۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۱) دل میں مکون و اہلینان پیدا
ہو جاتا ہے ۱۱) طاعت کی برکت سے اس شخص کی اولاد تک کو نفع پہنچتا ہے
۱۱) زندگی میں نیبی بشارتیں نصیب ہوتی ہیں، مثلاً اچھا خراب دیکھیا جس سے اللہ
تعالیٰ کے ساتھ محبت اور سن نہیں بڑھ گیا جس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے۔

لے اس پر حدیث میں وفید ہے کہ مادر لانے والے کو بہت خبیر ہیں اسکی وجہ سے بندگی کر دے اس میں مستثنہ ہو جاتا ہے۔

سبق نمبر (۱۳)

تَحْمِدُهُ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَكْرَبِينَ

(۱) ترجیہ اذکار نماز نے سچے لفظوں اور اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اللہ کی خدمت جو بڑا مہربان الرّحْمٰن الرّحِيمُ کے معنی ہوئے : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہیات رحم والا ہے۔

(۲) نماز کی سنتیں ⑪ ثنا، پڑھنا ہے قَوْزٌ يَعْنِي أَعْلَوْذٌ يَاهُو مِنَ الْكَنْجِينَ الرّجِيلُو پڑھنا ہے تسریہ یعنی یہ جَلَلُهُو الرّحْمَنُ الرّحِيمُ پڑھنا۔

(۳) بیویت بڑے گناہ جو بغیر توہین کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے سے بچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جائے کیلے کافی ہے ⑫ مُكَانِهِ تَعَالٰی جس پر فضل فرمائیں ⑬ عَلَيْهِ دَلَالًا یعنی کسی کو اس کے پھٹے گناہ پر شرمندہ کرنا ⑭ کسی کے نقصان پر خوش ہونا ⑮ عَلَيْهِ كَثِيرٌ كَثِيرٌ کو بڑا اور دوسرے کو حیر سمجھنا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑯ توبہ کا ارادہ کمزور ہو جاتا ہے ہتھی اکر ہلا توہہ ہی موت آجاتی ہے ⑰ چند روز میں اس گناہ کی بحالی دل سے نکل جاتی ہے اور کھاتم کعلہ گناہ کرنے لگتا ہے جس کی وجہ سے معافی و مغفرت سے دور ہو جاتا ہے ⑯ چونکہ ہرگناہ دشمناب غذا میں سے کسی کی میراث ہے لہذا یہ شخص ان ملعون قوموں کا وارث بنتا ہے — اور حدیث میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہو گا۔ لہذا توبہ میں درست کرے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑯ طاعت کی برکت سے اس شخص کی اولاد تک کو لفظ پہنچتا ہے ⑯ زندگی میں فیضی بشارت میں فصیب ہوئی ہیں مثلاً اچھا خواب دیکھو یا جس سے اللہ کے ساتھ مجبت اور حسن حق پڑھ گیا جس سے مزید تیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے ⑯ فرشتے مرتبے وقت جنت کی اور دہان کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضاہ کی خوش خبری سناتے ہیں۔

— — —

سبق نمبر (۱۲)

نَحْمَدُهُ لِذَوِ الْجَلَالِ عَلَى رَسُولِهِ أَنْ كَرِيمٌ

- ۱) تحریر از کار نماز الرَّحْمَنِ جو بڑا امریکان الرَّحْمَنِ نہیں رحم وَالْأَمْتَنَ شعر لغیث**
- ۲) نماز کی سنتیں** میں تعلوٰ یعنی آغوڈا را ملعوٰ میں الشَّیْطَنِ الرَّحْمَنِ پڑھنا
لَسِیٰ لسیٰ یعنی بِسَمْعَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا ۱۲۷ وَلَا الشَّالِدَاتِ کے بعد
پچکے سے امینت کرتا۔

۳) برٹے برٹے گناہ جو پیر قبہ کے مداف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
بچے گلویتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (امْلَاثُهُ تَعَالَى جس پر
فضل فرمائیں) ۱۲۸ کسی کے نقصان پر خوش ہونا ۱۲۹ عکبر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور
دوسرے کو حیر سکنا ۱۳۰ فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جانا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۳۱ چند روز میں اس نے
گناہ کی برائی دل سے لٹک جاتی ہے اور کافم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے جس کی وجہ
سے معافی و مغفرت سے دور ہو جاتا ہے ۱۳۲ جو کہ پر گناہ دشمنان خدا میں سے
کسی کی میراث ہے لہذا یہ شخص ان ملکوں کا دارث بنتا ہے ۱۳۳ گنہ بھر
آدمی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر اور ذلیل و خوار ہو جاتا ہے پس عکوق میں
بھی اس کی عزت نہیں رہتی چاہے بوج کسی لائی یا غوف سے بظاہر اس کی تنظیم کریں
لیکن کسی کے دل میں اس کی عتمت نہیں رہتی۔

۵) ظاءت کے نتائج جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۳۴ زندگی میں شبی بشارت میں نصیب
ہونے میں مثلاً اپنا خواب بیکیمہ ریا جس سے اللہ کے ساتھ محبت اور جن عنین بر جوہ گیا
جس سے مزید تریک المال کی توفیق ہو جاتی ہے ۱۳۵ فرشتے مرتبے وقت جنت کی اور
وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضاکار کی خوشخبری سناتے ہیں ۱۳۶ بعض ظاءت کا
یہ اثر ہے کہ اگر کسی معااملہ میں تردود ہو اور کبھی میں نہ آ رہا ہو کہ کیا کوئی بہتر ہوگا وہ تردود
ختم ہو جاتا ہے اور اسی جانب رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر نفع و خیر ہو
نقصان کا احتمال بالکل نہیں رہتا جیسے غلط اسکارہ پڑھ کر دعا کرنے سے۔

سبق نمبر (۱۵)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوَافِرَ

۱ ترجیہ اذکار نماز الحجۃ نہایت رحم و الا، اللہ سب تعریفیں، یہ
اللہ کے لیے خاص ہیں۔

۲ نماز کی نعمتیں ہیں تسلیم یعنی بسم اللہ الرحمن الرحيم پڑھنا ہے، چکے سے
امین کہنا ہے فراور خبر میں طوال مفصل یعنی سورہ حجرات سے سورہ بر وحی
مک، عصر اور عشاء میں اوساط مفصل یعنی سورہ بر وحی سے سورہ لم میک اور
مغرب میں تصالہ مفصل یعنی سورہ زلزال سے سورہ ناس مک کی سورتیں پڑھنا اور اللہ کی

۳ بر سے بڑے گناہ جو بیٹر کوہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
نیچے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
مفضل فرمائیں) (۱۴) عکس بر کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دسرے کو حیر سمجھنا (۱۵) فخر
کرنا یعنی اپنی بڑائی جتنا (۱۶) یا وجد قدرت کے ضرورت کی مدد و نہ کرنا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۱۷) چونکہ ہر گناہ دشمنان
دنیا میں سے کسی کی میراث ہے لہذا یہ شخص ان ملعون قوموں کا دارث جتنا ہے
(۱۸) گنہیگر آدمی اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ قدر اور ذلیل و خوار ہو جائے پھر
ملکوق میں بھی اس کی عزت نہیں ترسی (۱۹) گناہ کی کجوسٹ نہ صرف گنہیگر کو
وہ شخص ہے بلکہ اس کا ضرر دسری مخلوقات کو بھی پہنچتا ہے حتیٰ کہ جانور بکار پر لعنت کرتے ہیں۔

۵ طاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۲۰) فرشتے مرتبے وقت جنت کی
اور دہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضا کی خوشی میں ملتے ہیں (۲۱) بعض
طاعات کا یہ اثر ہے کہ اگر کسی کام میں تردد ہو اور سمجھو میں ہے آرہا ہو کہ کیا کرنا بہتر
ہو گا وہ تردد ختم ہو جاتا ہے جیسے نماز استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے۔

۶ بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اس سے تمام کاموں کی ذمہ داری اللہ
تعالیٰ لے لیتے ہیں جیسے کہ حدیث قدسی ہے کہ اے این آدم! تو میرے لیے
شروع دن میں چار رکعت پڑھ لیا کر میں ختم دن تک تیرے سارے کام
ہتارا کر دوں گا۔ (از زندگی شریف)

سبق نمبر (۱۶)

تَحْمِدُهُ دُوْلَهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجیہ اذکار نماز الحسن سب تعریفیں وہ اشے کے یعنی خاص ہیں رکھتے ہاتے والا۔

(۲) نماز کی سنتیں پڑھ کے سے امین کہنا یعنی فراور قریب میں طوال مفصل یعنی سورہ حجرات سے سورہ برومیں تک حصر اور عشاء میں اس اساط مفصل یعنی سورہ بروم سے سورہ لم تکن تک اور مغرب میں قصہ اس مفصل یعنی سورہ زلزال سے سورہ ہاس تک کی سوریں برداشت ہیں جو کل کل رکعت کو طویل کرنا یعنی دوسرا رکعت بھی سے پہلی سے پہلی ہو جائیں۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بیرونی قبور کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے بچے کر دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس ہے فضل فرمائیں) **(۴)** فخر کرنا یعنی اپنی بڑی جنت **(۵)** باوجود قدرت کے حاجت مند کی مدد و نہ کرنا **(۶)** کسی کے مال کا لفڑان کرنا۔

(۷) گناہ کے نکاحات جو دنیا میں پیش آتے ہیں **(۸)** گنجھل آدی اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ قدر اور ذمیل و خوار ہو جاتا ہے پھر مخلوق میں بھی اس کی عزت نہیں رہتی **(۹)** گناہ کی خوبست تصرف گنجھل کو ہبھتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسری مخلوقات کو بھی ہبھتا ہے حتیٰ کہ انور تک اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(۱۰) گناہ کرنے سے عقل میں فتوہ اور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقل کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی عقل تھکانے ہوں تو ایسے صاحب قدرت اور دونوں جان کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی لذت پر دُنیا اور آخرت کے مراقب کو ضمائر نہ کرتا۔

(۱۱) فضیلت کے قائدتے جو دنیا میں ملتے ہیں **(۱۲)** بعض طاعات کا یہ اثر ہے کہ اگر کسی کام میں تردد ہوا اور سمجھو میں نہ آ جانا ہو کسی اکنام بہتر ہو گا تو وہ تردد ختم ہو جاتا ہے جیسے نماز اسخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے **(۱۳)** بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اس سے تمام کاموں کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ لے لیتے ہیں جیسے شروع دن میں چار رکعت افضل پڑھنے کی یہ فضیلت حدیث قدسی میں وارد ہے **(۱۴)** بعض نیکوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوئی ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ اگر بینتے والے اور خریدتے والے حق یوں اور اپنے مال کی حالت ظاہر گردیں تو دونوں کے لیے ان کے نعم المیں برکت آؤتی ہے۔ (نخاری وسلم)

سبق نمبر (۱۷)

نَحْمَدُكَ وَنَهْلِي بَكَّلِي رَسُولِكَ وَالْكَرِيمُ

۱) ترقی اذکار نماز یہو ائمہ کے لیے خاص ہیں مرتب ہاتھے والا اعلیٰ نام ہے۔ الحمد لله رب العالمین سب تعریفیں ائمہ کے لیے خاص ہیں جو ہاتھے والے ہے میر مرد عالم کا۔

۲) نماز کی سنتیں ایک قدرت مسنود یعنی فجر اور ظہر میں طویل مفصل یعنی سورہ قمرات سے سورہ بردنج تک اور عصر اور غروب میں او سادا مفصل یعنی سورہ بردنج سے سورہ تمیکن تک اور مغرب میں قصار مفصل یعنی سورہ زلزال سے سورہ ناس تک لیں سو رنوں میں سے پڑھا ہے۔ فجر کی بہلی رکعت کو طویل کرنا یعنی دوسرا رکعت بہلی سے پولی اور دوسری بوجانہ میں جلدی پڑھنا نہ ہے۔ شہر کریمہ کو رکھا تو رکھا سے پڑھنا۔

۳) پڑھے پڑھے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف ہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پس بخپچے گردیتے یعنی جتنے سے جیسم میں لے جانے کے کافی ہے۔ مگر ایڈیشن جس پڑھل فرمائیں ۱۵) ہے اور بعد قدرت کے عادت مندی کو مدد کرنا ۱۶) اسی کے باقی کا نقصان کرنا ۱۷) کسی کی آبرد کو محمد سے پڑھانا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں ہیں آئتے ہیں ۱۸) گناہ کی خستہ نصف گنہگار کو بہبخت ہے بلکہ اس کا ضرر دوسرا نقصانات کو بھی پہنچتا ہے حتیٰ کہ بالوں تک اس پر لعنت کرتے ہیں ۱۹) گناہ کرنے سے مقل میں لتوڑا اور کیم آئیں ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقل کی دلیل ہے کیونکہ اس کی دلیل عجھکانے ہے بلکہ تواریخ ماحصل قدرت اور دنیوں جوان کے باہم کی نافرمانی نہ کرتے اور گداوی رواں انسان پر رہنا اور آخرت کے مذاق و حکایات نہ کرتا ۲۰) کنہ بجا رکھنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے کتابوں پر لعنت فرمائی ہے۔ خلاصہ میں یہ ہے۔ ولئے پڑھنے والے پر اس کے کافیتے والے پر جاہل اس کے گواہ بر اور لعنت فرمائی ہے پورا بر اور نصرور متنے والے پر اور قوم ایک دل کا مل کر لے والے پر جاہل بر شی اللہ علیہ وسلم کو بر اکبہ و والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر کھاڑیں کوئی اور نقصان نہیں ہوتا تو کیا اس نقصان سے کا حضور جسے اللہ اکاذین کی لعنت میں داخل ہو گیا۔

۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۲۱) بعض طاعات میں یہ افراد جس کا سے تمام ہاں مولی کی زندگی داری ایشیا لیتے ہیں جس میں چار رکعت نفل پڑھنے کی نصیحت حدیث تھے میں میں وارد ہے ۲۲) بعض پیغمبر میں یہ ائمہ کے مال میں برکت ہوتی ہے یہیے کہ حدیث خوب میں ہے کہ اگر بخیتے دلے اور خوبیتے دلے سچ بوجیں اور اپنے مال کی حالت بچ بہر کر دیں تو دنیوں کے لیے ان کے معاہد میں برکت ہوتی ہے (کماری و کم) ۲۳) اور بنداری سے محکمت و سلطنت باقی رہتی ہے۔

سبق نمبر (۱۸)

تَحَمَّدُ وَتَخْرُجُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوَافِرَ

- ۱) ترجمہ اذکار نماز بہت پانے والا، انحرفت ہر سر عالم کا، انحرفت جو بڑا مہربان۔
- ۲) انماز کی سنتیں میں فخر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا یعنی دوسرا رکعت پہل سے پولی ہو یا آدمی یہ نہ زیادہ جلدی پڑھنا نہ زیادہ شہر کر لگدہ درصیانی رفخار سے پڑھنا ہے قرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنا۔
- ۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معامل نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۱۱ کسی کے مال کا نقدان کرنا ۱۲ کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا ۱۳ چھوٹوں پر حرم نہ کرنا۔

(۱) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱۴ گناہ سے عقل میں فتوں اور کسی آبادی سے بکھرنا خوب کم حقیقی کی رہی ہے کیونکہ اگر اس کی عقل مکالے ہو جی تو ایسے صاحب قدر اور ورنوں جہاں کے مالک کی نافرمانی نہ کرنا اور کہنا دی کہ دوسرا کی الذلت پر گزینا اور آخرت کے منانے کو ممان نہ کرنا ۱۵ گنہ گیر شخص رسول نبی اصل اشتبہ وسلم کی امانت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ اپنے بہت سے گھوول پر لعنت فرمائی ہے مثلاً سوچنے والے پر اپنے والے پر اس کے بھئے والے پر اس کے گواپر، اور لعنت فرمائی ہے جو رپا اور تصویر بانے والے پر اور قوم اور دوہا کا حل کرنے والے پر اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو پڑا کہنے والے پر وظیر و ۱۶ نورگار آدمی فرشتوں کی دھماکے خروج ہو جاتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ہے کہ فرشتے اُس مونوں کے لیے دعا مخفرت کرتے ہیں جو اشک رہائی ہوئی اور پڑتے ہیں اُسی بس نے اُنہیں کہے وہ راد چھوڑ دی وہ اس دلوں کا کہاں سختی رہا۔

- ۱۷) ممات کے قائدے جو دنیا میں ملتے ہیں بعض نیکوں میں یا اثر بے کمال میں برکت ہوتی ہے جیسے کہ حدیث شریف میں ہے کہ اگر بخوبی والے اور خوبی والے سچ ہوں اس اور اپنے مال کی مالات کھا بکر دیں تو دوںوں کے لیے ان کے معلماء میں برکت ہوتی ہے، بحمدی و سلی ۱۸) دینداری سے محروم و مسلطت ہالی رہتی ہے ۱۹) بعض مالی میاہات سے اللہ تعالیٰ کا خست بھتا ہے اور بُری مالات پر موت ہیں آئیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کصدۃ پروردگار کے خست کو بھاتا ہے اور بُری موت سے بھاتا ہے۔ (ترمذی)

سبق نمبر (۱۹)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار نماز المثلثت ہر سر عالم کا ایک جمین جو زیر اہم انalogous نہیں ہے۔

۲) نماز کی سنتیں پڑھنا نہ زیادہ جلدی پڑھنا نہ زیادہ سُنھہ کر بیک در میانی رفتار سے پڑھنا یہ فرض کی تیسری اور جو شخصی رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھنا۔ اب رکوع کی سنتیں شروع ہوتی ہیں: پہلی رکوع کی سمجھیں گہنا۔

۳) برے برے گناہ جو بینر توپ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے سے پچھے گلوبنے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امگاٹھہ تعالیٰ جس پر نسل فریائیں (۱۷) کسی کی آرزو کو صدقہ میں بھیجا (۱۸) چھوٹوں پر دم کرنا (۱۹) بڑوں کی حالت نہ کرنا۔

۴) گناہ کے نتھیاں جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۲۰) گنجیکر شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے یہ سونکاٹ نہ بہت سے ان ہمارا پر لعنت فرمائی ہے ٹھنڈا شود بیٹھے والے پر، دینے والے پر، اس کے کھنڈے والے پر، اس کے گھوڑے پر، اور لعنت فرمائی ہے چور پر اور تصویر بننے والے پر اور قوم لوٹ کا عمل کرنے والے پر اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو برآ کہتے والے پر وغیرہ وغیرہ (۲۱) گنجیکر شخص قریشتوں کی دعا سے محروم ہو جاتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ہے کہ فرشتے ان مومنوں کے لیے دعا منفترت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی بتال ہوئی راہ پر رہتے ہیں، پس جس نے گناہ کر کے وہ راہ پر چھوڑ دی وہ اس دولت کا کبیان مستحق رہا (۲۲) طرح طرع کی خرابیاں زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، غلہ، پکھل ناقص ہو جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ روز بروز جو بے برکتی بڑھتی جاتی ہے یہ ہمارے گذاہوں کا تمہرہ ہے۔

۵) طاعت کے قائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۲۳) دینداری سے حکومت ملکت باقی رہتی ہے (۲۴) بعض مالی ثہارات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بخاتا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ صدقہ پر دروغ اگر کے غصہ کو بخاتا ہے اور بُری موت سے بچتا ہے۔ (ترمذی) (۲۵) ادھار ہے بلا ملکتی ہے اور ملکی کرنے سے غریب رحمتی ہے بُری مالی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ نہیں ہشائل قضاۓ کو مگر دعا، اور نہیں بُرھائی گل کو مگر نہیں۔ (ترمذی)

سبق نمبر (۲۰)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترتیب اذکار نماز **اللَّخَانِ جَوَبرَا مِهْرَانِ**، الکاظمیہ تہمات رحمہ والا ہے
ملکہ جو مالک ہے۔

۲) نماز کی شستیں یہ فرض کی توسیعی اور چوتھی رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ
پڑھنا ہے۔ رکوع کی تجیر کہنا ہے۔ دونوں انہوں سے لفظتوں کو پکڑنا امر دوں کے لیے

۳) بڑے بڑے گناہ جو بخیر گوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے
پیچے گردینے یعنی حنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (اسلام اللہ تعالیٰ جس پر
فضل فرمائیں) ۱۸) چھوٹوں پر رقم نہ کرنا ۱۹) بڑوں کی عزت نہ کرنا ۲۰) بھسوکوں
اور محاجوں کی حیثیت کے موافق مدد نہ کرنا۔

۴) گناہ کے نتھیں بادیں جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۲۱) گنہگار شخص فرشتوں
کی دناء سے عروم ہو جاتا ہے جیسا کہ قرآن ایک میں ہے کہ فرشتے ان مومنوں کے
لیے دناء مفترت کرتے ہیں جواہر کی بتائی ہوئی راہ پر جلتے ہیں، پس جس نے گناہ
کر کے ددراہ چوری دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا ۲۲) طرح طرح کی خرابیاں
زمین میں پیدا ہوئی تھیں، پانی، ہوا، خدا، پھل ناقص ہو جاتے ہیں معلوم ہوا کہ روز
بروز جو ہے برکتی بڑھتی جاتی ہے یہ ہمارے گناہوں کا عمر ہے ۲۳) شرم و حیا
جالی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کہ کر گز دے خوارہ ہے۔

۵) طاعوت کے قاتکے جو دنیا میں ملتے ہیں ۲۴) بعض مالی عبادات سے اللہ
تعالیٰ کا فضہ بکھتا ہے اور بُری حالت پر موت نہیں آتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد
ہے کہ صدقہ پروردگار کے خستہ کو بکھاتا ہے اور بُری حالت سے بکھاتا ہے۔ (ترمذی)
۲۵) دنار سے بلا خلیت ہے اور بیکی کرنے سے غر بڑھتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا
ارشاد ہے کہ نہیں بہتی قادر کو مگر دغار اور نہیں بڑھاتی غر کو مگر بیکی۔ (ترمذی)
۲۶) سورۃ نبیین پڑھنے سے تمام کامزین جانے ہیں — رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورۃ نبیین پڑھے اس کی تمام حادیتیں
پوری کی جائیں گی۔ (داری)

سبق نمبر (۲۱)

تَحْمِدُهُ وَتَهْسِلُنَعْلَى رَسُولِهِ وَالْكَرِيمِ

(۱) تربیت کا نماز انجام دینے کا نہایت رحم والا، مثلاً جو مالک ہے، جنم والوں
روز جزاہ ملکو بقدر الدافت جو مالک ہے روز جزاہ کو

(۲) نماز کی سنتیں ۱۷ رکوع کی عجیب کہنا ہے دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو
پکڑنا (مردوں کے لیے) ۱۸ گھٹنوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشاد درکھنا (مردوں
کے لیے)

(۳) اپر سے بڑے نہاد جو پیر گوہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
پچھے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مسکراشہ تعالیٰ جس پر
فضل فرمائیں) ۱۹ بڑوں کی عزت نہ کرنا ۲۰ کوں اور محتاجوں کی حیثیت
کے موافقی مدد نہ کرنا ۲۱ کسی دنیوی رنج کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی سے
تین دن سے زیادہ بولنا پر تھوڑا دریتا

(۴) گزار کے نصیحت جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۲۲ طرح طرح کی خرابیاں
زمیں میں پیدا، ۲۳ اتنی، ہوا، خود بکھل، ناقص ہو جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ
روز بروز ہے۔ ۲۴ یہ ہمارے گناہوں کا غرہ ہے ۲۵ شرم و حیا
جالی رہتی ہے۔ ۲۶ ہمارتی تو آدمی جو کچھ کر گز رے تھوڑا ہے ۲۷ اللہ
تعالیٰ کی دن سے تکل جاتی ہے۔ جب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی حکمت
نہیں رہتی تو اشد تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی، پھر شخص لوگوں
کی نظروں میں ذیل و خار ہو جاتا ہے۔

(۵) نیارت کے نتائج جو دنیا میں ملتے ہیں ۲۸ دعا سے بلا قیمت ہے اور بیکار نے
سے گزدھی ہے جنور میل، پیشہ و سلک کا ارشاد ہے کہ نہیں ہٹان اضمار کو مگر حدا در اور نہیں جعلی احر
کو مگر بخی۔ (ترسی) ۲۹ سورۃ سین پڑھنے سے تمام کامن جاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص شرمند ہیں سورہ سین پڑھنے میں کام جائیں پوری
کی ہائیں الی ایک دنیا ۳۰ سورہ واقعہ رضیتے قاف خریں ہو، جنور میل شطبیہ و سلم کا ارشاد
ہے کہ جو شخص ہر ایک سورہ کا قسم پڑھائے اس کو بھی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ (شب الارض)

سبق نمبر (۲۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُنَا إِلَيْهِ وَإِلَيْهِ أَنْتَ بَشِّرُنَا

۱ ترجمہ اذکار نماز مولیٰ جو مالک ہے یعنی اللہ تعالیٰ روز جلد ایک آپ ہی کی۔

۲ نماز کی سنتیں ہیں دونوں ہاتھوں سے گھٹشوں کو پکڑنا (مردوں کے لیے) ہی گھٹشوں کو پکڑنے میں، انگیوں کو کشادہ رکھنا (مردوں کے لیے)، ہی گھوٹ میں پنڈیوں کو سیدھا رکھنا۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو پیغمبر توبہ کے مداف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچھے آرایتے یعنی جنت سے چھٹم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (بِمُلْكِ اللَّهِ تَعَالَى جَسَرَ) فضل فرمائیں اور **۴** بمحکوموں اور محیجوں کی حیثیت کے موافق مدد نہ کرنا **۵** اسی دُبیوی رنج کی وجہ سے اپنے مسلمان بھان سے تین دن سے زیادہ بولا پھرور دینا **۶** اسی جاندار کی تصویر بنانا۔

۷ گناہ کے نقصاہات جو دنیا میں ہمیشہ آتے ہیں **۷** شرم و حیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی کو کچھ کرگزدہ تھوڑا ہے **۸** اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے فکل جاتی ہے۔ جب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت نہیں رہتی تو اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی، پھر یہ شخص تو گوں کی نظر وہ میں قلیل و خوار ہو جاتا ہے **۹** لعنتیں چھن جاتی ہیں، بُلاؤں اور مصیبتوں کا ہجوم ہوتا ہے۔ بعض لغتچار جو بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو یہ باشر تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں ہے گوئے جب یہ پکڑہ میں آئیں گے تو دنیا یا آخرت میں انہی سزا دی جائے گی۔

۱۰ نابات کے قابوں جو دنیا میں متے ہیں **۱۰** سورہ پیغمبرینے سے تمام کام میں جاتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص شروع دن ہیں سورہ پیغمبرینے سے اس کی تمام ماجاتیں پوریں کی جائیں ملی۔ (دری) **۱۱** سورہ دوا قمر پڑھنے سے قاتل نہیں ہوتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہر رات میں سورہ دعا قریب جائے اسکو گھر ڈھنیں پہنچنے کا رشتہ اسے خروجی کیا تھا میں آسودہ ہو جاتی ہے۔ ایک شخص کہا تھا بربت کھایا کرتا تھا بخروفہ مسلمان ہو گی تو حکومہ کیا تھے لگ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں۔ (بخاری)

سبق نمبر (۲۳)

تَحْمِدُهُ وَتَسْرِيْلُهُ إِنَّ رَسُولَهُ أَكْبَرُ شَيْءٍ

۱) ترجیہ اذکار نماز عَقَدَ الْعَافِیَّہ روزِ جماء۔ (۱) اُن آپ ہی کی، لئے اُن عادت کرتے ہیں۔ (۲) اُن عادت کی خاتمہ ہے اُن مزادوں کی حادث کرنے ہیں۔

۲) نمازوں کی سنتیں ۱۷) گھننوں کو پکڑنے میں انگیزوں کو گشادہ رکھتا (مردوں کے لیے) ۱۸) رکوع میں پندڑیوں کو سیدھا ملکھنا ۱۹) پیش کو پکھا دینا (مردوں کے لیے)

۳) برٹے برٹے گناہ جو بیسر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچھے گردیتے یعنی رحلت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۰) کسی دنیوی سمجھ کی وجہ سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیاد دباؤ پھسوڑ دینا ۲۱) کسی چاندار کی تصویر برداشت ۲۲) کسی کی زمین پر مور دلی کا دھوکی کرنا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۲۳) اللہ تعالیٰ کی نکالت میں جل جائے ہے جب اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی نکالت نہیں رہتی تھا اللہ تعالیٰ نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی پھر شخص لوگوں کی نکلوں میں ذمہ دار و خوار ہو جاتا ہے ۲۴) نعمتیں جیتن ہاتھیں، باداں اور مصیبتوں کا جووم ہوتا ہے۔ بعض گنبدگار جو برٹے پیش میں نظر آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈھیل ہے اور اس شخص اور بھی زیادہ خطبویں سے بیکوک جب پر کہہ دیں آس گئے تو دیبا آفرت میں آسمی سزا دی جائے گی ۲۵) علیہ کرنے سے عزت و شرافت کے العاب چھین کر ذات و رحمان کے خلاف ملتے ہیں۔ مثلاً ایک کرنے سے جو شخص نیک و فرمائیں تو وہ اب تجھے دلدار کیا جاتا ہے اگر غلام خواستہ گذا کرنے کا تواب وہی شخص نا ملت، فاجر زبان، نظام دفیرہ کیا جاتا ہے۔

۵) عادت کے فائدے جو دنیا میں پیش میں آئے ۲۶) سرہ و تری پیٹھے سے فاؤ نہیں کی جائز صلالہ ملکہ و ملکہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص ہر رات میں سارہ و تری پیٹھے اس کو بھی نادوہنی پیٹھے کا شعب اوہ مان ۲۷) اہان کی برکت سے سہوٹھے کھلنے میں آس سهل ہو جانے سے ایک شخص کھانا کھہت کھا یا کھرا تھا پھر وہ مسلمان ہو گیا اور خوش کھانے کا حضور مصلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے فرمان دار میں یک لذت میں کھانا ہے اور کافر میں آتیں اس بخاری ۲۸) بعض وہاں کی کوئی برکت نہ کر سایا تھی اور صیہت آتے کا خوف خیس رہتا ہے۔ جیسا کہ حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مرضی کا بھٹکائے صیہت کو دیکھو کر یہ دعا پڑھتے ہے :
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ الْمُؤْمِنُ بِهِ وَالْمُتَّلِقُ بِهِ وَالْمُتَّلِقُ بِهِ كَفِيرٌ قَدْ قَدْ خَانِي كَفِيرٌ مُّلْكًا
تو وہ صیہت ہرگز شخص کو نہ پہنچی۔ قوٹ: یہ دعا برستہ ہے اور بستائے صیہت کو ازت شہر

سبق نمبر (۲۲)

تَحْمِدُهُ وَتُخَلِّي عَنِ رَسُولِهِ وَأَنْبِيَّهُ

- (۱) ترتیب اذکار نماز انہ آپ بھی کی۔ ہم عبادت کرتے ہیں، وَاكِاں کشخین اور ہم آپ وہی سے مدد پاپتے ہیں۔
- (۲) نماز کی نعمتیں یہ کوئی میں پہنچ لیوں کو سیدھا رکھتا ہے جس کو پہنچ کر اپنے مردوں کے لیے، یہ کوئی میں سرا اور سرین کو برابر رکھتا (مردوں کے لیے)۔
- (۳) بڑے بڑے نماز جو پیغمبر ﷺ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے نیچے گرا دینے یعنی حنت سے جنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مکر لشکر تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۴) کسی جاندار کی تصویر بنتا (۵) کسی کی زمین پر موروثی کا دعویٰ کرنا (۶) خوب تدرست بٹا آتا ہونے کے باوجود بھیک مانگنا۔
- (۷) نماز کے نعمات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۷) نعمتیں چیزوں جاتی ہیں، بلاؤں اور صیبتوں کا جو گہرا ہو گا۔ بعض اتنے کاروبار کو رہنے والیں میں اظرات میں تو معاذکار لفڑ سے دصلی (۸) اور اسی شخص اور بھی خطروں سے کوئی جسمی بکار ہو جائیں گے تو دنیا یا آخرت میں سکھی ہزا دیں (۹) عزیز طرفات کے اعاب چیزوں کو زد رہا جس کے عواب میں میں بختانہ کرنے سے جو شخص بیک قریں برداز تھے اگر کہلانا ہے اگر فدا خواست کر دکرنے لگے تو اس وہی شخص فخر سی، وہ برا زبان، بقام و شیر کہلانا ہے (۱۰) شیاطین کی سلطاناً جو جیسے جیسے میں کچھ ملکا کا اور ملک نہیں میں
- (۱۱) عبادت کے نعمت جو دنیا میں ملتے ہیں (۱۱) ان کو کہ کر کے تصور کیا جس آسودگی وجہان ہے۔ یہ کوئی شخص کہا جائے اور تباہ سماں ہو جائے تو کہا جائے لگا، حضور صل امـلـیـلـ وـلـمـ خدا شاد خوشیاں ادا مون یہک آئت میں کہا ہے اور کافر اس آئت میں اکاری (۱۲) بعض بلاؤں کو کہ کت ہے کے ماری گئے اور صیبۃ آئے کا خوف تھوڑا رہتا، جیسا کہ صدیقہؓؑ میں اشارہ ہے کہ جو شخص کی صیبۃ واجہائے صیبۃ کو روک کر دیا جائے ہے اتحمیت دھوٹوں ایسی میانی و میانی بستان ایمان رہے و قضاۓ ایسی میانی کیجئے تھے تاکہ میانے صیبۃ کو ایسے ہے تو وہ صیبۃ جو لذاس شفاض کو پہنچے گی۔ فوٹ: یہ دو آئت سے بڑھتے تاکہ میانے صیبۃ کو ایسے ہے تو (۱۳) جس دناؤں میں یہ برکت ہے کہ کوئی نائل ہو جائے ہیں اور قریش ادا ہو جائے ہے، جیسا کہ صدیقہؓؑ پاک میں یہ دو ماں بیال گئے آنحضرتؐ انْهُوْرُكَ مِنَ الْعَلَىٰ وَالْحَرَبِ وَأَعْوَدُهُ لِدَنَ منَ الْعَجَزِ وَالْكَسْبِ أَعْوَدُكَ مِنَ الْبَطْلَىٰ الْجَيْشِ وَأَعْوَدُكَ مِنَ الْكَبَّةِ الدَّلَّى وَأَتَهْرُكَ إِلَيْهِ حَالَهُ

سیو نمبر (۲۵)

سُلَيْمَانُ الْكَرِيمُ

۱) ترجیہ اذکار نماز فقہا ہم عبادت کرتے ہیں، وِ ایک دشمن اور ہم آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں، لفہنہ بسداری ہم کو۔

۲) نماز کی شستیں ہے رکوع میں پیٹوں کو پچھا رکھنا (مردوں کے لیے) اور رکوع میں سرا اور سرین کو برابر رکھنا (مردوں کے لیے) ہے رکوع میں کم سے کم تین بار سجستان ترتیب الغظفیہ پڑھتا۔

۳۔ بڑے بڑے گناہ جو پیغمبر کو ہی کے مخالف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچھے گواہی نہیں۔ یعنی رحمت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امکان اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں (۱۷) کسی کی نظر نہ سوروں کا درخواہ کرنا (۱۸) خوب تند رست ہشائی (۱۹) ہونے کے ہاں وجود بھیک مانگنا (۲۰) ناڈیں منڈوں ادا ایک مشت سے کمر کر تو۔

(۲) عزت خواتم کے احباب چیز کے
جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۳) عزت خواتم کے احباب چیز کے
لذت بر جوانی کے خطاب ملتے ہیں، مثلاً نیک کنسسے جو شخص نیک فوٹو بردار اور تاجر گزار گھلامی ہے
اگر فدا فروخت نہ کر لے تو اسے بھی مدرس فاسق، فاسد، زانی، فاقہم و غیرہ کہلاتا ہے (۴) شاطئین
اس پر سلط بو رہاتے ہیں اور باسال اس کے احصار کو گاؤں ہوں گے طرف کر رہے ہیں (۵) دل کا
اطھریان جاتا رہتا ہے، ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ دشائے، کہیں عزت
نہ جان رہے، کوئی ہدایت لینے لگے وغیرہ۔ اس سے زندگی بھنی اوجان ہے۔

(۵) حادث کے نامہ سے جو دنیا میں ملتے ہیں ॥ بعض دعاویں میں برکت ہے کہ
بھاری تھے اور صیبیت کفر کا خوف تھا۔ سارہ تھے جس کا صبر تاکہ میراث ملے شاید ہے کہ جو شخص کسی
مریض یا بیٹھا ہے صیبیت کو روکنے کے ساتھ سے الحمد للہ تھے۔ اللہ تعالیٰ عاصمی ملائکت کا اعلان ہے وہ
نکلیں گے اپنی کشیر و قعن خلائق تکھڑلا۔ تو وہ صیبیت ہرگز اس شخص کو نہ پہنچے۔ فوٹ: یہ
وہاں آہستہ رہے گا کہ مبتلا ہے صیبیت کو اذرت نہ ہو ॥ بعض دعاویں میں برکت ہے کہ
کھرس راں لے جو جان ہیں اور ترخیں ادا کر رہا ہے، جیسا کہ صبر تاکہ میں یہ دعا رہا تاکہ میں ہے:
اللَّهُمَّ لِي أَنْتَ دِرِيكُ مِنَ الظُّرُفِ وَالْحُرُونَ وَأَنْتَ دِرِيكُ مِنَ الْجُنُونِ وَالْكَسْلِ حَاكُمُ
لِكُلِّ مِنَ الْبَعْثَلِ وَالْجَنْفِينَ وَأَنْتَ دِرِيكُ مِنْ قَلْبِهِ الْلَّذِينَ قَرَبُوا إِلَيْكَ
۶۵ بعض دعا، ایسی ہے کہ لاوق کے ہر شر سے حفظ کرو جائیں ہے، جسے کہ سورہ الاقلام سورہ الواق
سورہ ناس کی دشا میں ہیں اور یہ حفظے ہر شر سے حفاظت کا صبر تاکہ میں دعا ہے۔

سبق نمبر (۲۶)

نَحَمَدُهُ وَنُصَبِّي مَحْلَ رَسُولِهِ وَالْكَرَبَلَى

(۱) ترجيد اذكار فراز

وَإِذَا لَقِتَتْ حَمْرَى اور حِمْ اپ، ہی سے مدد پا پئے تو اس لامہ کا
بتلا ریجھے ہم کو التوفیقا راست۔

(۲) نماز کی شفیع

پڑھ رکوع میں سر اور سرمان کو برابر رکھنا مردوں کے لیے
پڑھ رکوع میں کم سے کم تین بار سُجَّدَاتَ حَمْدَةِ الْعَالَمِینَ پڑھنا پڑھ رکوع سے اشتمان
وقت امام کو تسمیع یعنی سَمَاعَ الْمُهَاجِرِ حَمْدَة اور مقتدى کو صرف دَعَائِ الْمُكَفَّرِ
الْحَمْدَ اور منفرد کو دونوں کہنا۔

(۳) بڑے بڑے گناہ

جو بیشتر گوب کے مدافن نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
پچھے گواریتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے ۱ مُكَفَّرُهُ تَعَالَى جس پر
فضل فرمائیں ۲ خوب تند رست بٹاٹی ہونے کے باوجود بھیک مانگن ۳ ذاڑھی
منڑوا آتا یا ایک مشت سے کمپر کر کروا ۴ کافروں اور فاسقوں کا بابس پہننا۔

(۴) گناہ کے نعمات

جو زندگی میں پیش آتے ہیں ۵ شیاطین اس پر سلط
ہو جاتے ہیں اور بآسانی اس کے احتقام کو گاہوں میں طرق کر دیتے ہیں ۶ دل کا طیران
جانا رہتا ہے، پروفت ڈر لٹکاریتا ہے کہ کوئی دیکھنے لے، کہیں عزت نہ جاتی رہے، کوئی ہدرہ
نہ لئے لئے وغیرہ۔ اس سے زندگی سلیمان ہوتے ہیں ۷ گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل میں
بس جاتا ہے بہار بک کمرتے وقت ہمہ بک تھہ سے نہیں نکلا بلکہ زندگی میں جو افعال
کرتا تھا ہی سرزد ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک مانگنے والا آخری وقت میں پس پس مانگنے ہوا مرگیا اور
ایک گنہی گر کو کمپر ٹھانے لئے قواس نے کہا اکری سیرے مخنے سے نہیں جھکا اور مرگیا۔ نعمۃ اللہ!

(۵) طاعت کے فائدے

جو زندگی میں ملتے ہیں ۸ بعض دعاوں میں یہ برکت ہے
کہ نکرس نائل ہو جان ہیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے، میسا کار حدیث پاک ۹ میں یہ دعا رہتی ہے
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمَّ وَالْخَرَجَ وَالْخُوْذَ بِكَ مِنَ الْمُنْجَزِ وَالْكَسْلِ وَأَعُوذُ
بِكَ مِنَ الْبَخْلِ وَالْجُحْدِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَلَبِ الْكَوْنِ وَقَهْرِ الْرِّيحِ جَاءَ ۱۰ بعض دعا
ایسے ہے کہ مخلوق کے پرشرے بخود رکھتی ہے جیسے کہ سورہ الحلق، سورہ نافع، سورہ هماس، سورہ وشام
سمیں میں اور چھٹے سے پڑھتے حفاظت کا حدیث پاک ۱۱ میں وہ ہے ۱۲ بعض طاعات سے حاصل
روانی میں بد ملکی ۱۳ جیسے نماز حاجت پڑھ کر دار ماٹنے سے اندھہ ملنے بند کی مانیت کو پورا رالیتے اس۔

سبق نمبر (۲۷)

نَحْمَدُكَ اللّٰهُ وَنُصَرِّفُ إلٰيْكَ عَلٰى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ

(۱) ترتیبہ اذکار نماز اپنے کا بتلا دیجیے ہم کو، الٰہ کا راستہ، المُسْتَقْدِمُ
سیدھا، اپنے القیام الْمُسْتَقْدِمُ بتلا دیجیے، ہم کو سیدھا راستہ۔

(۲) نماز کی سنتیں ہی رکوع میں کم سے کم تین بار سچان ترین العادات
پڑھنا ہی رکوع سے اٹھتے وقت امام کو سینے امّتہ لامن حیداۃ اور مقتدی
کو صرف رہنگانک الحمد اور مغفرہ کو دونوں کہنا۔ یہاں سے سجدہ کی سنتیں
شروع ہوتی ہیں یہ سجدہ کی بکیر کہنا۔

(۳) پڑھے برٹے گناہ جو بغیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
بچے کر دیتے یعنی رحمت سے جنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (امگر انہوں نے تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) (۴) ڈاڑھی منڈوانا یا ایک مشت سے کم پر کترونی
کا فروں اور خاستگوں کا بساں پہننا (۵) مردوں کو عورتوں کا بساں پہننا۔

(۶) گناہ کے فحشیات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں (۶) دل کا گھینان جامار ہتا
ہے، پر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی رجیہ نہ لے، کہیں حضرت نبی جاتی رہے، کوئی ہدایت نہیں لے
دیجے۔ اس سے زندگی تباخ ہو جاتی ہے (۷) گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل ہیں بس جاتا ہے
یہاں تک کہ مرتے وقت کہر تک مرنے سے نہیں نکلا بلکہ زندگی میں جوانوالہ تھا اس دل کی
سر زد ہوتے میں مثلاً ایک مائیں والا آخری وقت ہے، گناہ اور مرگ اور ایک گنہ بھار کو کہہ
پڑھانے لگے تو اس نے کہہ کر پیسے منخ سے نہیں نکلا اور مرگ، العیار از جانشرا (۸) اشیائی کی وجہ
کے نا ایسی ہو جاتی ہے اس وجہ سے تو مجھیں کرتا اور بے کوئی مرد تکمیل کی کسی شخص کو کہہ کر خپیں
کی جی تو کہا: اس کہر سے کیا ہو گا میں نے تو سچی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگی لاش نہ ہاں رکھے۔

(۹) طاقت کے فحشیات جو دُنیا میں ملتے ہیں (۹) بعض دعا، ایسی ہے کہ مخلوق کے
ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے کہ سورہ اخلاص، سورہ قلی، سورہ ناس صحی و شام تین گھنیہ ہر
پڑھنے سے ہر شر سے حفاظت کا حدیث پاگ میں وددہ ہے (۱۰) بعض طاقت سے
حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھو کر دعا مانگنے سے اللہ
تعالیٰ بندے کی ہر حاجت کو پورا فرمادیتے ہیں (۱۱) ایمان اور عمل صلیع
کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے۔

سیق نمبر (۲۸)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُنَا عَلَى رَسُولِهِ وَأَنَّكَرْبَلَةَ

۱) ترجیح اذکار نماز

اَكْبَرُ لَهُ رَأْسُ الدُّينِ سِيدُ الْجَمَادِ حَفَاظُ الدِّينِ رَاسُ الْوُجُونِ کا۔

۲) نماز کی سنتیں ۲۷ رکوع سے اٹھتے وقت امام کو سیدنا احمد بن حمیدؓ اور

مقتدی صرف رَبِّ الْكَوافِرِ الحَمِيدُ اور منفرد کو دونوں کہنا ۔ اب سجدہ کی سنتیں
شردوہ ہوئی ہیں: ہل سجدہ کی بکیر کہنا ۲۸ مسجدہ میں پہلے دونوں نٹھتے زمین پر رکھنا۔

۳) بڑے دلستے گناہ جو بیپرتوہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے

چیز گواری نہیں ہے جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مُلْكُ اللّٰهِ تَعَالٰی جس

پر فضل فرمائیں) ۲۹ کافروں اور فاسقین کا باس پہنچنا ۳۰ مردوں کو حورتوں

کا باس پہنچنا ۳۱ عورتوں کو مردوں کا باس پہنچنا۔

۴) گناہ کے نتیجات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳۲ گناہ کرنے کرنے وہی

گناہ دل میں بس جائے ہے بہاں لے کر کرتے وقت کہر بیک مٹھے سے نہیں نکلا بلکہ زندگی

میں جو افعال کرتا تھا وہی سرزد ہجرتے ہیں۔ مثلاً ایک ماٹھنے والا آخری وقت ہے مٹھا ہوا

مرگ اور ایک گنہگار کو کھسپڑھانے لئے تو اس نے کھا کر میرے مٹھے سے نہیں نکلا اور مرگ۔

الْعَيْمَارَةُ اللّٰهُ ۳۳ اللّٰهُ تعالیٰ کی رحمت سے نا امیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توہ

نہیں کرتا اور بے توہہ مرتا ہے — کسی شخص کو کھسپڑھانے کی تلقین کی گئی تو کہا: اس

کھسپڑھے کیا ہوگا میں نے تو کبھی نماز ہی نہیں پڑھی اور مرگی — اللہ گناہ

میں رکھے ۳۴ گناہ کرنے سے دل پر ایک سیاہ دھنہ لگ جاتا ہے جو توہہ سے

مٹھا جاتا ہے ورنہ ہڑھا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی ملاجیت ہی ختم ہو جاتی

ہے۔

۵) نماز کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۵ بعض طالبات سے حاجت روپی

میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دہار مانٹھنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی ہر

مابعت کو پورا فرمادیتے ہیں ۳۶ ایمان اور عمل صالح کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے

لوگوں کا عاگلی و مددگار ہوتا ہے ۳۷ جو لوگ ایمان لائے اور تیک عمل کر کرے ہیں

فرشوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو۔

سبق نمبر (۲۹)

نَحْمَدُهُ وَنُصَمِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) زیرِہ اذکار مانِ المُسْتَغْفِرَہ سیدھا، وَرَأَطَ الدَّاهِنَ راست ان لوگوں کا،

انعمت آپ نے انعام فرمایا۔

۲) نازیٰ شنس ہل سجدہ کی بسیکر کہنا ہل سجدہ میں پہنے دونوں گھنٹے

ز میں پر رکھتا ہل پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بیٹر قبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے

چکے گردیئے میں جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (ملک اشہد تعالیٰ جس

پر فضل فرمائیں) ۴) مردوں کو حورتوں کا باس پہننا ۵) حورتوں کو مردوں

کا باس پہننا ۶) زنا یعنی ہد کاری کرنا۔

۷) کاہ کے اقسام جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۸) اللہ تعالیٰ کی رحمت

سے نا اسیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توبہ نہیں کرتا اور بے توبہ مرتا ہے۔

کس شخص کو کہہ کی تھیں کی کسی تو کہا اس کہہ سے کیا ہو گا میں نے بھی نماز ہی

نہیں پڑھی اور مریا۔ انشہ پناہ میں رکھے ۹) گناہ کرنے سے دل پر ایک سیاہ

دھنہ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مت جاتا ہے درنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے

قبول حق کی صلاحیت ہی اُتم ہو جاتی ہے ۱۰) گناہ کرنے سے دنیا کی رفتہ اور

آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیائے فانی کے کاموں میں

انہاک اور آخرت کے کاموں سے بے نازی ہو جاتی ہے۔

۱۱) ایامت کے فوائد جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۲) ایمان اور عمل صالح کی

برکت سے اللہ تعالیٰ اپے لوگوں کا حامی و مددگار ہوتا ہے ۱۳) جو لوگ ایمان

لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی

رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو ۱۴) کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پستی عزت

علاء فرماتے ہیں۔

سبق نمبر (۳۰)

حَمْدُهُ وَنَصْرَتِهِ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار نماز حَرَّاطُ الَّذِينَ رَأَسَتْ أَنْ لَوْغُونَ كَانَتْ آپَ نے انعام فرمایا، تکذیب ان پر، حَرَّاطُ الَّذِينَ رَأَسَتْ تَلَيِّهِمْ رَأَسَتْ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے۔

۲) نماز کی سنتیں یہ سجدہ میں پہلے دونوں چین زمین پر رکھنا ہے پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا ہے پھر ناک رکھنا۔

۳) بڑست بڑتے گناہ جو بیشتر گوہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے بچے گزاری نے یمنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۲۸) عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا ۲۹) زنا یعنی بدکاری کرنا ۳۰) چوری کرنا۔

۴) گناہ کے نتیجات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳۱) گناہ کرنے سے دل پر ایک سیاہ درجہ تک جاتا ہے جو توہ سے مت جاتا ہے ورنہ بڑتا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ہی ختم ہو جاتی ہے ۳۲) گناہ کرنے سے دنیا کی رفت اور آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیا کے کاموں میں انتہا ک اور آخرت کے کاموں سے بے نازی ہو جاتی ہے ۳۳) گناہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔

۵) طاعت کے قائد جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۴) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو ۳۵) کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پسکی عزت عطا فرماتے ہیں ۳۶) ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرمادیتے ہیں۔

سبق نمبر (۳۱)

نَحْمَدُهُ وَنَصْلِي عَلَى رَسُولِهِ وَلَا يُكَبِّرُونَ

۱) ترجیہ اذکار نماز انعمت آپ نے انعام فرمایا، ﴿فَإِنَّمَا الْمُغْنُونُ عَذَّابَهُ لَا تَسْتَأْنُ بِوَجْهِهِنَّ كَمَنْ هُنَّ بِالْأَعْذَافِ الْمَغْنُونُ﴾

۲) نماز کی شستیں ۱۷ سجدہ میں دونوں ہاتھ زمین پر رکھنا ہے پھر نماز رکھنا ۱۸ پھر پیشانی رکھنا۔

۳) ابر سے بڑے گناہ جو بیٹیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے بیچ گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر ضل فرمائیں) ۲۶ زنا یعنی بدکاری کرنا (۲۷) چوری کرنا ۲۸ ذکیتی ڈالنا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۲۹ گناہ کرنے سے دنیا کی رہبتو اور آفرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیا بے فائی کاموں میں انہماں اور آفرت کے کاموں سے بے ناری ہو جاتی ہے ۳۰ گناہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ۳۱ گناہ سے دل کی مقبوٹی اور دن کی پیشی جاتی رہتی ہے۔

۵) طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۲ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سچی عرت اعطای فرماتے ہیں ۳۳ ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرمادیتے ہیں ۳۴ اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو نعمولیت اعطاء کی جاتی ہے۔



سبق نمبر (۳۲)

تَحْمِدُهُ وَتَهْبِطُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ

۱) ترجیہ اذکار نماز عَلَيْهِمْ أَنْ پر، عَلَيْهِ الرَّحْمَنُ وَعَلَيْهِمْ نہ راست ان لوگوں کا جن پر آپ کا خصب کیا گی، وَلَا الصَّالِحُونَ اور نہ راست ان لوگوں کا جو رستے سے گمراہ ہو گئے یعنی گراہ ہو گئے۔

۲) نماز کی شیشیں بیس پھرناک رکھنا ہے پھر پیشانی رکھنا ہم دونوں ماحشوں کے درمیان سجدہ کرنا۔

۳) بڑے بڑے کنایاں جو بلیغ روہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچھے گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں ۱) چوری کرنا ۲) ذکری قیامت ۳) جھوٹی گواہی دینا۔

۴) ناد کے تضليلات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۱) اللہ تعالیٰ کا خصب نازل ہوتا ہے ۲) دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے ۳) بسا اوقات خافت و عبادت کے فائدے ضائع ہو جانے ہیں۔

۵) خافت کے خاذل جو دنیا میں ملتے ہیں ۱) ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرمادینے ہیں ۲) اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے ۳) نیک عمل کرنے والے مونین کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شکار ہے۔



سبق نمبر (۳۳)

نَحْمَدُهُ وَنَصْرِلَهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترتیب اذکار نماز حَذَرَ الْمُعْتَذِرُونَ عَلَيْهِمْ نَرَاتِهِ اَنَّ اُنْوَنَوْنَ كَاهِنَ پر آپ کا غضب کیا گیا، وَلَا الشَّالِقُونَ اور نہ راست ان لوگوں کا جو رست سے گم ہو گئے یعنی مگر اس ہو گئے، امیدین دعا امر قبول فرماء۔

۲) نماز کی سنتیں پھر پیشانی رکھتا ہے دو نوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا پھر سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکعت (مرد ووں کے لیے)

۳) بڑتے رہتے خدا جو بخیر کوہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے نیچے گزوئیں یعنی رحمت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اس کا جس پر فضل فرمائیں) ۲۷ ذیتی زانا ۲۸ جھوٹی جواہی رضا ۲۹ یتیم کا مال کھا۔

۴) گناہ کے نتھیاں جو دُنیا میں پہنچ آتے ہیں ۳۰ دل کی مضبوطی اور دن کی پختگی جان رہتی ہے ۳۱ بسا اوقات فاوت و عبادت کے فائدے خدا ہو جاتے ہیں ۳۲ بے شرفی و پے جان کے کاموں سے طاغون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں جیسے کینسر اور ایڈز۔

۵) خاءوت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۳۳ اللہ تعالیٰ کو حق کے دلوں میں اس کی بہت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو تقدیریت عطا کی جاتی ہے ۳۴ نیک عمل کرنے والے مومنین کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفافار ہے ۳۵ نجکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔



سبق نمبر (۳۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الْکَرِیمِ

(۱) ترجیہ اذکار نماز و لالہ عالیٰ حکیم اور نہ راست ان لوگوں کا جوستہ سے تم ہو گے:
امیختن دعا قبول فرم۔ فیلْ هُوَا نَهُ آپ کہدیجے کروہ یعنی اللہ۔

(۲) نماز کی شنبتیں ہیں دونوں پاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ہش سجدہ میں
پیٹ کو رانلوں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے اہم ہے) پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ
رکھنا (مردوں کے لیے)

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بخیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
بچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۲۷ جھون گواہی دینا ۲۸ سیم کا مال کھانا ۲۹ ماں ہاپ
کی تا فرمائی کرنا اور ان کو تکلیف، ہبھگانا۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۳۰ بسا اوقات طاعت
و عبادات کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں ۳۱ پتھری و بے حیات کے کاموں سے
ظاغوں اور ایسی نئی نئی بیماریاں پھیلتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں۔ آج
کل میسے کبسر اور ایڈز ۳۲ زکوٰۃ نہ دینے سے بارش میں کمی ہو جاتی ہے۔

(۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۳۳ نیک عمل کرنے والے مومنین
کے حق میں قرآن پاک پڑا و شفار ہے ۳۴ شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا
ہے ۳۵ صراط مستقیم کی صورت مثالی آخرت میں مثل پل صراط کے ہے، پس
جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت و سنت کا پابند
رہا وہ اس پل صراط پر صحیح سالم گذر جائے گا۔ پس اگر چاہتے ہو کہل صراط پر
پل جسپئے گزر جاؤ تو شریعت پر خوب مستقیم رہو۔

سبق نمبر (۳۵)

تَحْمِدُهُ وَتُنَعِّذُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) **بَلَغَ أَذْكَارَ شَازَ** امیں دعا بقول فرماء، قل خواہ اللہ آپ کہہ یجھے کہ وہ یعنی اللہ، احمد ایک ہے۔

(۲) **تَنَازَلَتِيْنِ** بھی سجدہ میں پیٹ کو، انوں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے) بھی پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے) کہنوں کو زمین سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے)۔

(۳) **بَرَّتَ بَرَّتَ كَنَا** جو بغیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے سے بچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مساٹشہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۴) **تَبَيَّمَ كَامَ كَمَا** (۵) مان باپ کی تا فرمانی کرنا اور ان کو تکلیف پہنچنا (۶) بے خطا جان کو قتل کرنا یعنی ناحی خون کرنا۔

(۷) **كَنَا كَنَا** جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۸) پڑھی دے جان کے کاموں سے طاہون اور ایسی نئی نئی بیماریاں چھیلتی رہیں جو پہلے عوگوں میں نہیں تھیں۔ آج کل جیسے کینسر اور ایمیز (۹) رکود نہ دینے سے بارش میں کمی ہو جاتی ہے (۱۰) ناحی قیمت کرنے اور عہد شکنی کرنے سے دشمن کو مستط کر دیا جاتا ہے۔

(۱۱) **نَافِتَتَ كَنَا** جو دنیا میں ملتے ہیں (۱۲) شکر کرنے سے نہت میں امداد ہوتا ہے (۱۳) صراط مستقیم کی صورت مثالی آخرت میں مثل میں صراط کے ہے، پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت و مسنۃ کا پابند رہا وہ اس میں صراط پر صحیح سالم گذر جائے گا۔ پس اگر چاہتے ہو کہ میں صراط پر پلک جھکتے گذر جاؤ تو شریعت پر خوب مستقیم رہو (۱۴) بعض طاعات مثلاً صبر پر جنت کا وعدہ ہے۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ جب اپنے مومن بندہ کے کسی پیارے کی جان لے لوں اور وہ ثواب بھجو کر صبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوہنے کوئی بدل نہیں — (خواری)

سبق نمبر (۳۶)

تَحْمِدُهُ وَتُنَصِّلُنَّ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) تبریز اور کشاور قلٰهُو اَللّٰهُ آپ کو بدل بھیجیے گو وہ یعنی اللہ الحمد لیک ہے۔
اللّٰهُ الْعَلِيُّ اللّٰہُ بے نیاز ہے (یعنی سب اس کے محتاج نہیں وہ کسی کا محتاج نہیں)۔

۲) نمازوں کی سنتیں پھر سجدہ میں پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا
(مردوں کے لیے) یہ کہیں کہیں کو زمین سے الگ رکھنا (مردوں کے لیے) پھر کم از
کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّنِ الْأَكْفَلِ پڑھنا۔

۳) بہرے بڑے کناد جو بغیر قوبہ کے معاون نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
یہ گزاری نہ یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۴) ماں باپ کی نافرمانی کرنا اور ان کو تکلیف پہنچانا۔
۵) بے خطا جان کو قتل کرنا یعنی ناجی خون کرنا ۶) جھوٹی قسم کھانا۔

۷) جو دنیا میں ہیش آتے ہیں ۷) رُكُونَةِ نَهَارِيَّةٍ سے
یا رُشْمٌ میں کمی ہو جاتی ہے ۸) ناجی فیصلہ کرنے اور ہمپر شکنی کرنے سے ڈمن
کو سلط کر دیا جاتا ہے ۹) ناپ توں میں کمی کرنے سے قحط و تنشی اور دکام کے
ظالم میں مُبَدِّلًا کیا جاتا ہے۔

۱۰) ناکوئیت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۰) صراطِ مستقیم کی صورتِ حلال
آفرت میں مثل پل ہراڑا کے ہے، پس جس شخص نے دنیا میں صراطِ مستقیم پر استقامت
کی یعنی شریعت و سنت کا پابند رہا وہ اس پل صراط پر صحیح سالم گذر جائے گا۔ پس
اگر چاہتے ہو کہ بُل صراط پر پلک جھکئے لہر جاؤ تو شریعت پر خوب مستقیم رہو
۱۱) بعض ٹانگات مُستَحْلِلًا صبر پر جنت کا وددہ ہے۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے
کہ جب اپنے مزمون بندہ کے کسی پیارے کی جان لے لوں اور وہ لاواب سمجھ کر صبر
کرنا اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا کوئی بدل نہیں۔ (بخاری) ۱۲) ہر ٹل کی آخرت
میں ایک صورتِ حلال ہے۔ جیسا کہ ترمذی طریقہ کی ایک حدیث سے معاویہ احوال جنت کے
درخت سُبْحَانَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يَكُنْ لِّلّٰهِ إِلَّا هُوَ
جو شخص چلتے ہو جنت کے درخت صرساً آؤں وہ ان کامات کو خوب بنتا گا۔

سبق نمبر (۳۷)

تَحْمِدُهُ وَتُنَصَّلِي عَلَى رَسُولِهِ وَالْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار خدا الحکم ایک ہے۔ اللہ تعالیٰ کہناً اللہ بے نیاز ہے یعنی سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں۔ لکھتا ہے اس کے اولاد نہیں۔

۲) فزاری کی شیخیں پیغمبر میں کہیںوں کو زمین سے الگ رکھنا (مردوں کے لئے اپنے کمزور کمزور مرتباً مسخانہ ترتیب الاقلاً پڑھانا ہے) سجدہ سے اختنے کی تکمیر کرنا۔

۳) بہترے برترے عناد جو بیشتر گوب کے صحاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے یقین گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (ملکاٹہ تعالیٰ جس ورثمند فرمائیں) ۴) بے خطا ہاں کو قتل کرنا یعنی ناخن خون کرنا ۵) بھجوانی قسم کہا جاتا ہے ۶) رشتہت لینا۔

۷) نزادہ کے لذت ہدایات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۷) ۸) ان فصلوں کے اور مجدد کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے ۹) تاپ تول میں کمی کرنے سے قحط و تلکی اور دنکام کے نام میں مبتلا کیا جاتا ہے ۱۰) یقانت کرنے سے خلیل دشمن کا وہنہلا بچھاتا ہے

۸) نیادیت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۱) بعض طاہرات مثلاً صبر پر جنت کا وعدہ ہے۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ جب اپنے مومن بندے کے کسی پیارے کی حماں لے لوں اور وہ ثواب سمجھی کر صبر کرے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا کوئی بدل نہیں۔ (بنادری) ۱۲) ہر عمل کی آخرت میں ایک صورت مٹاہی ہے۔ جیسا کہ عرمذی شریف کی ایک حدیث سے ہے حلواً هر اک جنت کے درخت مسْبَحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ أَكْبَرُ۔ ہیں۔ لہذا جو شخص چاہے کہ جنت کے بہت سے درخت حصہ میں آؤں وہ ان کلامات کو خوب پڑھا کرے ۱۳) آخرت میں سورہ قل ہواحد احمد اور کی صورت مثالی محل کی طرح ہے — رسول نے صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص سورہ قل، ہواحد دس بار پڑھئے اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار ہوتا ہے اور جو بیس ہزار پڑھے اس کے لیے دو محل تیار ہوتے ہیں۔ الی آخر الحدیث (داری) اس جو شخص چاہے کہ جنت میں بہت سے محل میں وہ کثرت سے (حساب دس فیصد) سورہ قل ہواحد احمد پڑھا کرے۔

سبق نمبر (۳۸)

تَحْمِدُهُ وَتُخْرِجُ عَلَى رَسُولِهِ وَالنَّبِيِّ شَعِيرَ

۱) توجہہ اونکی فنا آللہ اللھمَّ اشہدُ انَّكَ أَنْتَ رَبُّنَا وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا شَرِيكَ لَكَ بِمُنْهَاجِنَا وَلَا سُبُّنَا میں سب اس کے منہاجِ رُسُوْل وہ کسی کا منہاج نہیں۔ لہجہ نٹ اس کے اولاد نہیں وہم بیوی لذ اور نزدہ کسی کی اولاد ہے۔

۲) نمازوں کی سنتیں پہنچ سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ حجاتان سے بھی الاختیار پڑھنا یہاں سجدہ سے اٹھنے کی سمجھی کہنا پہنچ سجدہ سے اٹھنے میں پہنچے پیشانی پھرنا ک پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھیاں سے بیٹھنا۔

۳) بہترے برطے کی تباہ جو بیت قبور کے معاف نہیں ہوتے اور ایک تباہ بھی اور پرستے نہیں گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) جسون قسم کھاتا ہے (۱) رشوت یعنی (۲) رشوت دیتا۔ البتہ جہاں بغیر رشوت دیتے خالم کے غلام سے نفع کے والی رشوت رینے والے کو گناہ نہ ہوگا لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے۔

۴) دنیا کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۱) باتوں میں کمی کرنے سے قحط و تسلی اور حکام کے خالم میں بہتلا کیا جاتا ہے (۲) خیانت کرنے سے دل میں دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے (۳) دنیا کی محنت اور بیوت سے نفرت کرنے سے بُزرگی پسداہوی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔

۵) طاقت کے نتائج جو دنیا میں ملتے ہیں (۱) ہر عمل کی آفرت میں ایک صورت مثالی ہے۔ جیسا کہ تمدنی شرف کی ایک حدیث سے معلوم ہوا کہ جنت کے درخت سے ہجات ان الشَّهِيدُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، ہیں۔ لہذا جو شخص چاہے کہ جنت کے درخت سے درخت حصہ میں آدمی دہان کامات کو خوب بڑھا کرے (۲) آخرت میں سورہ قل ہو اشد احمد کی صورت مثالی عمل کی طرح ہے جو ضور میں احمد بڑھا و سلم کا ارشاد کر جو شخص سورہ قل ہو اشد احمد اور اس مرتبہ پڑتے اس کے لیے جنت میں ایک محل تیار ہوتا ہے اور توہیں مرتبہ پڑتے اس کے لیے دو محل تیار رکتے ہیں۔ الی آخرت الحدیث (اللہم ای پس جو شخص چاہے کہ جنت میں بہت سے محل ملیں وہ کثرت سے (بمحاسب دس فی صد) سورہ قل ہو اشد احمد بڑھا کرے۔ (۳) آفرت میں عمل ہاری (صدر و چاری) کی صورت مثالی چشم کی سی ہے، پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشمہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کیا کرے۔

سبق نمبر (۳۹)

تَحْمِدُهُ وَلَهُ الْبَيْنَ خَلَقَ رَسُولًا وَالْكَوْثَرَ

۱) تَرْجِيْهُ اذْكَارِ فَنَازٍ الفَطَّالَةُ اس کے اولاد نہیں، وَلَمْ يَخْلُدْ اور نہ وہ سسی کی اولاد ہے، وَلَكِنْ رَيْثَانَ لَهُ اور نہ ہے اس کے۔

۲) فَنَازِيْكَيْتَسِين یہ سجدہ سے اشتبہ کی سمجھیں کہ بھائی کہنا یہ سجدہ سے اشتبہ میں پہلے پیشانی پھرناک پھر ہاتھوں کو پھر گھٹتوں کو انداختا اور دلوں سجدوں کے درمیان الیندان سے بیٹھتا ہے قبیلہ میں دائیں پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو پہما کر اس پر جیختنا اور پیر کی انگلیوں کو قبید کی طرف رکھنا۔

۳) بَرْتَ بَرْتَ عَنَادٍ جو بیغیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے پنج گواریتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر ائمۃ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۴) رِشْوَتْ لِيَتَا ۵) رِشْوَتْ دِيَنَا — البت جہاں بیغیر رشوت دیے ظالم کے ذمہ سے نفع سے دہاں رشوت دیتے والے کو گناہ نہ ہوگا میکن رشوت لینا ہر طالب میں حرام ہے ۶) شراب پینا۔

۷) نَجَّابَتِيْكَيْتَسِينات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۷) غیانت کرنے سے دل میں دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے ۸) رُنْپَا کی محبت اور موت سے فترت کرنے سے بزرگی پیدا ہوئی ہے اور دشمن کے دل سے رہبہ دور کر دیا جاتا ہے ۹) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے قیروں کا نعم ایسا چاہئے اس تو پیچ کشتر ہے ہیں اور ہر کس باخوبی بھولائی ہیں۔ (بیروۃ السلمین)

۱۰) فَاعْتَدْتَ كَيْفَيْتَ جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۰) آخرت میں سورہ قل ہو ائمۃ اصلی ہوتے خالی اہل کی طرح ہے جحضور مصلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص سورہ قل ہو ائمۃ اصلی ہو دس بار پڑھتے اس کے لیے جنت میں ایک گل بیوی پیدا ہے اور جو بیویں ہو تو پڑھتے اس کے لیے دو گل بیوی پیدا ہوتے ہیں۔ ایک آخرت داری اپس جو شخص چاہے کہ جنت میں بہت سے نعلیمیں وہ کفرت سے (اجنبی دس فی صد) سورہ قل ہو ائمۃ اصلی ہارے ۱۱) آخرت میں اہل ہماری اصدقة کیا تو ایک ہوتے مثالی چیز کی سی ہے اپس بیویں کی طبقہ کو دین کا خرچ ہو وہ خوب سے کوئی فیرت کیا کرے ۱۲) آخرت میں ادنی کی ہوتے مثالی ہاس کی ہے، پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب گردہ ہاس ملے وہ دین و تقویٰ کو مضبوط کرے۔

سبق نمبر (۲۰)

سَمْدَةٌ وَّتَقْبِيلٌ كُلُّ رَسُولٍ هُوَ الْكَرِيمُ

۱) ترجیہ اذکار نماز دَلَّتُ اللَّهُ اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ اور نہ ہے اس کے، حَلَّتُ الْحَدَّ○ برادر کا کوئی۔

۲) نماز کی سنتیں پڑھ سجدہ سے اٹھنے میں پہلے پیشان پھرناک پھر ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں ہندوں کے درمیان الہیناں سے بیٹھنا۔ پڑھ میں دابنے پیر کو کھڑا رکھنا اور انہیں سیر کون کھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبید کی طرف رکھنا پڑھ دو توں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔

۳) برسے بڑے آنے والے جو بغیر نوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے سے یچے گرا دیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۴) رشوت دینا البتہ جہاں بغیر رشوت دیے قائم کے ظالم سے نفع کے وہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ ہوگا لیکن رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے ۵) شراب پینا ۶) شراب پلانا۔

۷) گناہ کے نتیجات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۷) گنیاگی محبت اور موت سے نفرت کرنے نے بزرگی پیدا ہوئی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے ۸) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گن اہوں کا استغماً دینا چاہئے ہیں تو یہ بکثرت مرتے ہیں اور خور ہیں! جو جہاں ہو جاتی ہیں۔ (جیوہ اسلامیں) ۹) اللہ تعالیٰ فاکروں کے دلوں میں رہایا کے لیے غصب و غصہ پیدا فرمادیتے ہیں پھر وہ ان کو سفت مذاب و سزا کی تکلیف دیتے ہیں۔

۱۰) طاعات کے قائدتے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۰) آخرت میں مل جاری (صدقہ) جاریہ اکی صورت مثالی چشم کی سی ہے، پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشم ملے وہ قوب صدقہ و خیرات کی کرے ۱۱) آخرت میں دن کی صورت مثالی بیاس کی ہے، پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں قوب نمرہ بیاس ملے وہ دن و فتوی کو مغلوب طبقہ کر شے ۱۲) سورہ نور و سورہ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن حمل ہائل سیاہ ساتھیان پا اقطاع باندھے ہوئے، بندوں کی مگریوں کے ہوئی، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سلی ہیں ہو تو ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے۔

سبق نمبر (۲۱)

تَحْمِدُهُ وَتُصَرِّفُنِي بَعْلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) تَرَبَّى ذَكَرُ غَازٍ وَالْحَرَيْثَانُ لَهُ اور نہیں ہے اس کے، حَلَّلَةً لِلَّهِ أَنَّهُمْ بِهَا رُكِّبُوا کوئی۔ مُسْكَانٌ پاگِ بیان کرتا ہوں۔

(۲) نَارِيَ سَنَتِينَ پہلے قعدہ میں دامنے پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں ہے بیر کو پچھا کر اس پر بیٹھنا اور بیر کی انگلیوں کو قبلکی ہرف رکھنا ہے۔ دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا ہے۔ تَشَهِيدُ مِنْ أَنَّ اللَّهَ يَرْضِيَ لِلَّهِ أَنَّهُمْ بِهِ شَهِيدُونَ گی، انہیں کو اٹھا دا اور إِلَّا إِنَّهُ يَرْجِعُكُمْ دینا۔

(۳) بُرْبَتْ بُرْبَتْ كَنَادْ جو بیرونیوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے نیچے گرا دینے یعنی جنت سے ہبھم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر امامہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۴) شراب پینا (۵) شراب پینا (۶) شراب پیخورنا یعنی کشید کرنا، بنانا۔

(۷) غُناہ کے نتیجہ نات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں (۸) صورتِ اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اشدِ تعالیٰ یندوں سے گاہروں کا انتقام لینا پاہے ہیں تو یعنی بھرپڑت مرتے ہیں اور عورتیں باہکہ بوجاتی ہیں۔ (جذوة المسنیہ) (۹) اشدِ تعالیٰ ہاگوں کے دلوں میں ہاگا کیے غصب فرض پیدا فزاریتے ہیں پس بھروسہ ان کو سخت عذاب و سزا کی تکف دیتے ہیں (۱۰) تعریف کرنے والا خود اس کی برائی کرنے لگتا ہے کیونکہ اشدِ تعالیٰ کی ناقرمانی کی خوست سے اس کی محبت و عظمت دل سے نکل جاتی ہے۔

(۱۱) نیامت کے نتیجے جو دُنیا میں ملتے ہیں (۱۲) آخرت میں دن کی صورت مثال بیاس کی ہے، پس جو شخص چاہے کر اُسے جنت میں خوب عہد بیاس ملے وہ دین و تقویٰ کو مضبوط اپکر دے (۱۳) سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سیاہ سائبان یا قطار باندھتے ہوئے پرندوں کی گمراہوں کے ہوگی پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہوتا ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے (۱۴) علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا چشم ملے یا حوش کوثر سے سیراب ہو وہ خوب علم دین فاصل کرے۔

۱۴ اس کا طریقہ ہے کہ پچھلی اور پہلی انگلی کو سیچل سے ۱۵ بھری کی انگلی اور انگوچھے کو خار گول مٹہ بیانی بھرپڑات کیں اگالے بھرپڑا کر کر سامنے گھٹکھٹ کر کے اپل رکے۔

سبق نمبر (۳۲)

تَحْمِدُهُ وَتُخْرِجُنَّ الْمُلْكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

﴿١﴾ تَرْجِيْلَةُ نَمازٍ سُلْطَانًا لِلْجَنَّاتِ
بِرَبِّ الْعَالَمِينَ اپنے رب کی جو بزرگی والا ہے۔

﴿٢﴾ نَمازٌ كَسْتِيْنَ میں دوفوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا ہمچنان تجدید میں الہمداد ان
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، پر جھکاد ریتا ہمچنان قعدہ الخیرہ میں
درود شریف پڑھنا۔

﴿٣﴾ بُرَاءَ بُرَاءَ گناد جو پیر قبور کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے
نئے گواریتے یعنی حنست سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ﴿٤﴾ شراب پلوڑنا یعنی کشید کرنا، بنانا
﴿٥﴾ شراب پلوڑنا یعنی کشید کروانا، بنوانا۔

﴿٦﴾ گناد کے نقشبندیات جو ڈنیا میں پیش آتے ہیں ﴿٧﴾ اَنَّهُ تَعَالَى عَالَمُوْں کے
دلوں میں ریغایا کے لیے خصب و غصہ پیدا فرمادیتے ہیں پھر وہ ان کو سفت مذاب
و سزا اک تکلیف دیتے ہیں ﴿٨﴾ تعریف کرنے والا خود اس کی براق کرتے ہٹتا ہے کیونکہ
اُنہیں تعالیٰ کی نافعائی کی تجویز سے اس کی محنت و محنت دل سے نکل جاتی ہے۔
﴿٩﴾ بکاری شریف کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بلیچن کے ذریسی بھی
لے لے یعنی ناجائز قبضہ کر لے اس کو قیامت کے دن ساتوں زینوں میں صفائیا بائیں گا۔

﴿١٠﴾ طاعوت کے فائدے جو ڈنیا میں ملتے ہیں ﴿١١﴾ سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران
کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل ہارل سیاہ سامبان یا قطار باندھے ہوئے
پرندوں کی ہمکروں کے ہو گئی ہیں جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سارے میں ہو تو ان
سورتوں کی تباہوت کیا کرے ﴿١٢﴾ عالم کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے
ہے، پس جو شخص چاہے کہ حنت میں دودھ کا چشمہ ملے باخوض کوٹر سے سیراب ہو
وہ خوب علم دین ماضی کرے خواہ کتابوں سے پڑھ کر یا علموں سے چوچھا چکر
﴿١٣﴾ نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن
بل حراظ پر اس کے پاس نور رہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے۔

سبق نمبر (۲۳)

نَحْمَدُهُ فِي هَذِئِينَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكَرِيمِ

۱) تزجیب اذکار نماز سُجُّونَ پاکِ بیان کرتا ہوں تَبَّعَ الْعَظَمَوْ اپنے رب کی جو بزرگی والا ہے۔ سَمَّعَ اللَّهُ سُنْنَی اشدتے بات۔

۲) نماز کی مستحبات ہُنّ تَشَبَّهُ مِنْ الْكَفَدَادَنْ لَا إِلَهَٰ پر شہادت کی انگلی کو اٹھانا اور لَا إِلَهَٰ پر جھکا رہی ہُنّ قده اخیر میں درود شریف پڑھنا یا ہم درود شریف کے بعد کوئی دعا پڑھنا جو قرآن و حدیث میں آئی ہو۔

۳) بُرْبُطَتْ بِرَبِّ تَنَاهُ جو بغیر گوہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور ہر سے پہنچ گردائیں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (ملکانہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۴) شراب پنچوڑا یعنی کشید کرنا، بہنا ۵) شراب پنچوڑا یعنی کشید کروانا، بنوا ۶) شراب کامنہنا۔

۷) گناہ کے نقصادات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۷) تعریف کرنے والا خداوس کی برا بی کرنے لگا ہے یکو نکہ اشہ تعالیٰ کی نافرمانی کی خوست سے اس کی محبت و غنکت دل سے نکل ہاتی ہے ۸) بیکاری شریف کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے درا سی بھی لے لے یعنی نایاب از قبضہ کرے اس کو قیامت کے روز ساقوں زمین میں وعنسایا جائے گا ۹) سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اشہ تعالیٰ ناراٹھ ہوتے ہیں۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا بھی نہ ہوتی تو صرف یہ سوچ گرگناہ سے بینا ضروری تھا کہ کوئی شخص اپنے محسن کو ناراٹھ کرنا پسند نہیں کرتا۔ تو اس محسن حقیقی اور ایسے کریم ماں ک کو جس کے ہم پر بے شمار و لا متناہی احسانات میں ناراٹھ کرنا اشرافت و بندگی کے خلاف ہے پھر اس کے علاوہ، انہوں پر دنیا و آخرت میں سخت خدا بوس کی وحید بھی ہے۔

۸) طلاقت کے نتائج جو دُنیا میں ملتے ہیں ۱۰) علم کی صورت مثالی آخوت میں مل دو یہ کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دودھ کا ہشمہ ملے یا اونٹ کوڑ سے سیراب ہو رہا خوب علم دین ماحصل کرے تو وہ کتابوں سے پڑھ کر یا عالموں سے پوچھ پا چکر ۱۱) نماز کی صورت مثالی مغل ندر کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن پل صراط پر اس کے پاس نور ہے تو وہ اکاخوب ہم کرے ۱۲) سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اشہ تعالیٰ راضی ہم تھے جس میراث قدس میں ہے کہ اشہ تعالیٰ نے قبول اکرجیہ کیا اخواتر کی جاتی ہے تو یہ راضی ہم تھے جس میراث قدس میں ہے کہ اشہ تعالیٰ نے قبول اکرجیہ کیا میری برکت میں کوئی انتہا نہیں۔ (امدادۃ اسرائیل)

سبق نمبر (۳۲)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

۱) ترجیہ اذکار نماز سَبَقُ الْعَظِيمِ اپنے رب کی جو بزرگی والا ہے سَعْدَ اللَّهِ سَن لی اللہ نے بات، لامن اس کی۔

۲) نماز کی شریعت پیغمبر نبی ﷺ کے قدرہ اخیرہ میں درود شریف پڑھائیں درود شریف کے بعد کوئی دعا، جو قرآن و حدیث میں آئی ہو پڑھنا یا تو دونوں طرف سلام پھیزنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف فہمیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے یعنی گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امْلَأْنَاهُ تَعَالَى جس پر فضل فرمائیں) ۴) شراب پنجوڑ و انابیعی کشید کروانا، بنوانا ۵) شراب کا بچنا ۶) شراب کا خریدنا۔

۷) عجیب کے ذہنیات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۷) بنواری شریف کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے دراصل بھی لے لے یعنی ناجائز قبض کر لے اس کو قیامت کے دن ساقوں زمین میں دھنسایا جائے گا ۸) سب سے بڑا لفظانہ ہے کہ امیر اللہ تعالیٰ نارا ضیں ہوتے ہیں۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا بھی نہ ہوئی تو صرف یہ سوچ کر گناہ سے بچنا ضروری تھا اگر کوئی شخص اپنے مسن کو نارا ضیں کرنا پسند نہیں کرتا۔ تو اس میں جیسی اور ایسے کرم مالک کو جس کے ہم پر ہے شمار والا متناہی احصاءات ہیں نارا ضیں کرنا شرافت و بندگی کے غلاف ہے، پھر اس کے بخلاف گناہوں پر دنیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے ۹) گناہ کا ایک نقصان یہ ہے کہ بستہ علم دین سے خروج کر دیا جاتا ہے۔

۱۰) طلاق کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۰) نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے، پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن پل صراط پر اس کے پاس نور رہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے ۱۱) سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ امیر تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی میں ہے کہ امیر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میری اطاعت میں جائی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور ۱۲) برکت کی کوئی استہمار نہیں ۱۳) رزق میں برکت عطا ہوئی ہے۔ یعنی بعضی رزق میں فکر کیتی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوئی ہے کہ حصولے رزق میں نفع کمی ہوتا ہے اور جیسیں سے لگڑا واقعات ہوں ہے۔

سیق نمبر (۲۵)

نَحْمَدُهُ وَنَصْرِّيْلِيْ مَعَلَى رَسُولِيْ اَكَبَرِيْ

(۱) رَبُّ اَذْكَارِنَا سَيِّدُ اَللّٰهِ سَنَلَ اللّٰهُ لَنَّ بَاتٍ ، پھر اس کی حمد़ہ جس نے اس کی تعریف کی۔

(۲) نَارِيْ سَنَتِيْنِ یہ شیخ درود شریف کے بعد کوئی دوبار جو قرآنؐ حدیث میں آئے ہو پڑھنا ہے دونوں طرف سلام پھرنا پھرنا سلام کی داہنی طرف سے ابتداء کرنا۔

(۳) بُرْرَے بُرْرَے گَنَاد جو بپیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے بیچے گردی نے یمنی بخت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ③ شراب کا یچھا ④ شراب کا خریدنا ⑤ شراب کے دام کھانا۔

(۴) نَارِيْ نَصَنَاتٍ جو دُنْيَا میں پیش آتے ہیں ⑥ سب سے بڑا انقصان ہے کہ اللہ تعالیٰ تراضی ہوتے ہیں۔ اگر گناہ ہر کوئی اور سزا بھی نہ ہوں تو صرف یہ سوچ کر گناہ سے بچنا ضروری تھا اگر کوئی شخص اپنے محسن کو ناراض کرنا پسند نہیں کرتا۔ تو اس محسن خیالی اور ایسے کریم ماں کو جس کے ہمراپر ہے شمار و لامتناہی احسانات، ہیں ناراض کرنا شرافت و بندگی کے خلاف ہے ۔ بھر اس کے علاوہ گناہوں پر دُنْیا و آخرت میں سخت عذابوں کی وعید بھی ہے ⑦ بند و علم وس سے محروم کر دیا جاتا ہے ⑧ رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ ظاہر زیارت نظر آؤے لیکن اس کا نقش قلیل ہو جاتا ہے مثلاً بیماری، پریشانی، مقدار و اسراف وغیرہ میں خرچ ہو گیا۔

(۵) نَاعَتٍ كَنَبَتٍ جو دُنْيَا میں ملتے ہیں ⑨ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں — حدیث قدسی ہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میری اولاد کی جاگت ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت گرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی استھان نہیں۔ (جزءہ اسلامیں) ⑩ رزق میں برکت خطار ہوتی ہے یعنی جیسی رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور جسیں سے گذر افات ہوتی ہے ⑪ طرع طرع کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوئی ہیں۔

سبق نمبر (۳۶)

تَحْمِدُهُ وَتَصْلِيْلُهُ أَعْلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار نماز یعنی اس کی حمد و حیثیت اعلیٰ رسولہ واللہ تعالیٰ عاصم
اے ہمارے پروردگار!

۲) نماز کی سنتیں یعنی دونوں طرف سلام پھیرنا پڑھ سلام کی داہمنی طرف
سے ابتداء کرتا ہے امام کو مفتادیوں، فرشتوں اور نیک چنات کو سلام کی نیت کرنا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر آپ کے مدافن نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
پنج گزادیت یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ④ شراب کا خریدنا ⑤ شراب کے دام کھا؛ ⑥ شراب
کو لاد کر لے یعنی کسی کے لیے شراب لانا۔

۴) گناہ کے نکاحات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ⑦ بندہ علم دین سے محروم
کر دیا جاتا ہے ⑧ رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے، اگرچہ
بظاہر زیادہ تظریق ہے میکن اس کا فرع تکمیل ہو جاتا ہے۔ مثلاً یماری، پریشانی،
مقدوس و اسراف وغیرہ میں خرچ ہو گیا ⑨ انہیں گور کو اللہ تعالیٰ سے ایک چشت کی
رسکی ہے۔

۵) یادوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ⑩ رزق میں برکت خطاہ ہوں
ہے۔ یعنی کبھی رزق میں خطاہ ہری نہ لادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ
تصوڑے رزق میں فرع سریر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے ⑪ طرح
طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ⑫ ہر قسم کی تکلیف و پریشانی
دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی علیٰ و دشواری سے بیکاٹ ملتی ہے۔



سبق نمبر (۲۷)

تَحْمِدُهُ وَتَصَلِّيْ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَئْمَانِ

۱) ترجیہ اذکار فناز حمدہ جس نے اس کی تعریف کی۔ لیکن اسے ہمارے پروردگارِ الک الحمدہ تیرے ہی یہے سب تعریفیں ہیں۔

۲) فناز کی سنتیں پھر سلام کی داہنی طرف سے ابتداء کرنا ۶۳۹ھ امام کو مقتدروں، فرشتوں اور نیک چنات کو سلام کی نیت کرنا ۶۴۰ھ مقتدروں کو امام اور فرشتوں اور نیک چنات اور دائیں ہائیں کے مقتدروں کو سلام کی نیت کرنا۔

۳) بڑے برٹے عناد جو بلیغ توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک عناد بھی اپرے سے بچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امگر اللہ تعالیٰ جس پر خصل فرمائیں ۴۵) شراب کے دام کھانا ۴۶) شراب کو لاد کر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا ۴۷) شراب ملنگا۔

۴) عناد کے نتھیں جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۴۸) رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاںی رہتی ہے الگ یعنی ہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع قابل ہو جاتا ہے خلاف یہاںی، پریشانی، مخدوم و اسراف و غیرہ میں خرچ ہو گیا ۴۹) عنبر گھر کو اشہر تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے ۵۰) آدمیوں سے خصوصی نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو گر ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے۔

۵) نیامت کے نتھیں جو دُنیا میں ملتے ہیں ۵۱) طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں ۵۲) ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تنگی و دشواریوں سے نجات ٹھیک ہے ۵۳) ہر کام میں آسانی ہوتی ہے۔



سبق نمبر (۲۸)

تَحْمِدُهُ وَتَهْبِطُ إِلَيْهِ الْأَنْجَوْنَ

۱) تزیین اذکار غفار رَبَّنَا اے بارے پروردگر لَكَ الْحَمْدُ تیرے ہی یے سب تعریفیں ہیں۔ مُسْخَانَ مَرْأَتِ الْأَنْجَلَ پاک ہے میرا رب جو بہت بڑا ہے۔

۲) نماز کی شریعت ۷۳ امام کو مقتدروں، فرشتوں اور نیک حنات کو سلام کی زینت کرنا ۷۴ مقتدروں کو امام اور فرشتوں اور نیک حنات اور دائیں بائیں کے مقتدروں کو سلام کی زینت کرنا ۷۵ منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی زینت کرنا۔

۳) بُرَءَةٌ بُرَءَةٌ نَّعَادٌ جو بغیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک ٹنہ بھی اوپر سے پیچے گزدی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۷۶ شراب لاو کر لام این کسی کے لیے شراب لانا ۷۷ شراب منگانا ۷۸ جہاد شری سے بھاؤ جانا۔

۴) زندگی کے نتھیات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۷۹ گنہگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے ۸۰ آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان کے برکات سے بخودم ہو جاتا ہے ۸۱ اکثر کاموں میں روشنواری پیش آتی ہے۔

۵) نیک و ناخوبی جو دُنیا میں ملتے ہیں ۸۲ ہر کام کی تکلیف و پریشان دور ہوئی ہے اور ہر قسم کی تنگی و روشناروں سے نجات ملتی ہے ۸۳ ہر کام میں آسانی ہوئی ہے ۸۴ نیک و نیک و ناخوبی کا ایک فرنگی قائد ہے یہ ہے کہ زندگی حزیبار ہو جاتی ہے اور ایسی پر ناطف زندگی باوشا ہوں کو بھی میسر نہیں جیسی اللہ کے نیک پسندوں کو فریض ہوتی ہے۔

سچنبر (۲۹)

نَحْمَدُهُ وَنَصْلِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجہ اذکار نماز لَكَ الْعَمَدُ تجھے ہیں لیے سب تم پڑھیں ہیں۔ شیخان رحمتی
الثلا پاک ہے میرا رب جو بہت بڑا ہے۔ اللہ گھاٹ تمام زبانی عبارتیں۔

۲) نمازی سنتیں یہ مختدوں کو امام اور فرشتوں اور نیک جنتات اور دائیں
اور بائیں کے مختاروں کو سلام کی نیت کرنا ہمیں منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی نیت
کرنا ہمیں مختاری کو امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیلنے۔

۳) بربت بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے
نچے گردینے ہمیں جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مُغْرَاثَةٌ تَعَالَى جس
پر فضل فرمائیں) ۴) مہراب ۵) جہاد شرعی سے بھاگ جانا ۶) رشوت کے
معاملے میں پڑنا۔ مثلاً رشوت دینے لینے کا معاملہ ٹھے کرا دینا۔

۷) کناد کے نتھاہات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں ۸) آؤ بیوں سے حصہ مٹا نیک
لوگوں سے دشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان کے برکات
سے محروم ہو جاتا ہے ۹) اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے ۱۰) دل میں
تاریکی و ظلمت پیدا ہو جاتی ہے جس کی خوبست سے آدمی بدعت و گمراہی و جہالت
میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

۱۱) طاقت کے قائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ۱۲) ہر کام میں آہان ہونے ہے
۱۳) زندگی مزدور، بوجالی ہے اور ایسی پر لطف زندگی ہا دشا ہوں کو بھی میسر نہیں
جیسی ائمہ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے ۱۴) بارش ہوں ہے، مال بڑھتا
ہے، اولاد ہوئی ہے، باغات پھلٹے ہیں، نہروں کا پالن زیادہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۵۰)

تَحْمِدُهُ وَتُشَرِّفُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجیہ اذکار نماز سُجَّدَانِ تَرْبِیَةِ الْأَعْدَلِ پاک ہے میرا رب جو بہت بڑا ہے۔

التجیات تمام زبان عبادتیں، ہنہو انشہ کے لیے میں۔

(۲) فنازی سنتیں ہنہو منفرد کو صرف فرشتوں کو سلام کی نیت کرنا پہلی مقتدی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیزنا چاہیے امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا۔

(۳) برست برست آناد جو بغیر گوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچے گرا دیتے یعنی جنت سے چھوٹمیں لے جانے کے لیے کافی ہے امگر اشہد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں (۲۸) جہاد شرعی سے بھاؤ جانا (۲۹) رضوت کے معاملے میں پڑنا۔ مثلاً رضوت دینے لینے کا مقابلہ طے کر دینا (۳۰) بخواہ صیدنا (۳۱) بخواہ صیدنا (۳۲)

(۴) گناہ کے نتھیات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں (۳۳) اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے (۳۴) دل میں تاریک و ظلمت پیدا ہو جاتی ہے جس کی خوست سے آدمی بدعت دگرایں و جہالت میں مبتدا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے (۳۵) دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی جنت گھسٹنے گھسٹنے بالکل ختم ہو جاتی ہے پھر دل کی کمزوری سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ بھی وجہے کہ بخار ہر قوی و تند رست کفار بھی صحابہ کے سامنے نہ فتح ہر سکتے تھے۔

(۵) فناوت کے فائزے جو دُنیا میں ملتے ہیں (۳۶) زندگی مزیخار ہو جاتی ہے اور اس پر لطف زندگی بادشاہوں کو بھی میسر نہیں جیسی انشہ کے نیک بندوں کو نصیب ہوتی ہے (۳۷) بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، بہارات پہلنے ہیں، نہروں کا پانی زیارت ہوتا ہے (۳۸) اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام ضرور و آفات کو دور کر دیتا ہے۔

سبق نمبر (۵۱)

تَحْمِدُهُ وَتَصْلِيْلُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجید اذکار نماز الیجیات تمام زبانی عبارت میں یافتو اند کے لیے ہیں والکلائر اور تمام بدف عبارتیں۔

(۲) نماز کی سنتیں پہلے مقتدی کو امام کے ساتھ ساتھ سلام بھینا جائیں امام کو دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا۔ جس سبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔ یعنی جب اماگرونوں طرف سلام بھیرنے تب سبوق (یعنی چھوٹی ہوئی رکعت پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے بچے گردانے یعنی رحمت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اند تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۴) رشوت کے معاملہ میں پڑتا۔ مثلاً رشوت لینے کا معاملہ طے کردا رہتا (۵) جو احمد (۶) خلک بردا

(۷) گناہ کے نقصابات جو دنیا میں پیش آتے ہیں (۷) دل میں تاریخی و قلمت پیدا ہو جاتی ہے جس کی خوبست سے آدمی ہدعت و گراہی و جہالت میں بہتلا ہو کر بلاک ہو جاتا ہے (۸) دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہو جاتا ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہو جاتی ہے پھر دل کی کمزوری سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بظاہر قوی و تقدیرت کا ذر بھی صحابہؓ کے سامنے نہ عہبر سکتے تھے (۹) آدمی توفیق طاعت سے محروم ہو جاتا ہے جو کہ گناہوں کی خوبست سے رفتار فتن تمام نیک کام پھوٹ جاتے ہیں۔

(۱۰) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں (۱۰) بارش ہوئی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوئی ہے، بیانات پڑھتے ہیں، نہروں کا پانی تراوہ ہوتا ہے (۱۱) اند تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شرور و آفات کو دور کر دیتا ہے (۱۲) طاعت سے دنیا کا ایک فائدہ ہے کہ مال نقصابات کی تلافی ہو جاتی ہے اور اس کا تم البدل مل جاتا ہے۔

سبق نمبر (۵۲)

تَحْمِدُهُ وَتَهْبِئُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجیحاً ذکار قیام **اللّٰهُ اَللّٰهُ کے لیے ہیں وَالْكَلٰوْنُ تَامٌ بَدْنٍ عَبَادَتٍ وَالْكَلٰبَاتُ**
تَامٌ مَالٌ عَبَادَتٍ الْجَيْجَاتُ بَلْوَوَالْكَلٰزَاتُ وَالْقَلْقَاتُ کا ترجمہ ہوا : سب زبانی
عَبَادَتٍ اور بدین عَبَادَتٍ اور مالی عَبَادَتٍ اللّٰهُ کے لیے ہیں ۔

(۲) غَازِيَّةٍ شَتَّتِينَ **بَلْ اِمامٌ کو دوسرے سلام کی آواز سے**
پست کرنا **۱۵** سبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا یعنی امام جب
دوں طرف سلام پھیر لے تب سبوق اپنی چھوٹی ہوں رکعت پوری کرنے
کے لیے کھڑا ہو **۱۵** رکوع میں مرد کے ہاتھ کی انگلیاں ہیصل ہوئی اور سکرہ میں
مل رکھنا ۔

(۳) بَرَطَ بَرَطَ نَفَادَ جو بپیر قبور کے صاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے
یخی گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) **۵** بُوا کھیلن **۵** ظالم کرنا **۵** کسی کا مال یا حیزب یا برآں کی
مرضی و اجازت کے لئے یتنا ۔

(۴) زَنْبَكَ نَفَصَابَاتٍ جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل دل اور جسم میں
کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھٹتے گئے
ہائل ختم ہو جاتی ہے۔ دل کی کمزوری سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ
بنایاں قوی و تدرست کفار بھی صفا پل کے سامنے ن تختہ رکھتے تھے مل آدمی توفیق
طاعت سے محروم ہو جاتا ہے جنی کہ گناہوں کی تھوڑت سے رفتہ رفتہ تمام نیک کام
چھوٹ چاتے ہیں مل زندگی گھٹتی ہے اور زندگی کی برکت بھل جاتی ہے ۔

(۵) فَالَّذِيَاتَ كَفَافَتَ جو دنیا میں ملتے ہیں مل اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں
سے تمام شروع و آفات کو دور کر دیتا ہے مل مالی انعامان کی تلاشی ہو جاتی ہے اور
اس کا فهم البدل مل جاتا ہے مل نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال رہتا ہے ۔

سبق نمبر (۵۳)

تَحْمِدُهُ وَتَكْتُبُ لِي مَعْلَمَ رَسُولِهِ الْأَرْبَعَةِ

۱۔ ترجیہ اذکار نماز کا الکلاؤٹ تمام بدل مباریں، والکلہیات اور تمام مال عباریں۔ آئلکلام ملینے سلام ہو آپ پر۔

۲۔ نمازوں کی سنتیں اس سبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا (یعنی امام جب دونوں طرف سلام پھیر لے تو سبوق اپنی پتوں ہوں رکعت پوری کرنے کے لیے کھڑا ہوا یا رکوع میں مرد کے دامن کی انگلیاں بھیلی ہوئی اور سجدہ میں مل رکنا یا عورتوں کی نماز کے طریقہ کا فرق — عورت بھی خوبی کہتے وقت دونوں ہاتھ کنڈھوں تک اٹھائے، مفردوں کی طرح کانوں تک نہ اٹھائے۔

۳۔ برٹے برلت گندہ جو بپر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے پچ گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۴۱) تکم کرنا (۴۲) کسی کا مال یا چیز بغير اس کی مرضی و اجازت کے لیتا (۴۳) سودا مبتدا

۴۔ گناہ کے نتھاہات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل آدمی توفیق طاقت سے حرو گا ہو جائے حتیٰ کہ گناہوں کی خوست سے رفت رفت تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں مل نہیں گھشتی ہے اور نہیں ملی برکت انکل جاتی ہے مل ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے بہاں انک کہ گناہوں کا عادی ہو جانے سے چھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی مگر عادت سے غبیر ہو کر رہتا ہے۔

۵۔ نمائت کے نتھاہات جو دنیا میں ملنے ہیں مل مال نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے اور اس کا نام البدل مل جاتا ہے مل نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے مل دل کو ایسا سکون و اطمینان عطا ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے بہت قلیم کی سلطنت آئی ہے۔

سبق نمبر (۵۲)

تَحْمِدُ دُوَّهَ الْجَنَاحِيَّ بَلِيٰ رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار فزار و الظفیریات اور تمام مالی عبارتیں، اللہ علیکم سلام ہو آپ پر، آئھا اللہی اے نبی! اللہ علیک آئھا اللہی سلام ہو آپ پر اے نبی!

۲) فزار کی ستیں ۵۲ روایت میں مرد کے باتوں نگلیں بچیں ہوں اور سجدہ میں غی رکھنا ۵۳ خورت عکبر تحریر کئی وقت دونوں ہاتھوں سک اٹھائے، مرد کی طرح کافنوں سک اٹھائے ۵۴ ہاتھوں کو دوپٹے سے باہر نکالے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر کوہ کے مداف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے بچے گردی بنے یعنی جنت سے جنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر امداد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۵۵ کسی کا مال یا چیز بخیر اس کی مرضی و اجازت کے لے لینا ۵۶ سورہ لینا (۵۷) سورہ دینا۔

۴) گناہ کے نکھلات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل نندگی گھشتی ہے اور نندگی کی برکت نکل جاتی ہے ۵۷ ایک گناہ دوسرا سے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے بہاں سک کہ گناہوں کا عادی ہو جاتے سے چھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی مگر عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے ۵۸ توہ کا ارادہ مکروہ ہوتا جاتا ہے بہاں سک کہ بالکل توہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی تافرمانی کی حالت میں موت آجائی ہے۔

۵) طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل نید کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے ۵۹ دل کو ایسا سکون و اطمینان عطا ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے ہفت اقسام کی سلطنت بیج ہے ۶۰ اس شخص کی اولاد سک کو نفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی بیلاوں سے محفوظ ا رہتی ہے۔

سبق نمبر (۵۵)

تَحْمِدُهُ وَتَسْبِّحُهُ كُلَّ رَسُولٍ وَالرَّبُّ يَعْلَمُ

۱) ترجیہ اذکار فماز ﴿كَلَامٌ عَلَيْنِي سلامٌ بِوَآپِ پر، إِلَهًا الْكَلَمِ اے خی!

وَرَحْمَةً اللَّهِ وَأَرَاشِرِ کی رحمت۔

۲) فماز کی سنتیں ﴿۱۷﴾ عورت تکبیر تحریر کہتے وقت رونوں ہاتھ کندھوں میں اٹھائے مرد کی طرح کافنوں میک نہ اٹھائے ﴿۱۸﴾ ہاتھوں کو دوپٹہ سے باہر نہ نکالے ﴿۱۹﴾ ثورت سینہ پر ہاتھ باندھتے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بیشتر توپ کے مداف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گزاریتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پرفضل فرمائیں) ﴿۲۰﴾ سود لینا ﴿۲۱﴾ سود دینا ﴿۲۲﴾ سود کھانا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے یہاں تک کہ گناہوں کا عادی ہو جانے سے چھوڑنا دشوار ہوتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں لذت بھی نہیں رہتی مگر عادت سے عبور ہو کر جانتا ہے مل توہ کا ارادہ کروز روپا ہے یہاں تک کہ بالکل توہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی بخراقی کی مالک میں موت آجائی ہے ملے کچھ دن میں اس گناہ کی براانی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کو حکم گھٹلا گناہ کرنے لگتا ہے اور انہر تعالیٰ کی خفترت و معانی سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی براانی دل سے کم ہوتے ہوئے بعض اوقات کفر تک ثوابت پڑ جاتی ہے بخواہ باشد!

۵) طاقت کے ذمہ جو دنیا میں ملتے ہیں ملے دل کو اس سکون و اطمینان حطاہ ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے ہفت نقیم کی سلطنت یعنی ہے ملے اس شخص کی اولاد تک کو نفع ہے اپنے کہے اور اولاد بھی بیانوں سے محروم رہتی ہے ملے زندگی میں نہیں بشارت میں نصیب ہوتی ہیں۔ مثلاً اپنے خواب دیکھ لیا، جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گی اور انہر تعالیٰ سے محبت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے۔

سبق نمبر (۵۶)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْأَكْرَمِ

۱) ترجیح اذکار حمد اَللَّٰهُمَّ اَنْتَ بِكَمْنٍ اَنْتَ بِكَمْنٍ وَرَحْمَةٌ اَنْتَ بِكَمْنٍ اَنْتَ بِكَمْنٍ اور اس کی برکتیں۔ اَللَّٰهُمَّ عَلَيْكَ اَنْتَ بِكَمْنٍ وَرَحْمَةٌ اَنْتَ بِكَمْنٍ اَنْتَ بِكَمْنٍ کا ترجیح ہوا اسلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ پر زائر ہوں
۲) نماز کی سنتیں ۴۵) ۴۶) اتحوں کو دوپت سے باہر نکالے ۴۵) عورت سینہ پر ہاتھ باندھے ۴۶) عورت داپنے ہاتھ کی تجھی بائیں اتحوں کی استھل کی پست پر رکھدے ہر دوں کی طرح چونچیا اور انھوں نے لئے کوئی پکڑے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بیکریوں کے مداف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچھے گزاریں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اسے تعالیٰ جس بفضل فرمائیں) ۴۷) سود دینا ۴۸) سود نکھتا ۴۹) سود پر نکواہ بننا۔

۴) گناہ کے نتھیاں جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے تو یہ کا ارادہ کمزور ہوتا جاتا ہے۔ ہبھاں تک کہ پالک تو یہ کی توفیق نہیں ہوئی اور اسکی نافرمانی کی حالت میں موت آجائی ہے۔ ملے کچھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے تکل جاتی ہے اور یہ شخص کنکتم کنکلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و مدائی سے رور ہوتا جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر نیک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ — نعمۃ بالله ملے ہر گناہ دشمن اپنے خدا میں سے کسی کی میراث ہے تو گواہ شخص ان ملعون قوموں کا دارث بتتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انھیں میں شمار ہوگا۔ لہذا جلد توبہ کرنی چاہیئے۔

۵) نایابت کے نایابت جو دنیا میں ملتے ہیں ملے اس شخص کی اولاد بھی کو وضع پڑھتا ہے اور اولاد بھی بلاؤں سے محفوظ رکھتی ہے۔ ملے زندگی میں فیضی بشارت میں نصیب ہوئی میں مثلاً ایجاد خواب دیکھ دیا جیسے جنت میں چل دیا ہے جس سے دل خوش ہو گی اور اللہ تعالیٰ سے محبت اور رحمتی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جائی ہے۔ نیک اعمال کرنے سے فرشتے مرتبے وقت جنت کی اور دنیا کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضاکی خوش خبری سناتے ہیں۔

سبق نمبر (۵۷)

تَحْمِدُهُ وَتَسْبِّحُنَّ بِهِ رَسُولُهُ الْكَرِيمُ

۱ تَبَرَّكَ اذْكَارُ فَلَازٍ وَحَمْمَةُ الْكَوْكَبِ اَوْ رَأْشَكِ رَحْمَتٍ، وَ بَرَّجَانَهُ اُورَاسِ کی
برکتیں، آللَّامَ کا سلام ہو گم بر۔

۲ نَازِی سَنَتِیں **۵۶** عورت سینے پر اتحاد ہے **۵۷** عورت وابستہ اتحاد کی
اُنچیلی ہیں اتحاد کی اُنچیلی کی پشت ہر رکھ دے، مردوں کی طرح چھٹکیا اور
اموئیتے سے جھے کوتہ پکڑے **۵۸** رکوع میں کم جھکے۔

۳ بُرْلَطْ بُرْلَطْ لَنَا جو بخیر آج کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
چچے گواریتے۔ یمنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) **۵۹** سورہ کواد (۵۹) سورہ بر کواد بننا **۶۰** جھوٹ بونا۔

۴ گناہ کے نکبات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں مل پکھ دنوں میں اس
گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور شخص کھلم کھلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ
تعالیٰ کی مغفرت و معافی سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے
بعض اوقات کفر نک نوبت پہنچ جاتی ہے — لَعُوذُ بِاللَّهِ عَزَّ هُرَبَّنَاهُ وَشَنَابَنَاهُ
خدا میں سے کسی کی میراث سے تو گویا یہ شخص ان معلوم قوموں کا دارث بنتا ہے۔
حدوث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا۔
لہذا جلد توہہ کرلنے پائیں مل گنجی یہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدرو قابل
ہو چاتا ہے اور جنلوں میں بھی عزت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شر کے خوف سے
یا کسی لائج سے اس کی تعظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی علمت نہیں رہتی۔

۵ نیافت کے نکبات جو دُنیا میں ملتے ہیں مل زندگی میں فہمی بشارت میں نصیب
ہوتی ہیں۔ مثلاً اچھا خواب رکھ دیا جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیا
اور راش تعالیٰ سے مجبت اور بڑھ گئی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے مافرشہ نرت
وقت جنت کی اور دو اس کی نہتوں کی اور حق تعالیٰ کی رہنمائی خوش خبری ملتے ہیں مل بعض بیانات
میں یہ اثر ہے کہ اگر کسی حمال میں تردود نکل جو وہ ہمارے ہاتھ اور اسی طرف رائے کا نہ ہو جاتی چہ جس
میں سراسر خیر و نفع ہو احسان کا احوال ہیں نہیں رہتا ہے میں نماز استکارہ پڑھ کر دُخار کرنے سے۔

سبق نمبر (۵۸)

تَحْمِدُهُ وَتُخْلِي عَنِ رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

**۱) ترجیح اذکار نماز و تہذیب ائمۃ اور اس کی برکتیں آللہ امیر عجیب کا سلام ہو، مجموعہ
وَعَلَّهُ وَبَلَّهُ اللَّهُ اور اللہ کے بندوں پر۔**

۲) نمازوں میں عورتوں کے لیے۔ (۱) راتیں باقاعدگی سے جنیں باقاعدگی سے حفظی
کی پیشتر پر رکاوے، مردوں کی طرح پختگی اور انہوں نے جنے کو شکریتے۔
(۲) رکوع میں کمر جھکے (۳) رکوع میں دوفوں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر انہنوں پر
رکاوے، مردوں کی طرح انکیاں کشادہ کر کے انہنوں کو ز پکڑتے۔

**۳) بڑے بڑے گناہ جو نیپر تو پہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے
نیچے گردانے یعنی جنت سے ہاتھ میں لے جانے کے لیے کافی ہے امسرا اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) (۴) سود پر گواہ جنایت (۵) جھوٹ بونا (۶) امانت میں خیانت کرنا۔**

**۴) گناہ کے نکاحات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل گناہ دشمنان خدا میں
کسی کی سیراث ہے تو گویا اس شخص ان ملعون قوموں کا دارث بتتا ہے۔
حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا.
امہذا جلد تو بکرنی چاہیے مل گنہیجاً رخص اشہ تعالیٰ کے نزدیک ہے قدر و ذیل و
خوار موجو ہاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی خواہ لوگ اس کے شر کے غوف
کے یا کسی لائج سے اس کی تعقیب کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی عخلت نہیں
رہتی۔ ۵) گناہ کی خوستہ زصرفہ نہ کار کو ہ پہنچتی ہے بلکہ اس کا خضر دوسرا مخلوقات
کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے جانور بک اس پر لعنت کرتے ہیں۔**

**۵) نیاعت کے ناموں جو دنیا میں ملتے ہیں مل فرشتے مرتبے وقت جنت کی اور
وہاں کی نعمتوں کی اور حق تعالیٰ کی رضاکی خوشخبری سناتے ہیں۔ بعض عبارات میں
یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملت میں تردید و فکر ہو وہ جاتا رہتا ہے اور اس کی طرف رائے قائم
ہو جاتی ہے جس میں سراسر خیر اور لفظ ہو، لفظاں کا احتمال ہی جنہیں رہتا ہیے نماز
استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے مت بعض عبارات میں یہ اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے
 تمام کاموں کی ذرت و اوری لے لیتے ہیں۔ جسے صرف قدسی جس ارشاد ہے : اے این آدم ایسرے
لے شروع دن میں چار رکعت پڑھ دیا کر میں آخر دن آنکھ تیرے مارے کام بنا دیا گردن گل اتنی طریف۔**

سبق نمبر (۵۹)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّلُهُ عَلَى رَسُولِ الْكَبِيرِ

(۱) ترجیہ اذکار نماز **اللَّمَّا كَوَافِرُوا سَلَامٌ هُوَمْ بَرَّ وَعَلَّا عَيْمَادُ الْفُلُو** اور اللہ کے بندوں پر الحمال حینہ نیک بندے۔ **اللَّمَّا مُكَلِّمُونَ** سے ترجیہ ہوا: سلام ہو، ہم پر اور الہٹ کے نیک بندوں پر۔

(۲) نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے — **رَكْعَ مِنْ كَمْ جَكِّي** ۶۰ رکوع میں دو نوں با تحریک اشکان ملا کر گھٹنوں پر رکھ دے بندوں کی طرح انگلیں کشادہ کر کے گھٹنوں کو نہ کیریں۔ **دَوْنُونَ بَارِزَوْهُمْ بَرَّ** سے خوب ملائے رہے۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بزر قوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچے گرا دیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر انہوں تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) **جَحْرَثُ بَوْلَنَا** ۶۱ اہل میں حیات کرتا ہے **وَمَدْهُ غَلَانِي** کرنا۔

(۴) گناہ کے احتسابات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں مل گنجائیں اپنے شخص اہل تعالیٰ کے نزدیک بے قدر و ذمیل و خوار ہو جاتا ہے اور محتوق میں بھی عزت قبیل رہتی خواہ وگ اس کے شر کے خوف سے یا اسی لائق سے اس کی عظمی کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی غسلت نہیں رہتی۔ گناہ کی خوست نہ صرف اگناہ بھگر کو ہے بلکہ اس کا ضرر دوسروں مخاوفات کو بھی بہت سی تھیں جس کی وجہ سے پانورہ سمجھ اس پر لعنت کرتے ہیں۔ **عَنْ** میں فتو را اور کسی آجاتی ہے بلکہ اس کا **عَنْ** اسی کرتا ہے کیونکہ اگر عقل صحیح ہوئی تو اسی قدرت والے دو نوں جہاں کے مالک کی نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا۔

(۵) طاعت کے قائدتے جو دُنیا میں ملتے ہیں مل بعض عبارات میں یہ اثر ہے کہ اگر کسی معاملہ میں تروڑ و نکر ہو وہ باہر ہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر خیر اور نفع ہو انسان کا احتمال ہی نہیں رہتا۔ یعنی نماز اسکارہ پڑھ کر کہا اگر کرنے سے مل بعض عبارات میں یہ اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لے لےتے ہیں یعنی حدیث قرسی میں ارشاد ہے کہ اسے ان انہیں سے یہ شروع دن میں ہمار گفت پڑھ دیا گر میں ثم دن بیک تیرے سارے کام بنا دیا گر دیں گا (ترمذی شریف) ۶۲ بعض نیکوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں درکت ہوئی ہے جیسا کہ حدیث یاک میں مال بخٹے وائے اور خرد نے والے کے سچ بوئے پر اور اپنے مال کا شب بتارتے پر برکت کا ودد ہے۔ (بنی اسراء ممال)

سبق نمبر (۶۰)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّيْنَ مَلِيْلَهُ اَنْكَرْبَعِيْمَ

(۱) ترجیہ اذکار فزار وَقَلَّ عِبَادَ اللَّهِ اُوْرَادَشَ کے بندوں پر، الصَّالِحُوْنَ
نیک بندے۔ افہم کردیں میں گواہی دیتا ہوں۔

(۲) نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے ۵ رکوع میں دونوں ہاتھ کی انگلیاں ملائکر
انٹنول پر رکھ دے، مردوں کی طرح انگلیاں کشادہ کر کے لٹھنوں کو نہ پکڑے ۵ دونوں
بازو پہلو سے ثواب ملائے رہے ۶ دونوں پیر کے لئے باکل ملائے۔

(۳) بہت بڑے گناہ جو بیسیں توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
نیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امّگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں اے ۷ امانت میں خیانت کرنا ۸ دمہ خلافی کرنا ۹ زدیوں کو
میراث کا حصہ دینا۔

(۴) گناہ کے نتھیاں جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل گناہ کی خوبست نہ صرف
گناہگار کو بہبختی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسروں نتھیاں کو بھی بہبختی ہے جس کی وجہ سے
جانور تک اس پر لعنت کرتے ہیں ۱۰ عقل میں خوف اور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ
بڑی عقل، ہی گرتا ہے کیونکہ اگر عقل صحیح ہوتی تو ایسی قدرت والے دو جہاں کے ماں کی
نافرمانی نہ کرتا اور گناہ کی ذرا سی لذت پر دنیا و آخرت کے منافع کو خداوند نہ کرتا
۱۱ ٹھنا یا گھر شخص رسول انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی امانت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ
آپ نے بہت سے گھنابوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً قوم الوٹ کا مغل کرنے والے پر،
تصویر بنانے والے پر، حور پر اور صاحب پر کو جرا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہ پر کوئی
اور سزا نہیں ہوتی تو کیا یہ تصویر انھیں سے کہ حضور رحمۃ اللہ علیہ مصلی اللہ علیہ وسلم کی امانت میں داخل ہو گیا۔

(۵) طاریت کے نتھیاں جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض عہادات میں یہ اثر ہے کہ
اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لے لیتے ہیں جیسے حدیث قدسی میں ارشاد
ہے کہ اے این آدم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ دیا کر میں جنم دن تک
تیرے سارے کام بناریا کر دوں گا ۱۲ بعض نیکیوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوئی
ہے جیسا کہ حدیث پاک میں بھئے والے اور خریدنے والے کے بھائیوں پر اور اپنے مال کا پیب
شادی پر برکت کا وسیہ ہے۔ (جزاہ الامال) ۱۳ اللہ تعالیٰ کی فرمائیں برداری سے
خوبست و سلطنت ہاتی رکھی ہے۔

سیق نمبر (۴۱)

تہذیب و تصریح علی رسولہ انگریزی

۱) ترجمہ اذکار نماز الصداحین یک بندے۔ ائمہؐ میں کوئی اسی دعیا ہوں آن لالہ کر کوئی معمور نہیں۔

۷) نماز کی سنتیں ٹورتوں کے لیے — ۵۹) دونوں بازوں پر بیلوسے خوب ملائے رہے ۶۰) دونوں ہیرے کے نخنے بالکل ملاوے ۶۱) سجدہ میں پاؤں کھڑے نہ کرے بلکہ راستی طرف کو نکال دے۔

۳۔ بڑے بڑے گنہ: جو پھر توہ کے مدافع نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
نچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مساٹہ تعلیٰ جس
پر فضل فرمائیں) (۱۵) و سہ خلافی کرنے (۱۶) تحریر کوہراٹ کا حصہ دیتا (۱۷) اندھوں کو کوئی
زخم نہ کروز اور زندہ، حجت ہرگز مچھوڑدا۔

(۲) **خدا کے نعمات** جو دنیا میں پہنچ آتے ہیں متعلق میں فتو اور کمی آجاتی ہے بلکہ گناہ بدلنے کی کرتا ہے کیونکہ اگر بدل سمجھ بدلنا تو ایسے قدرت والے دونوں جہان کے لئے اک کی تافیر مانی نہ کرہے۔ درگناہ کی ذرا سی لذت پر دنیا و آفروز کے مناخ کو خدا نے دکرتا ہے جن پر مجھ پر شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے۔ مثلاً قوم بوڑھا کا عمل کرتے والے پر تصور بر بناتے والے پر، حور پر، اور صحابہ کو بُرا کہنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر تاؤ پر گول اور سزا پر بھی ہوئی پر تھوڑا انقصان ہے کہ تھوڑا رحمت اللہ علیہں مصل اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں یہ شخص آگی میں گنہ گار آدمی قرشوں کی دعا سے محروم ہو جاتا ہے کیونکہ فرشتے ان موسین کے لیے دعا مفترض کرتے ہیں جو اندھے بتاتے ہوئے راست پر چلتے تھے ترس بس جس نے گناہ کر کے وہ راہ پر چھوڑ دی وہ اس روت کا گپاں سقی رہا۔

۵) فاعل کے نزدیک جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض نیکیوں میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوئی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں بخوبی دانے اور خریدنے دانے کے عکس بولنے پر اور بولنے مال کا غایب برقراری ہے، برکت کا وعده ہے۔ (جزام الامال)
مذکور تعالیٰ کی فرمائیں بوداری سے حکومت و سلطنت ہاتھ رکھ لے گی ہے۔ بعض مالی خوارات سے اللہ تعالیٰ کا فخر ہوتا ہے اور بڑی حالت پر محروم ہیں آئی۔ حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پر وردگار کے خصوصی کو بھیتا ہے اور بڑی حوت کے بھیتا ہے۔

سبق نمبر (۶۲)

تَحْمِدُهُ وَتَخْوَلُ إِلَيْهِ الْكَوْنَى

۱) ترجیہ اذکار نماز اکھنکہ میں گواہی دیتا ہوں اُن لا الہ کو کوئی مجبور نہیں لا الہ اللہ کے سوا۔ اکھنکہ ان لا الہ لا الہ کا ترجیہ ہوا؛ میں گواہی دیتا ہوں کہ اپنے سو اکوئی مجبور نہیں۔

۲) نماز کی سنتیں ہوتیں ہو توں کے ہے — ۶۰ دنوں پر کے ختنے ہائل ملادے ۶۱ سجدہ میں یاؤں کھڑے ہ کرے بلکہ داہنی لرف نکال دے ۶۲ طوب سکت کر اور دب کر سجدہ کرے گر پیٹ دنوں رانوں سے اور ہازروں دنوں پہلوؤں سے ملادے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بچپن کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے لیجے گردی نے یعنی رحمت سے جہنم میں لے جاتے کے لیے کافی ہے (ملک اللہ تعالیٰ حس پر فضل فرمائیں) ۶۰ روزگیوں کو سیراث کا حصہ نہ دیتا ۶۱ اللہ تعالیٰ کا کوئی فرض یہیں نہیں، روزہ، حج، زکوہ، چھوڑ دیتا ۶۲ کسی مسلمان کو ہے ایمان، کافر، قدا کا دشمن کہنا۔

۴) گناہ کے انتہیات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے گنہیں شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر انت فرمان ہے۔ مثلاً قوم بوڑھا کیلی کرنے والے پر، تصور بریانے والے ور، ہور پر، اور صحابہ کو برا کرنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر گناہ پر کوئی اور سزا شکھی ہوئی تو کیا یہ تھوڑا انعصان ہے کہ حضور رحمۃ اللہ علیہن صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں یہ شخص آتیا ملے گنہیں کار آدمی فرشتوں کی دعا سے خرجم ہو جاتا ہے کیونکہ فرشتے ان مومنین کے لیے دعا مخفف کرتے ہیں، جو اپنے کے تائے ہوئے راست پر ملتے ہیں۔ اس جس لے گناہ کر کے وہ راہ چھوڑ دی وہ اس دولت کا کیاں سمجھتی رہا۔ ملے طرح طرح کی خرابیاں گناہوں کی خوبست سے زمین میں پیدا ہوئی ہیں۔ یعنی، ہوا، غلہ، پھل ناقص ہو جاتا ہے۔

۵) خاکت کے تائے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے اللہ تعالیٰ کی فرمائیں برواری سے حکومت و سلطنت باقی رہتی ہے ملے بعض مالی ایادات سے اللہ تعالیٰ کا خفتہ بجھتا ہے اور بھری عالت پر ہوتا ہے آئی۔ حدیث یاک میں ہے کہ صدقہ پرور دگار کے غصہ کو بکھاتا ہے اور بھری موت سے بکھاتا ہے۔ ملے رعاء سے بلا خلائقی ہے اور بھی کرنے سے ملے رہتی ہے۔

سبق نمبر (۶۳)

تَحْمِدُهُ وَتَنْعِيْهُ عَلٰى رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ

۱) زیارت اذکر نماز اَنَّ الْاَللٰهَ كَرِيمٌ كَوْنٰی مُبَوْدٰ نَبِیٰسٰ لِلْاَللٰهِ اَللٰهُ كَسَا فَآذْكُرْكَ
آن چندنا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

۲) نمازی سنتیں ٹورتوں کے لیے — ۶۱ سجدہ میں پاؤں کھڑے رکرے
بلکہ داہنی طرف گونکاں دے ۶۲ خوب سمجھ کر اور دب کر سجدہ کرے کہ پیش
دونوں رانوں سے اور بازو درونوں پہلوؤں سے ملاوے ۶۳ کہنیوں کو زمین پر رکھئے۔

۳) بہتر بہتر نماہ جو بتیر گوپ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
نچے گزدیتے یعنی رحمت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے ۶۴ مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں ۶۵ اللہ تعالیٰ کا کوئی فرض جیسے نماز، روزہ رج، زکوٰۃ، حجود ریسا
۶۶ کسی مسلمان کو بے زبان، کافر، خدا کا دشمن کہنا ۶۷ بھاولٹے کر کے بعد میں
زبردستی کر کے کم دینا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل گنبدگار آدمی فرشتوں کی
دعا سے محروم ہو جاتا ہے کیونکہ فرشتے آن موسین کے لیے دعا مغفرت کرتے ہیں، جو افسر
کے بجائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں بس جس نے گناہ کر کے وہ راہ پھوٹری وہ اس دولت
کا کہاں مسکن نہ مل طرح طرح کی خرابیاں گز ہوں گی خوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔
ہائل، ہوا، غل، پھل، ناقص ہو جاتا ہے مل گناہ کرنے سے شرم و حیا ہاتھ رہتی ہے
اور جب شرم نہیں رہتی تو آری جو کچھ کر گذرے تھوڑا ہے۔

۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض مل عزاداری انش تعالیٰ کا
غضنه بھتایا ہے اور مجری حالت پر موت نہیں آتی — ۶۸ حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ
پر دردگار کے ط حصہ کو بھاتا ہے اور تیری موت سے بچتا ہے مل دعا سے بلا خلائق
ہے اور بیکل برلنے سے عمر بڑھتی ہے ۶۹ بعض نیکوں سے تمام کام بن جاتے ہیں
جیسے سورہ یسین پڑھتے ہے — حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں
سورہ یسین پڑھ لے اس کی تمام مہانتیں اوری کی جائیں گی (دیکھی)

سبق نمبر (۶۲)

تَحْمِدُهُ وَتَهْبِيْلُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) تبریز اور شاندیش لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَفِيلُهُ سَا وَ فَآتَهُنَّ أَنَّ حَمْدًا اور میں گواہی

دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سَمِعَنَّهُ اس کے بندے۔

۲) فیضی میں عورتوں کے لیے — ۶۳ خوب سمجھ کر اور دب کر سجدہ

کرے کہ پیٹ دلوں راؤں سے اور بازو دلوں پہلوؤں سے ملاادے ۶۴ کہنیوں کو زمین پر رکھ دے ۶۵ قدم میں بائیں طرف بیٹھے۔

۳) بہترت بہترت گناہ جو بخیر قوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے سے

نچے گردیتے یعنی رحمت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں اے ۶۶ کسی مسلمان کو بے ایمان ، کافر، خدا کا دشمن کہنا ۶۷ بحاوقطے کر کے بعد میں زبردستی کر کے کم دریتا ۶۸ ناجم کے پاس تنہیں میں بیٹھنا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں مل طرح طرح کی خرابیاں

گناہوں کی نحوست سے زمین میں پیدا ہوئی ہیں۔ پانی ، ہوا، نفل ، بھل ناچاص ہو جاتا ہے مگر گناہ کرنے سے شرم و ہیجا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ ارگندرے تھوڑا ہے مگر اللہ تعالیٰ کی عظمت دل سے تکل جاتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی لہذا یہ شخص و لوگوں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے۔

۵) طاقت کے قابوں میں جو دُنیا میں ملتے ہیں مل دھار سے بلا طاقتی ہے اور انگلی

کرنے سے غرر رہتی ہے مگر بعض نیکیوں سے تمام کام میں جلتے ہیں جیسے سورہ یسین

پڑھنے سے۔ حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورہ یسین پڑھ لے اس کی تمام حاجیں پوری کی جائیں گی۔ (داری) مگر بعض نیکی و طاقت

سے فاقہ نہیں ہوتا جیسے سورہ واقدر پڑھنے سے — حدیث پاک میں ہے کہ جو

شخص ہر رات سورہ واقدر پڑھا کرے اس کو بھی قادر ہو گا۔

سبق نمبر (۶۵)

تَحْمَدُ اللَّهُ وَنَهْكِيْلُ كُلَّ رَسُولِهِ الْكَرِيْبِ

۱) ترجیہ اذکار فناز قائلہ کہ جن حکمدا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم عبده اس کے بندے و رسولہ اور اس کے رسول ہیں۔

۲) نماز کی سنتیں خورتوں کے لیے — ۲۳ کہنیوں کو زین کر رکھ دے
۲۴ قدرہ میں باہیں طرف میٹھے ۲۵ میٹھے میں دونوں پاؤں واہنی طرف
نکال دے۔

۳) بڑے درستے گناد جو بغیر کوپ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
نچے گرا دیتے یعنی رحمت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اشد تعلیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۲۶ بجاوٹ کر کے بعد میں زبردستی کر کے کم دینا ۲۷ نامحر
کے پاس تنہالی میں میٹھا ۲۸ ناج دیکھتا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل شرم و حیا جان رہتی ہے
اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گئے تھوڑے مل اشتعالی کی عکلت
دل سے نکل جاتی ہے اس لیے اشتعالی کی نظر میں، اس کی عزت نہیں رہتی لہذا
یہ شخص توگوں کی نظر میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے ۲۹ میٹھے چھن جاتی ہیں اور بلااؤں
اور مصیبتوں کا تجوم ہوتا ہے۔ بعض اُن میگار اگر پڑتے ہیں میں نظر آتے ہیں تو رہ لہ کی
طرف سے ذلیل ہے اور ایسا شخص اور بھی نہ یادہ حکرہ میں پے کیوں کہ جب یہ پڑ میں
آئیں گے تو دنیا بی آترت میں اکٹھی سزا دی جائے گی۔

۵) طاقت کے ناتکت جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض نیکوں سے تمام کام بن
جائے ہیں ایسے سورہ نبیین پڑھنے سے — حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع
دن میں سورہ نبیین پڑھ لے اس کی تمام حدیثیں بوری کی جائیں گی۔ (داری)
۶) بعض نیکی و خطا سے فاقہ نہیں ہوتا ایسے سورہ واقعہ پڑھنے سے — حدیث پاک
میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔
۷) ایمان کی برکت سے تھوڑے کہانے میں آسو گی ہو جاتی ہے — حدیث پاک
میں ہے کہ ایک شخص حالت کفر میں بہت کھایا کرتا تھا ایمان لائے کے بعد بہت کم
کہانے لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن یہیں کہانے اور کافرات آئتیں

سبق نمبر (۶۶)

تَحْمِدُهُ وَتَسْبِّحُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) تبریز اذکار خواز عَنْدَهُ اس کے بندے وَ رَسُولُهُ اور اس کے رسول ہیں۔
اللَّهُمَّ حَلِّ اے اش، رحمت مازل فرماد۔

(۲) نماز کی شیئیں عورتوں کے لیے (۷) قده میں ہائی طرف بٹھے (۱۵) بیٹھتے ہیں
دوں پاؤں پاہنی طرف نکال دے (۲۱) قده میں دلوں ماحصل کی انگریز خوب مل رکھے۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر تو پک کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے
چھ گرا دیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے اسکے مقابلے تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں (۲۲) نامحرم کے پاس تنهائی میں ہیٹھنا (۱۹) ہج ریکھنا (۲۳) راں
بجا (جس کو آج کل موصیٰ کیتے ہیں) سننا۔

(۴) گناہ کے نتھیات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملائش تعالیٰ کی ملخت دل
سے نکل جاتے ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی لہذا یہ شخص ہو گوں
کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے ملائیں چمن جاتی ہیں اور ہلاکوں اور عصیت ہوں
کا دبوم ہوتا ہے۔ بعض گنہ ہنگار اگر بڑے بیش میں نظر آتے ہیں تو یہ اندھل طرف سے
ڈھیل ہے اور ایسا شخص اور کبھی زیادہ خطرہ میں ہے کبونکہ جب یہ کبڑے میں آئے
تو دنیا یا آخرت میں اکٹھی سزا دی جائے گی ملائی عزت و شرافت کے اقداب چمن کر
ذلت و رسولی کے خواب ملنے میں مثلاً سکلی کرنے سے جو شخص نیک، فرماد بردار،
تمہارا گمراہ کہا جائے اگرچہ انہوں نے گناہ کرنے والا قواب دی خص فاسق افرازیان، حمل و لیو کہا جاتا ہے۔

(۵) طاقت کے قائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملائی بعض نیک و طاقت سے فاقر
نہیں ہوتا جیسے سورہ و القمر پرستے سے — حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورہ
والقدر پڑھا کرے اس کو کبھی فاقر نہ ہو گا ملائی ایمان کی برکت سے تھوڑے کھانے میں
آس سو رلی ہو جاتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ ایک شخص ہاتھ کفر میں بہت کھایا کرتا
تھا ایمان لانے کے بعد بہت کم کھانے لگا جحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن
ایک آنٹ میں کھاتا ہے اور کافر سات آنٹ میں ملائی بعض دعاویں لیں یہ برکت
ہے کہ ہماری لئے اور مصیبت آئے کا خوف نہیں رہتا جیسے کسی مرض یا مبتلای
 المصیبت کو دیکھ کر یہ دعا پڑھتے ہے : الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِنَّمَا أَبْلَغَكُمْ بِهِ
وَفَضْلُهِ عَلَى كُلِّ بَرِّٰمٰنٍ حَلَقَ نَفَقَ بِهِ لَا

سبق نمبر (۶۷)

نَحْمَدُكَ اللَّهُمَّ وَنُصَرِّفُنَا مِنْ رَسُولِكَ إِلَيْكَ بِئْنَ

۱) آرمیز اذکار فزار و رسولہ اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ ہم صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما علی مُحَمَّدٍ مُّصَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲) نماز کی سنتیں عورتوں کے لیے۔ ۱۵) میختے میں دونوں یاؤں داتاںی طرف نکال دے ۱۶) قدمہ میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں خوب مل رکھے۔ اب سوکر انچھے کی سنتیں شروع ہوئیں ۱۷) نیندے اگھے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھیں مٹا پکر نیند کا خار دور ہو جائے۔ (شامل ترمذی)

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گرا دیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امگر امداد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں، ۱۸) ناج دیکھنا ۱۹) راں باجا (جس کو آج کل موسیقی کہتے ہیں) سننا ۲۰) کافروں کی رسیں پسند کرنا۔

۴) گناہ کے نقصاہات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مانع ہیں چون جاتی ہیں اور جلاویں اور مصیبتوں کا جگوم ہوتا ہے بعض ایشگار اگر بڑے یعنی میں میں میں نظر آتے ہیں تو یہ ایش کی طرف سے دھیل ہے اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ میں چیز کو نکر جب یہ پڑیں آئیں گے تو دشایا آخہت میں، ایسی سزادی جائے گی مل عزت و شرافت کے لفاظ چھن کر فلت و درسوائی کے خطاب ملے ہیں۔ مسلمانی کرنے سے جو شخص نیک، فرمائ، بردار، ہمود گزار کہتا ہے اگر خدا خواست گناہ کرنے لگا تو اب وہی شخص فاسق و فاجر، زانی و قالم و غیرہ کہا جاتا ہے مل شیاطین اس پر سلطان ہو جاتے ہیں اور باسانی اس کے اختصار کو لانا ہوں میں غرق کر دیتے ہیں۔

۵) طاقت کے فائز جو دنیا میں مل زان کی کوئی تحریک کرے میں رسول اللہ جو جانے مرث میں یہ کہ کسی میں حالت کفر نہیں رہت کہا گزا تھا ایمان اللہ کے بعد ہر کم کھانے پڑے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہیں تکلیفات اور کافر سات تحریک میں، بعض ماؤں کا نہ ہر کسی کی باری لئے اور مصیب ایک کافر ہیں، بتائیں کہ سی بیانیں دی جاؤں مصیب کو روکیں کہ دی رسمخانے کے الحمد و بنو الہی عاصی و مدد اللہ علیہ و فضیلی کی کی تبریز و مدن خلائق پذپھلا۔ ۲۱) بعض وہ لالہ کی سرست سے گلری نالیں ہو جائیں اور مرض ادا کرو جائے کہیں میں سے سریں اسی سریں اسی کے امام ہی اخراجیں احمد و عویش و الحنفی و الحنفی والحنفی والحنفی والحنفی والحنفی والحنفی والحنفی والحنفی والحنفی والحنفی

سبق نمبر (۶۸)

تَحْمِدُهُ وَتُنَبِّئُنَّهُ عَنْ رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجح اذکار فزار اللَّهُمَّ صَلِّ اَعْلَمُ مَنْ اَرْجَتَ نَازِلٌ فَرِمَ الْمُجْتَمِعِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر ڈکھنے والی ختنی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر۔

۲) سلوک عورتوں کے لیے نماز کی مستحبت **۳) قدمہ میں دو توں ہاتھوں کی** انہیں خوب ملی رکھے۔ آئے سوکراٹھنے کی سنتیں ہیں — ① یمند سے اشتبہی دو توں ہاتھوں سے چہرو اور آنکھیں ملنے تاکہ یعنی دکھار دور ہو جائے۔ (شائل ترمذی) ② مجمع آنکھ کھلنے پر ہر دکھار پر یعنی اللَّهُمَّ يَغْفِلُ اللَّذِي أَحْيَا نَانًا بَعْدَ مَا أَمْاتَ تَادَ إِلَيْهِ التَّشُؤُسُ

۴) برے برے کرنا جو بپیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے یعنی گروہی نے یعنی بخت سے جہنم میں لے ہانے کے لیے کافی ہے (ملکا شدہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۶۱) راگ باجا (جس کو آج ہل موسمی کہتے ہیں) سنتا۔ ۶۲) کافروں کی رسیں پسند کرنا (۶۳) کسی سے مخزن کر کے اسے ہلکت اور سرمندہ کرنا۔

۵) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے عزت شرافت کے لعاب چھوٹ کر ذات رسول کے خواب ملتے ہیں۔ مثلاً انکی کرنے سے جو شخص نیک، فرمائیں ہوں اور ہم و فیروز بجا جاتا ہے۔ شاید یعنی اس پر مستحکم ہو جائے ہیں اور با اسال اس کے اعشار کو انہوں ہیں فرق کر دیتے ہیں گے دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے اور بروقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھے شے ، کہیں عزت نہ جانی رہے ، کوئی بدل نہ لینے لئے وغیرہ اس سے زندگی بخی ہو جاتی ہے۔

۶) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے بعض دعاوں کی یہ برکت ہے کہ یہ ماری لئتے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا یہ کسی مرضی پر مبتلائے مصیبت کو دیکھ کر یہ دخاول برخشنے سے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَنِي وَمَا أَبْتَلَنِي بِهِ وَنَصَّابَنِي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مَمْنُونٍ خَلَقَنِي تَفْضِيلًا۔ (ترمذی) ملے بعض دعاوں کی برکت سے فکر ناک اور قریض ادا ہو جاتا ہے جیسے حدیث پاک میں یہ دعا العلیم فرمائی گئی ہے اللَّهُمَّ لِمَ أَنْهَدْتَ لِي مِنَ الْحَمَّامِ وَالْحَرَّامِ وَأَنْهَدْتَ لِي مِنَ الْجَنَّةِ وَالْجَنَّلِ وَأَنْهَدْتَ لِي مِنَ الدَّارِ وَقَبَرِ الْجَنَّلِ مَلِكِ الْجَنَّةِ وَالْجَنَّلِ وَأَعُوذُ بِكَعَنِ الدَّارِ وَقَبَرِ الْجَنَّلِ مَلِكِ الْجَنَّةِ وَالْجَنَّلِ بعض دعا مخلوق کے ہر شے سے محفوظ رہتی ہے جیسے سورہ افالاں ، سورہ فلق ، سورہ ناس صحیح و شام تین بار پڑھنے سے مخلوق کے ہر شے سے حفاظت کا حدیث پاک میں وردہ ہے۔

سبق نمبر (۶۹)

تَحْمِدُكَ وَتُنَبِّئُنَّ أَنَّ رَسُولَكَ الْكَرِيمَ

۱) تَعْصِيَادُ كَارِنَافَل حق مُحَمَّدٰ نَبِيٌّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر گلخانہِ آلِ مُحَمَّدٰ اور مُحَمَّدٰ اشَدَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی آل پر کَارِنَافَل بیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی۔

۲) سَلَوْنِسْتُون سوکر ائمَّتَنَ کی سنتیں۔ ① نیمند سے ائمَّتَنَ ہی دونوں ہاتھوں

سے چہرہ اور آنکھیں ملنے تاکہ نینڈ کا خار دور ہو جائے۔ (شاملِ ترمذی) ② صبح آنکھِ لختہ پر دعا پڑھتا : الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بَعْدَ مَا أَمَّاَتَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ ③ سوکر ائمَّتَنَ کے بعد سواک کرنا۔ دُخوں کے وقت روپاہ سواک کی جائی گی وہ ظلمدہ سنت ہے۔

۳) بُرْتَ بُرْتَ لَنَّا جو بُنیر توپ کے مدافِ نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے بچنے گراہی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ④ کافروں کی رسکیں پسند کرنا ⑤ کسی سے مسخران کر کے اسے بے عزَّت اور شرمندہ کرنا ⑥ بلاغدر نماز قضا کر دینا۔

۴) لَنَّا کے نتیجہ میں جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل شایاں اس پر مسلط ہو جاتے ہیں اور بآسانی اس کے اعضاہ کو گز ہوں میں غرق کر دیتے ہیں ۷ دل کا اطمینان جاتا رہتا ہے ۸ لناہ کرتے کرتے وہی لناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں نک کر مرتے وقت نک مک پئنہ سے نہیں نکلتا بلکہ جو کام زندگی پھر فریا کرنا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں مثلاً ایک پیسہ ماننے والا کہ پڑھنے کے بجائے پیسہ مانگنا ہوا مریا۔ نَعُوذُ بِاللَّهِ!

۵) طَاعَتَ کے نتیجے جو دنیا میں ملتے ہیں مابعض دعاوں کی برکت سے فکری ناس اور قریض ادا ہو جاتا ہے جیسے حدیثِ ایک میں یہ دعا رَعِیْمَ دِیْ گُنَیْ ہے اللَّهُمَّ إِنِّی أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمَّةِ وَالْحَزَنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجُلُودِ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ مَا لَدَنِی وَفِي الْجَاهِلِيَّةِ ۚ بعض دعاوں کو کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سورہ اخلاص، سورہ قلق، سورہ ناس صبح و شام تین میں بار پڑھنے سے نقاوی کے ہر شر سے حفاظت کا حدیثِ پاک میں وعدہ ہے ۷ بعض نیک و عبارت سے حاجتِ روانی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دعا رکھنے سے اشد کمالی بندہ کی حاجت کو پورا فرمادیتے ہیں۔

سبق نمبر (۷۰)

نَحْمَدُهُ وَنَسْأَلُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار نماز **ذَكَرًا إِلَيْهِ أَوْ رَحْمَةً** اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آں پر کذا صفت
جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی **عَلَى إِبْرَاهِيمَ أَبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ** پر۔

۲) سلوک سنن سوکرا شنے کی سنتیں — **۳) صحیح آنکھ کھٹنے پر یہ دعا**
بِرَحْمَةِ الْحَمْدِ فِطْلَهُ الْدِينِ أَحْبَيْنَا يَعْدُ مَا أَهْمَكَنَا وَالْأَيْمَنُ وَالشَّمَاءُ **۴) سوکرا شنے**
کے بعد سواک کرنا۔ وضو کے وقت دوبارہ سواک کی جائے گی وہ علیحدہ سنت ہے
۵) برلن میں ہاتھ رُلتے سے پہلے ہاتھوں کو گتوں تک اچھی طرح تین مرتب دھونا۔

۶) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
بچ گر دیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے **۷) مُغْرِيَةُ اللَّهِ تَعَالَى بِسِ**
پرفضل فرمائیں **۸) کسی سے سفر اپنے کرنے کے اسے بے عزت اور شرمندہ کرنا**
۹) بلا اندرونی تماز قضا کر دینا **۱۰) لوگوں سے بد فعلی کرنا۔**

۱۱) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مادل کا اطمینان جاتا رہتا
ہے اور ہر وقت ڈر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہیں، کہیں عزت نہ باختر ہے،
کوئی بدلہ نہ لیتے گے وغیرہ اس سے زندگی بخیخ ہو جائے ہے **۱۲) گناہ کرتے کرتے**
وہی گناہ دل بیس بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کہتے تک منہ سے نہیں
نکلا بلکہ جو کام زندگی بھر کی کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں مثلاً ایک پیسداٹنے والا
کلمہ پڑھنے کے بجائے پیسداٹنے ہوا مر گیا۔ **۱۳) تَعُوذُ بِاللَّهِ تَعَالَى كَيْ رَحْمَتِ سے**
نا امیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توہہ نہیں کرنا اور یہ توہہ مرتا ہے۔ ایک شخص
کو مرتے وقت کلمہ پڑھنے کو کہا گی تو کہا کہ اس کلمہ سے کیا ہو گا میں نے تو کبھی
تماز ہی نہیں پڑھی اور مر گی۔ **۱۴) افشا پناہ میں رکھے!**

۱۵) خانست کے خانست جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض دعا مخلوق کے ہر شر
سے حفظ فرمائی ہے جیسے سورہ الملائیں، سورہ نافع، سورہ ناس، مجید و شام تین ہیں بار پڑھنے سے
مخلوق کے ہر شر سے خلافت کا امداد پاک ہیں وصہ ہے مل بعض شکی دعیا بارت سے علیت روایتی
ہیں مدد ملتی ہے جیسے خانست پڑھ کر دار ملتے سے اللہ تعالیٰ بندوں کی حاجت کو پورا فراہمیتے ہیں۔
ذکر کا انداز اور زیکر اٹال کی رکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا نامی و مددگار ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۱۷)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُ عَلَىٰ رَهْبَانِيَّةٍ

۱) تَرْبِيَةٌ كَارِبَازٌ کامیابی کے جیسا کہ آپ نے رحمت ناصل فرمان علیٰ

ایزدھدھا ابراہیم علیہ السلام پر وفات کی ایزدھدھا ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

۲) سُوكَرَاشَنَّ سوکراشنا کی سنتیں۔ ۳) سوکراشنا کے بعد مسوک کرتا

و ضور کے وقت دوبارہ مسوک کی جائیگی رہا علیحدہ سنت ہے ۴) برتن میں ہاتھ

ڈالتے سے پہلے انھوں کو ٹھوٹوں تک پہنچی طرح یہی مرتبہ دھونا ۵) بیت الکرام میں

داخل ہونے سے پہلی بار بڑھیں ۶) نَعْمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَخْوَذُ يُؤْمِنَ مِنَ النَّجْمِ شَفَاعَةً لِّلْخَبَرِ

۷) بَرْتَ بَرْتَ شَنَاهٌ جو بیشتر تو بے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے

نچے گردیتے یعنی رحمت سے جہنم میں لے جانے کے لئے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس

پر فضل فرمائیں) ۸) بِلَا هُدْرَنَازْ خَضَارَ كَرُونَا ۹) روگوں سے ہدفملی کرنا ۱۰) خدا

کی رحمت سے مارلوس ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات رہنم و رحم ہے کیساں بڑا گناہ ہو

قوب کرنے سے اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں لہذا ابلد توبہ کرنی چاہیے۔

۱۱) شَنَاهٌ كَيْفَيَاتٍ جو دُنیا میں پیش آتے ہیں مل گناہ کرتے کرتے وہی

گناہ دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتے وقت کہہ تک منہ سے نہیں نکلنے

بلکہ جو کام زندگی بھر کی کرتا آخاد ہی سرزد ہوتے ہیں مثلاً ایک بیسہ مالکشہ والا کمر

پڑھنے کے، کچائے پیسہ مالکا ہوا مرگ۔ نعوذ باللہ! مل اشد تعالیٰ کی رحمت سے

نامیدی ہو جاتا ہے اس وجہ سے توہہ نہیں کرتا اور یہ توہہ مرتا ہے۔ ایک شخص

کو مرتے وقت کہہ پڑھنے کو کہا گی تو کہا کہ اس کہہ سے کیا ہو گا میں نے توہہ

مازی نہیں پڑھی اور مرگ۔ اشد پناہ میں رکھے ۱۲) دل پر سیاہ دھنپہنگ جاتا

ہے جو اورہ سے مٹ جاتا ہے ورنہ بڑھاہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی ملکیت ختم ہو جاتا ہے۔

۱۲) طَائِعَتْ كَيْفَيَاتٍ جو دُنیا میں ملتے ہیں مل بعض یہیں و عبادت سے

حاجت رفاقت میں مدد ملتی ہے یہیے نماز حاجت پڑھ کر دعا مالکتے سے اشد تعالیٰ

بندہ کی حاجت کو پورا فواریتے ہیں ۱۳) ایمان اور یہیک اعمال کی برکت سے اللہ

تمہاں ایسے روگوں کا حامی و مددگار ہوتے ہیں جو لوگ ایمان لائے اور یہیک عمل کرتے ہیں

فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو۔

سبق نمبر (۲۷)

تَحْمِدُهُ دُنْكَلٌ إِنْ كَانَ رَسُولُهُ الْكَرِيمُ

(۱) **بَرَّ سَادَةَ الْأَرْضَ** تَكَبَّرَ إِنْزِهَتْهُ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ هُوَ فَكَكَ أَلْلَهُ إِنْزِهَتْهُ
اور ابراهیم علیہ السلام کی آل پر ایک بے شک آپ۔

(۲) **سُوكَارَانَفَنْ** سوکارانفن کی مشتبیں — (۳) بر بن میں اتحہ ڈالنے سے پہلے
باقتوں کو گلوں تک ایسی طرح تین مرتبہ رجھونا (۴) بیت الغلار میں داخل
ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھیں یعنی اللہُ أَنْتَعَلَّجَ لِيَنْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخَبَثِ وَ
الْخَبَائِثِ (۵) بیت الغلار میں داخل ہوتے وقت پہلے بیان قدم رکھنا۔

(۶) **بَرَّتْ بَرَّتْ بَرَّ** جو بغیر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے سے
پنج گردانے یعنی بنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (۶) مگر ائمۃ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں (۷) لاکوں سے بدل کرنا (۸) خدا کی رحمت سے مایوس ہونا۔
الله تعالیٰ کی ذات حمل و حیم ہے کیسا وی بڑا گناہ ہو تو قوبہ کرنے سے اشد تعالیٰ
معاف فرمادیتے ہیں (۹) حکارت سے سی پر چھٹنا۔

(۱۰) **بَنَادَكَ فَشَاهِنْ** جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے اللہ کی رحمت سے
نام پیدا ہو جاتی ہے اس وجہ سے توہ جہیں کرتا اور بے توہ مرتا ہے۔ ایک شخص کو
مرتے وقت بکر پڑھنے کو کہا گی تو کہا کہ اس کار سے کیا ہوگا میں نے کبھی نہیں
ہیں نہیں پڑھی اور مر گیا۔ اللہ پناہ میں رکھے ملے دل پر ایک سیاہ دھیمے
لگ جاتا ہے جو قوبہ سے مت باتا ہے ورنہ بڑھتا ہی رہتا ہے جس سے قبول
حق کی صلاحیت حتم ہو جاتی ہے ملے دنیاگی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا
ہو جاتی ہے جس سے دنیاۓ قابی کے کاموں میں انہماں اور آخرت کے
کاموں سے بے زاری ہو جاتی ہے۔

(۱۱) **بَلَاعَتَ كَفَافَتَ** جو دنیا میں ملتے ہیں ملے ایمان اور نیک اعمال کی برکت
سے اشد تعالیٰ ایسے لوگوں کا مامی و مددگار ہوتا ہے ملے جو لوگ زیمان لائے اور
نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان
کو ثابت قدم رکھو تاکہ مل ایمان والوں کو اشد تعالیٰ پستی عزت عطا فرماتے ہیں۔

سبق نمبر (۱۳)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ وَالَّذِینَ

① ترجیہ اذکار نماز و فکرِ آلِ ابیْ ہیجۃ اور ابراہیم ملیرِ اسلام کی آل پر لائق
بے شک آپ حَمِیداً تعریف کے لائق۔

② سُلْطَنِ سُنْنَ بیت الحکام کی سنتیں۔ ⑤ بیت الحکام میں داخل ہونے
سے پہلے یہ دعا پڑھیں یَسْجُدُ لِذِنِ اللَّهِمَّ رَبِّيْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُوْنِ وَالْخَبَائِثِ
⑥ بیت الحکام میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں قدم رکھنا ⑦ سرروحانیک کر
اور جو تاپہن کر بیت الحکام جانا۔

⑧ بُرْسَ بُرْسَ گُنَاد جو بیٹر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناد بھی اور سے
نچے گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ⑨ غدا کی رحمت سے بیوس ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی ذاتِ جنم و حرم ہے
کیسا ہی بڑا گناہ ہوتا ہو کرنے سے انشہ اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں ⑩ خاتم سے
کسی پر ہنسنا ⑪ کسی کو طعنہ دینا۔

⑫ گُنَاد کے نقصانات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں مل پر ایک سیاودھ جن
گُنَاد ہاتا ہے جو توہہ سے مٹ جاتا ہے درست بُرْسَ گُنَادی رہتا ہے جس سے قبول حق کی
صلاحیت ختم ہو جاتی ہے مٹ دُنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی
ہے جس سے دنیا کے کاموں میں انہماں اور آخرت کے کاموں سے بے زاری
ہو جاتی ہے مٹ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔

⑬ ناخوت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں مل جو لوگ ایمان لائے اور نیک
عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم
رکھو مٹ کامل ایمان والوں کو انشہ اللہ تعالیٰ پہنچی عزت عظاء فرماتے ہیں مٹ ایمان
و فرماں برداری کی برکت سے انشہ اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں۔

سبق نمبر (۲۷)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ وَالْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار نماز اللہ بے شک آپ حمیداً تعریف کے لائق تھے، بزرگی والا۔ اللہ تھے اذکار نماز بے شک آپ تعریف کے لائق اور بزرگی والے ہیں۔

۲) سلام سنن بیت الْخَلَاء کی سنتیں — ① بیت الْخَلَاء میں داخل ہوتے وقت پہلے بیان قدم رکھنا ② سر دھانک کر اور جو تابہن کر بیت الْخَلَاء جانا ③ پیش اب پناز کے لیے آسائی چنانی خچا ہو کر بدن کھولیں اتنا آئی بھتر ہے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بیکر توہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے بچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ① حضرت سے کسی پر منتنا ② اسی کو طمعہ دینا ③ کسی کو بڑے لقب سے پکارنا جیسے اواندھے، او انگرے، او موئے وغیرہ۔

۴) گداہ کے اختیارات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مادیا کی رغبت اور آخرت سے دھشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیاۓ فانی کے کاموں میں انہاک اور آفرت کے کاموں سے بچنے کی رہی ہو جاتی ہے ۱ اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے ۲ دل کی مضبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے۔

۵) طاعوت کے نتائج جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پھری عزت عظاء فرماتے ہیں ۲ ایمان و فرمانبرداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ۳ ایمان و نیکی کی برکت سے اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں اس کی محبت قوی دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کر جاتی ہے۔

سبق نمبر (۵۷)

تَحْمِدُهُ وَتَنْفَعِلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجہ اذکار فماز حبیبؒ تعریف کے لائی تکہیڈ بزرگ والا اللہ ہم ہاں لف اے اش! برکت نازل فرما۔

(۲) سلسلہ نعمتیں بیت اخلاق اکی سنتیں — ④ سر ڈھانک کر اور جوتا پہن کر بیت القوار جانا ⑧ پیشاب پاقانہ کے لیے باسانی جتنا بیچا ہو کر بدکھو لیں اتنا ہی بہتر ہے ⑨ پیشاب پاقانہ کے وقت قبل گی طرف نہ چہرہ کریں نہ اس طرف کو پیشہ کریں۔

(۳) بڑے بڑے گناہ جو بنی رجوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے پیچے گرا دینے میں جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (ملک ارشاد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ② کسی کو علمدہ دینا ③ کسی کو بڑے نصب سے پکارنا جیسے اوندوں، او لگڑے، اور سولے دلپیرہ ③ بدگناہی کرنا یعنی بغیر دلیل شرعاً کسی کو بُرا سمجھنا بعض حالات و قرآن سے۔

(۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملک اللہ تعالیٰ کا خصب نازل ہوتا ہے ملک دل کی مضبوطی اور دن کی پہنچ جاتی رہتی ہے ملک بسا اوقات نیکیوں کے فائدے خاتم ہو جاتے ہیں۔

(۵) طاقت کے نادرت جو دنیا میں ملتے ہیں ملک ایمان و فرمادہ باری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں ملک ایمان و نیکی کی برکت سے اللہ تعالیٰ خداویق کے دلوں میں اس کی محبت دُال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے ملک ایمان والوں یعنی نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے۔

بیق نمبر (۷۶)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَكْرَبِينَ

۱) ترجیہ اذکار فناز مکھیڈ بزرگ والا۔ اللہ تعالیٰ پاپاٹ اے اللہ برکت نازل فرمائی مُحَمَّد مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

۲) سلسلہ سنن بیت الغار کی ستیں۔ ④ پیشاب پاناخاذ کے لیے ہمسان بتنا بچا ہو کر بدن کھولیں اتنا ہی بہتر ہے۔ ⑤ پیشاب پاناخاذ کے وقت قبل کی طرف نہ چھڑ کریں نہ اس طرف کو پہنچ کریں ⑥ پیشاب پاناخاذ کرتے وقت بلا ضرورت شدیدہ کلام نہ کریں اسی طرح اللہ کا ذکر بھی نہ کریں۔

۳) بڑیے بڑے گناہ جو بیسر قوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے نیچے گردی نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے اسکا اندھہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں ⑦ کسی کو بُرے لقب سے پکارتا ہیسے او اندھے نادینگھے، او موئے وغیرہ ⑧ بدگانی کرنا یعنی بغیر دینیں شرعاً (بعض حالات دفتر قران سے اسی کو بُرا سمجھنا) ⑨ کسی کا عیب حلاؤں کرنا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے دل کی مشبوطی اور دین کی پختگی جاتی رہتی ہے ۵ بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ہشائی ہو جاتے ہیں ۶ بے شرمی اور بے حیا کے کاموں سے طالوں اور اسی شئی شئی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں۔

۵) یاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ملے ایمان و نیگی کی برکت سے اللہ تعالیٰ عالمی کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتے ہیں اور زمین پر اس کو مقبولیت عطا کر کے ۷ کوں ایمان والوں یعنی نیک مومن بندوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے ۸ شکر سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۷۷)

تَحْمِدُهُ وَتَسْبِّحُهُ فَلِرَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار نماز آئینہ بابلک اے اللہ برکت نازل فرمائی مُحتَدہ، خود صل اللہ علیہ وسلم پر ڈکھاں لیتھی اور حستہ میں اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر۔

۲) سلسلہ صحن بیت الحمار کی سنتیں۔ ④ پیشاب پانہاں کے وقت قبلہ کی طرف نہ پڑھہ کریں نہ اس طرف کو پڑھیں کریں ⑩ پیشاب پانہاں کرتے وقت بلا ضرورت شدیدہ کلام نہ کریں، اسی طرح اللہ کا ذکر بھی نہ کریں۔ ⑪ پیشاب یا استخراج کرتے وقت عضو، فاسد کو راہنما ہاتھوں لٹکائیں بلکہ باہاں ہاتھوں نہیں۔

۳) جو بیشتر قوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے بچے گردانیے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ③ جو گناہی کرنا یعنی بخیر دلیل شرعاً کسی کو بمرا سمجھتا ⑤ کسی کا عیب تلاش کرنا ⑦ کسی کی غیبت کرنا یعنی پیشہ پیشہ کس کا ایسا عیب اور برائی بیان کرنا جزو واقعہ اس میں ہو۔ اور اگر وہ سنتے تو اس کو ناگوار پڑو۔

۴) زندگی کے فحاشات جو دنیا میں پیش آتے ہیں میسا اوقات پیکیوں کے فائدے خالی ہو جاتے ہیں ۲ بے شرمی اور بے حریق کے کاموں سے ٹااغون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پیدا ہوئی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں ۲ زکوٰۃ نہ دینے سے ہارش بند ہو جاتی ہے۔

۵) راستہ کے فحاشات جو دنیا میں ملتے ہیں ۱ کامل ایمان والوں یعنی یک مومن بندوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاه ہے ۲ تحریر سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ۳ آنحضرت میں صراط مستقیم کی صورت مثالی مثل پل صراطا کے ہے پس جس شخص نے دنیا میں صراط مستقیم پر راستہ قams لیتی تھیں اور خوب قائم رہا وہ پل صراط سے صحیح سالم پاک جھکتے گزر جائے گا۔ پس اگر چاہئے ہو کہ پل صراط سے پاک جھکتے گزر جاؤ تو شریعت کے خوب پابند رہو۔

سبق نمبر (۷۸)

نَحْمَدُهُ وَنَسْأَلُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) **زیرِ کافی** کلی مُحَمَّدی عبادتِ اللہ علیہ وسلم پر وَحْکَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اور عبادتِ اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر کتابِ اکٹھتے جیسی کہ برکت نازل فرمائی آپ نے۔

(۲) **حدائقِ حسن** بیتِ الخلاء کی ستیں۔ ① پیشاب پاخانے کے وقت قبل کی طرف زچہرہ کریں ز اس طرف کو پیش کریں ② پیشاب یا استنبار کرتے وقت عضور خاس کو داہما ہاتھ نہ لگائیں بلکہ بایوس یا تھلکائیں ③ پیشاب پاخانے کی چینیوں سے بہت بکھریں کیونکہ اکثر فذاب قبر پیشاب کی چینیوں سے زبکنے سے ہوتا ہے۔

(۴) **مرے مرے کناد** جو بیتِ قبور کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے بچے گزادئے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ④ کسی کا عیوب تھاش کرنا ⑤ کسی کی غیبت کرنا یعنی پیشہ بچے کسی کا ایسا عیوب اور برائی بیان کرنا جو واقعہ اس میں ہو ⑥ ہلاوج کسی کو برا بجا کہتا۔

(۶) **ناد کے فحیمات** جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل پھری اور بے حیات کے کاموں سے طاعون اور ایسی نئی نئی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جو پہلے لوگوں میں نہیں تھیں مل رکوڑہ نہ دینے سے بارش بند ہو جاتی ہے مل تاقی فیصلہ کرنے اور عبید شکنی کرنے سے دشمن کو مسلط کر دیا جاتا ہے۔

(۷) **نادیات کے نامک** جو دنیا میں ملتے ہیں مل شکر سے نعمت میں اہلاد ہوتا ہے مل آخرت میں صراطِ مستقیم کی صورت مثاں مشکل پل صراط کے ہے پس جس شخص نے دنیا میں ہمراہِ مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت پر خوب فائدہ پل صراط سے صحیح سالم پلکے جسکتے گزر جائے گا پس اگر پاپیتے ہو کر پل صراط سے جک جسکتے گزر جاؤ تو شریعت کے خوب پابند رہو جا بعض نیکیوں پر مشاذ ہمیں بر جنت کا وعدہ ہے جدیش قدیم میں ارشاد ہے کہ جب میں کسی مومن بندہ کے پیارے کی بیان لے لیتا ہوں اور وہ ٹواب سمجھو کر صبر کرنا ہے اس کے لیے میرے پاس جنت کے سوا کوئی یدلہ نہیں۔ (بخاری)

سچ نمبر (۷۹)

تَحْمِدُهُ وَتُصَرِّفُ عَنِ رَسُولِهِ الظَّرِيمَ

(۱) ترجیہ اذکار فناز **وَعَلَى الْحَمْدِيْنَ اُور حمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر کہا**
پاکت جیسی کبر کت تازل فرمائ آپ نے عکھ ابڑو فناز ابراہیم علیہ السلام پر۔

(۲) سلام سخن **بیت الخلاء کی سنتیں — (۱۱) پیشاب یا استغفار کرتے**
وقت عضو خاص کو داہنا ہاتھہ ن لگائیں بلکہ بایاں ہاتھہ لگائیں (۱۲) پیشاب
فناز کی چینیوں سے بہت کچیں کیونکہ اکثر فدا ب قبر پیشاب کی چینیوں
سے نر بچنے سے ہوتا ہے (۱۳) میٹھے کر پیشاب کریں کھڑے ہو کر نہ کریں۔

(۳) بڑے بڑے اکناد **جو بغیر قوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک اکناد بھی اور سے**
نیچے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) (۱۴) کسی کی نیبعت کرنا یعنی پیغمبر پیچے کسی کا ایسا عیب اور
برآن بیان کرنا جو واقعہ اس میں ہو (۱۵) پلا وجد کسی کو بُرا بھالا کرنا (۱۶) چھل
کرنا یعنی ادھر کی بات ادھر لگا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔

(۱۷) کے نکاحات **جو دُنیا میں پیش آتے ہیں مازکوہ نہ دینے سے ہارش**
بند ہو جاتی ہے مگر ناجت فیصلہ کرنے اور عہدہ کرنی کرنے سے دشمن کو مسلط
کر دیا جاتا ہے مگر ناپ توں میں کمی کرنے سے قحط و شکنی اور حکام کے خلام میں
مبلاگ کر جاتا ہے۔

(۱۸) ناکوت کے فائدے **جو دُنیا میں ملتے ہیں مگر آخوند میں صراحتاً مستقیم کی**
صورت مثالی مثل بدل صراط کے ہے اس جس شخص کے درمیاں صراحتاً مستقیم پر مستعماں
کی یعنی شریعت پر خوب فکر کروادہ مگر صراط سے بیچ سالم بلکہ جھکتے گزر جائے گا اس
کے لیے ہو کر پل صراط سے بلکہ جھکتے گزر جاؤ تو شریعت کے خوب پابند رہو یا بعض
نیکوں پر مثلاً صبر بر جنت کا ویدہ ہے میراث قدر میں میں ارشاد ہے کہ جب میں کسی
مومن بندہ کے پیار بھلی جان لے لیتا ہوں اور وہ قواب مجھ کر میر بر کرتا ہے اس کے سچے
سرے پاس جنت کے سوا کوئی یہ لذہ بھی نہیں اخراجی اسماجت کے درخت سُجَّانَ اللَّهُو
الْحَمْدُ لَهُ وَلَا إِلَهَ أَلَّا إِلَهُ أَكْبَرُ اسی یعنی ان کی صورت مثالی درخت کی کسی
بندوں شخص چاہے کر جنت کے درخت حصہ میں آئیں وہ ان کلام کو پڑھا کرے۔

سبق نمبر (۸۰)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ وَالْكَرِيمِ

(۱) تَعْزِيزُ الدِّينِ کا شکار کیا لائے جائے ہیں کہ برکت نازل فرمائی آپ نے عَذَابَ الْجَنَّةِ
بِرَاہِیمَ علیہ السلام پر وَعَذَابَ الْجَنَّةِ اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔

(۲) بَشَابُ الْجَنَّةِ بیت الغلار کی متین۔ (۱۷) پیشاب پاغانہ کی چھینٹوں سے بہت
بچوں یونگ اکثر عذاب پیشاب کی چھینٹوں کے پہنچنے سے ہوتا ہے (۱۸) بیشکر پیشاب کیں
کھڑے ہو کر نہ کریں (۱۹) بیت الغلار سے لکھنے وقت سیٹھ داہنا پیر نکالیں اور باہر
اگر یہ داہنا پڑھیں فَلَرَأَتِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِ الْأَذْيَ وَعَافَ الْأَفْلَقَ۔

(۳) جَنَّةُ الْجَنَّاتِ جو انحراف کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گنہ بھی اپرے
نئے گردیتے یعنی جنت سے جسم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اسے تعلیٰ جس
پر عمل فرمائیں) (۲۰) بادا بید کسی کو بُرًا بھالا کرنا (۲۱) چغلی کرنا یعنی ادھر کی ہات
اوھر بکار مسلمانوں کو آپس میں لڑانا (۲۲) نہت لگانا یعنی جو عیب کسی میں نہ ہو وہ
اس کی طرف منسوب کرنا۔

(۴) جَنَّةُ الْجَنَّاتِ جو دنیا میں پیش آتے ہیں سماجی فیصلہ کرنے اور ہبہ کشی
کرنے سے دشمن کو مستقر کر دیا جاتا ہے مانا پتوں میں کسی سے قحط و شلی اور حکام کے
خالمیں ہٹا کیا جاتا ہے ۲۳ خیانت کرنے سے دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے۔

(۵) جَنَّةُ الْجَنَّاتِ جو دنیا میں ملتے ہیں ملے بخش نیکوں پر مثالاً سبھر بر جنت
کا وہدہ ہے — حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ جب میں کسی مومن بندہ کے
پیارے کی ہاتھ لے لیتا ہوں اور وہ ثواب سمجھ کر ضیر کرتا ہے اس کے لیے یہرے ہاس
جنت کے سوا کوئی پڑے نہیں۔ (۲۴) ۲۴) مل جنت کے درخت مُسْجَمَانَ اللَّهُ وَ
الْعَنْدِيلُو وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ۝ ۴۶ ۝ یعنی ان کی صورت مثالی درخت کی سی
پے لہذا جو شخص چاہے کہ جنت کے درخت حصہ میں آؤں وہ ان کلامات کو پڑھا
کرے ۲۵) سورہ اخلاص کی صورت مثالی محل کی طرح ہے۔ حدیث پاں
میں ہے جو شخص سورہ اخلاص وسی مرتبہ پڑھے جنت میں اس کے لیے ایک
محل تیار ہوتا ہے جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لیے دو محل ایں آخر الحدیث۔
پس کثرت سے سورہ اخلاص پڑھنے سے جنت میں بہت سے محل ملیں گے۔

سبق نمبر (۸۱)

تَحْمِدُهُ وَتَنْهَيُّ إِلَيْهِ رَسُولُهُ وَكَبُورٌ

۱) ترجیہ اذکار فناز عَنْ أَبِيهِ هُرَيْثَةَ أَبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى الْأَئْمَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ اور
ابراهیم علیہ السلام کی آل برائیت جیک آپ۔

۲) سلسلہ سنتن بیت الخلاء کی سنتیں ۲۳) پیش کر پیشاب کوں کھڑے ہو کر رہ
کروں ۱۷) بیت الخلاء سے نکلنے وقت پہلے داہن پیر نکالیں اور باہر آکر
یہ دعا پڑھیں اللَّهُمَّ إِنِّي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذْهَبَ وَعَافَنِي ۱۵) بعض
چیزوں بیت الخلاء نہیں ہوتا اس وقت اسی آڑ کی بلڈ میں پیشاب پانوانہ سے فارغ ہونا
چاہیے جو اس کسی دوسرے آدمی کی نگاہ نہ پڑے۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے
پیچے گرا دیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر انشہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۸) چل کر نایعنی ارض کی بات اور حربی کی صورت میں کوئی بس میں لڑانا
۱) تہمت رکھا ہے یعنی جو عیب کسی نہ ہو وہ اس کی طرف غصب کرنا ۱۰) دعوکہ دینا۔

۴) گناہ کے نتیجہات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ما انک توں میں کمی کرنے
سے قحط و سُنگ اور حکام کے ظالم میں مبتلا کیا جاتا ہے مگر خیانت کرنے سے
دشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے تا دنیا کی محنت اور موت سے نفرت کرنے سے
بزر دل پھیا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے۔

۵) نادعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ما جنت کے درخت سُبْحَانَ
اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا إِلَهَ أَكْبَرُ یعنی ان کی صورت مثالی درخت
کی سی ہے لہذا جو شخص چاہے کہ جنت کے درخت حصہ میں آئیں وہ ان کلمات
کو پڑھا کرے میں سورہ اخلاص کی صورت مثالی محل کی طرح ہے۔ صرف
پاک میں ہے: جو شخص سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھے جنت میں اس کے
لیے ایک محل تیار ہوتا ہے جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لیے دو محل۔ ان آخر
الحدیث پس کثرت سے سورہ اخلاص پڑھنے سے جنت میں بہت سے گما
ملیں گے تا آفتاب میں ٹس جاری (صدقہ جاریہ) کی صورت مثالی چشمہ کی سی
ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت کا چشمے وہ خوب صدقہ و خبرات کیا کرے۔

سبق نمبر (۸۲)

نَحْمَدُهُ وَنُصَرِّفُنَا عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) تبرہ ایک روز وَعَلَى الْمَالِ إِذْ هُلِمَ اور ایرا، کیم علیہ السلام کی آل پر ملک بے شک آپ حبیبؑ تعریف کے لاق.

۲) مسلمان بیت الخلاہ کی ستیں۔ ۳) بیت اکلار سے نکتے وقت

داہنا پر لکائیں اور باہر آگریہ دنار پر چیزیں: غلط کافک احمدؓ ہلهٰ الٰی اذہب قریٰ الْأَذَی وَعَافَ افَانِی۔ ۴) بعض جگہ بیت الخلاہ نہیں؛ وہا اس وقت ایسی آروہ کی جگہ میں پہشتاب پاگانہ سے فارغ ہونا چاہیئے جہاں کی درمرے آدمی کی نگاہ تپڑتے ۵) پہشتاب کرنے کے لیے زم جگنڈلاش کریں تاکہ چھینٹیں نہ اڑیں اور زمیں جذب کر لی جائے۔

۶) بڑے بہت گناہ جو بیضی گوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردیتے یعنی جنت سے جو ہم میں لے جائے گے یہ کافی ہے (امْرَأَ اللَّهِ تَعَالَى جِسْ پِرْ فَقِيلَ فَرْمَاهِیں) ۷) تہمت لگا ہے یعنی جو عرب کسی میں نہ ہو وہ اس کی طرف منسوب کرنا ۸) دھوکہ دینا ۹) عار دلانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطا پر مشتملہ کرنا۔

۱۰) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں ہمیشہ آتے ہیں۔ خیانت کرنے سے وشمن کا رعب ڈال دیا جاتا ہے۔ ۱۱) دنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے سے بزدلی پیدا ہوئی ہے اور وہن کے دل سے رعب دور گردیا جاتا ہے۔ ۱۲) حدیث پاک میں یہ کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام لینا چاہتے ہیں تو پچھلی نکتہ ہر لئے ہیں اور عبور میں باجگہ ہو جاتی ہیں۔

۱۳) ایاث کے قائد جو دنیا میں ملتے ہیں ما سورہ اخلاص کی صورت مثالی محل کی طرح سے۔ حدیث پاک میں ہے جو شخص سورہ اخلاص دس مرتبہ پڑھتے جنت میں اس کے لیے ایک محل تیار ہوتا ہے جو بیس مرتبہ پڑھتا اس کے لیے دو جل الی آخر احادیث پس کشت سے سورہ اخلاص پڑھتے سے جنت میں بہت سے محل میں گئے۔ آخرت میں عمل چاری صدقہ مارے اکی صورت مثالی پشمہ کی ہے یہس جو شخص پاہے کہ جنت کا چشمہ ہے وہ گوب صدقہ دخیلات کی کرے۔ ۱۴) دن کی صورت مثالی آخرت میں لباس کی سی ہے یہس جو شخص پاہے کہ اسے جنت میں خوب نمودہ لباس ملتے وہ دن و لقوی کو مضبوط پکرے۔

سبق نمبر (۸۳)

تَحْمِدُهُ وَتُشْرِقُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوَافِرَ

۱) زیرِ ایک فضائیں بے شک آپ حمیدؐ تعریف کے لائق تھے ہندو زرگی والا۔ ملک حمیدؐ تھے بے شک آپ تعریف کے لائق بزرگی والے ہیں۔

۲) سارے سنتیں بیت الغلار کی سنتیں — (۱۵) بعض جگہ بیت الغلار نہیں ہوتا اس وقت ایسی آڑ کی جگہ میں پیشاب پاخانہ سے فارغ ہونا یا ہے جہاں کسی دوسرے آدمی کی نگاہت پر ہے (۱۶) پیشاب کرنے کے لیے زم جگہ تلاش کریں تاکہ پیشیں نہ اڑس اور تمیں چذب کر قی جائے (۱۷) پیشاب کرنے کے بعد استنبنا مسکن ادا ہو تو دوبار وغیرہ کی آڑ میں مسکھانا چاہئے۔

۳) بہترے بہترے گئے جو بغیر کہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے نجی گزاری نہیں ہوتے سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (امرا شتم تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) (۱۸) وحکم دینا (۱۹) عاد دلایا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ پر خطا پر شرمندہ کرنا (۲۰) کسی کے نعمان پر غوش ہونا۔

۴) اُڑ کے فضائیں جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے دنیا کی محبت اور موت سے نفرت کرنے سے بزدی پیدا ہوتی ہے اور دشمن کے دل سے رعب دور کر دیا جاتا ہے مگر حدیث پاک میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ بندوں سے گناہوں کا انتقام لینا چاہئے ہیں تو بچھے بکثرت مرتے ہیں اور عورتیں بانجھے ہو جاتی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ حالموں کے دلوں میں رہایا کے لیے غصب و غصہ پیدا فرمائیے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و سزا کی تکلیف دینے ہیں۔

۵) طاقت کے فضائیں جو دنیا میں ملتے ہیں ملے آخرت میں عمل جاری (صدقہ) جاریہ اکی صورت مثالی پیشہ کی سی ہے ہس جو شخص چاہے کہ جنت کا پیشہ ملے وہ خوب صدقہ و خیرات کیا کرے مدد دین کی صورت مثالی آخرت میں لباس کی سی ہے ہس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب مددہ لباس ملے وہ دین و تقویٰ کو مطبوط پکرئے مگر سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بول سماں یا قطار پاکر ہے پرندوں کی بکریوں کے ہوگی ہس جو شخص چاہے کہ قیامت کے نہ ساہیں ہو دہان سورتوں کی تلاوت کیا کرے۔

سبق نمبر (۸۲)

نَحْمَدُهُ وَنَتَّهِي لِهِ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

خوبین د تعریف کے لائق مجیداً بزرگی والا۔ اللہ تعالیٰ

۱) ترجیح اذکار فزار

اے اشنا میں نے۔

۲) سلسلہ سنن

بیت الحمار کی سنتیں۔ ۱۵) پیشاب کرنے کے لیے زرم جگہ
نمایاں کریں تاکہ چیزیں نہ اڑیں اور زمین چढپ کرتی جائے ۱۶) پیشاب کرنے
کے بعد استنبتیاً سکھانا، ہو تو دوار وغیرہ کی آڑ میں سُکھانا جائیے ۱۷) انگوٹھی یا
کسی چیز پر قرآن شریف کی آیت یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھا
ہو اور وہ دکھانی دیتا ہو تو باہر اسے اتار کر بیت انفلاء جائیں، لیکن موسم جامد
کیا ہوا یا کپڑے میں سلا ہوا ندویہ ہرگز کر جانا جائز ہے۔

۳) بڑے بڑے گنائیں:

جو بیٹریوپ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے
لئے گرداتے یعنی جنت سے جہنم میں لا جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۱۸) عار دلانا یعنی کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطاء پر شرمندہ کرنا
کسی کے نقصان پر خوش ہونا ۱۹) حکیم کرنا یعنی اپنے کو ڈالا اور دوسروں کو خیر سمجھنا۔

۴) نہ کے نقصانات:

جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل محدث پاک میں ہے کہ
جب اللہ تعالیٰ ہندوؤں سے گناہوں کا انتقام لینا پاپتے ہیں تو پھر بکثرت مرتے ہیں اور
عورتیں ہانگہ ہو جاتی ہیں مگر اللہ تعالیٰ جانکروں کے دلوں میں رہا یا کے لیے خشب و فقر
پیدا فرمادیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و سزا کی لکھیں گے جیسے ہیں مگر تعریف کرنے
والا خود اس کی برائی گرتے گئے ہے کیونکہ غنیماں کی فکر و دیانت دل سے نکل جاتی ہے۔

۵) نیادت کے نتائج:

جو دنیا میں ملتے ہیں مل دین کی صورت مثالی آخرت میں
لباس کی سی ہے پس جو شخص چاہے کہ اسے جنت میں خوب گھر لباس ملے وہ دین و
نقتوی کو مضبوط پکڑتے مل سورة البقرہ اور سورۃ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن
مثل بادل سائیون یا قذار باندھے پرندوں کی ٹکڑوں کے ہو گئی پس جو شخص چاہے کہ قیامت
کے دن سایہ میں ہو وہ ان سورتوں کی تلاوت کیا گرے مگر علم کی صورت مثالی آخرت میں مثل
دوسرے کے ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت میں رو رکھا چشم ملے وہ علم دین حاصل کرے۔

سبق نمبر (۸۵)

نَحْمَدُهُ وَنَصْرِّيْ عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَوْنِیْمِ

۱) ترجمہ اذکار فناز مَجْمُدًا بِرَبِّنَا إِنَّا لِلّٰهِ حَالٍ فَلَيْسَ لِنَا شَيْءٌ مِّنْ نَّخْلَمْ إِلَّا

۲) سلسلہ مسنون بیت الایمک سنتیں ۱۶ پیش اپ کرنے کے بعد استغفار مسکن لازم تو دیوار غیرہ کی تجویز میں سکھانا پا جائے ۱۷ انکوشی یا کسی چیزیں بر قرآن شریف کی آیت ۱۸ احضر میں ایشہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھا ہو اور درج کیا جائی رجعاً ہو تو یا ہر سے اثار کر بیت انقلاب مجاہدین لیکن مومن چادر کیا ہوا یا کپڑے میں جلا ہو اندیخہ ہجن کر جانا جائز ہے۔ اب وضو کی سنتیں شروع ہوتی ہیں۔ ۱۹ وضو کی ترتیب کرنا خلاصی کر میں فناز کے مبلغ ہونے کے لیے وضو کرنا ہوں۔

۳) بہترے بڑتے نہ کندا جو بخیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گزادی نے یعنی رحمت سے جو تم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اسے تباہ جس پر فضل فرمائیں) ۲۰ کس کے نقصان پر خوش ہونا ۲۱ عجیب کرنا یعنی اپنے کو بڑا اور دوسروں کو حقیر کر جانا ۲۲ فخر کرنا یعنی یہی بڑا جانتا جھاتا۔

۴) گناہ کے نتیجہات جو دُنیا میں ہیں آتے ہیں ملے اللہ تعالیٰ حاکموں کے دلوں میں رعایا کے لیے غصب و غصہ پیدا فرمادیتے ہیں پھر وہ ان کو سخت عذاب و سزا کی تکلیف دیتے ہیں ملک تعریف کرنے والا خود اس کی براہی کرنے لگتا ہے کیونکہ گنہگار کی عظمت و محبت دل سے نکل جاتی ہے ملک بخاری شریف کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذرا سی بھی لے لے یعنی تاجراز قبض کر لے قیامت کے دن اس کو ساتوں زمیں میں دھنپایا جائے گا۔

۵) طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ملے سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کی صورت مثالی قیامت کے دن مثل بادل سائیان یا قطار ہاندھے ہوئے پرندوں کی ہنکڑیوں کے ہرگی پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن سایہ میں ہو وہ ان سورتوں کی تلاوت کیا کرے۔ ملک کی صورت مثالی آخرت میں مثل دودھ کے ہے پس جو شخص چاہے کہ جنت میں دو دھواں چشمہ ملے وہ خلیم درن حاصل کرے۔ ملک آخرت میں نماز کی صورت مثالی مثل نور کے ہے پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس پل صراط پر نور رہے تو نماز کا خوب اہتمام کرے۔

سبق نمبر (۸۶)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجمہ اذکار نماز

۲) سلسہ سنن بیت الحرام کی سنتیں — ۱۸) گھوٹی یا کسی چیز پر قرآن فتنہ کی آیت

یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بڑک کے حاہرا و روح رکھاں دیتا ہو تو اہر لئے آمازگیت الحرام
جائیں لیکن مومن جاری کیا ہوا یا کپڑے میں سلا ہوا تحویز ہیں کر جانا چاہئے۔ اب دخور کی
سنتیں شروع ہوتی ہیں — ۱) دخور کی نیت کرنا مثلاً یہ کہ نماز کے مباح ہونے کے لیے
وضو کرتا ہوں ۲) بسم اللہ الرحمن الرحيم پڑھ کر وضو کرنا۔ ایک روایت میں ہے کہ
بسم اللہ و الحمد للہ پڑھ کر وضو کرنے سے جب بیک وضو رہے تو فرشتہ مسلسل ثواب
نکھارے گا چاہے بندہ مباح کاموں میں مشغول ہو۔

۳) برداشت برائے گناہ جو بغیر قرب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے
پہنچ گراؤنے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مکاشفہ تعالیٰ جس
پر خصل فرمائیں) ۴) سختگرنا یعنی اپنے کو رہا اور دوسروں کو خیر کھانا ۵) فخر کرنا
یعنی اپنی بڑائی جانا ۶) ۷) باوجود قدرت کے ضرورت مند کی مدد و مدد کرنا۔

۴) گناہ کے نقصبات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل تحریف کرنے والا خود اس کی
برداشت گناہ بے کیجھ کوئی بھار کی ملحت و محبت دل سے نکل جاتی ہے مل بخاری کی حدیث ہے
کہ جو شخص کسی کی ازمیں سے بغیر حق کے ذرا سی بھی لے لے یعنی ناہل از قبضہ کر لے قیامت کے دن اس
کو ساروں زمینیں پر رعنایا جائے گا مل اللہ تعالیٰ نہ راض ہوتے ہیں کہا اور اگر کوئی سزا دیں
ہوتا تو اسے کہیجہ و محسن پر وہ بھگ کی ہر قبضہ نالا مل کے خیال ہے گناہ سے بھی اضروری تھا۔ دنیا میں بھی
کوئی شریف بندہ اپنے عمن کو نادارا خش کرنا پسند نہیں کرتا، پھر اس عمن حقیقی کو نادارا خش
کرنے کا یہی ہوتا ہے جبکہ گناہوں پر دنیا و آخرت کے نہادوں کی بھی وجہ ہے۔

۵) طاعت کے خاندے جو دنیا میں ملتے ہیں مل علم کی ہورت مثلاً آخرت میں پھل درودہ
کے نہ پس جو شخص چاہے کہ جنت میں درودہ کا پھٹٹے وہ ختم درن حاصل کرے مل آفرت
میں نماز کی صورت مثلاً خل خل نور کے ہے پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے
پاس پھل صراط پر نور سے اتوالا رکا طوب اتھاٹ کرے مل اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی
میں اللہ تعالیٰ کا امر نہار ہے کہ جیسا مری اطاعت کی جانے سے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب
راضی ہوں تو اسی برکت گرتا ہوں اور مری برکت کی کوئی انتہا نہیں۔ (صرہ اسے میں)

سبق نمبر (۸۷)

نَحْمَدُهُ وَنَسْأَلُهُ عَلَى رَسُولِهِ وَآلِهِ وَرَبِّهِ

۱) ترجیہ اذکار نماز خلعمت میں نے ظالم کیا تھی اپنے نفس پر خالماکھیرا بہت قائم۔ آنحضرتؐ نے اکٹھیوں کی تائیج کا جبریاں لے لشکر پانچ بھت کیا ہے۔

۲) سلام و منور کی مشتیں — ① وضویکیت کرنا خالماکھیرا کے مباح ہونے کے لیے وضو کرتا ہوں ② بسم اللہ الرحمن الرحيم پڑھ کر وضو کرنا۔ ایک روایت ہیں ہے کہ بسم اللہ والحمد للہ و رحمة و رحمۃ و کرنے سے جب تک وضو رہے گا فرشتے مسلسل ثواب لکھتا رہے گا ہے بندہ مباح کا مولیٰ ہیں مشقول ہوں ③ دونوں ہاتھوں کو گتوں ہجتین بار دھونا۔

۳) بڑے بڑے اگناہ جو بخیر توہب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک اگناہ بھی اپر سے چمچے گزادی نے یعنی رحمت سے جہنم میں لے جائے گے لیے کافی ہے (ملکا شہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ④ فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جانا ہا ⑤ ا وجود قدرت کی ضرورت مند کی مدد نہ کرنا ⑥ کس کے مال کا لفظاں کرنا۔

۴) گناہ کے نقصاں جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل بخاری کی حدیث ہے کہ جو شخص کسی کی زمین سے بغیر حق کے ذرا سی بھی لے لے یعنی ناجائز قبضہ کرے قیامت کے دن ساتوں زمین میں دھنسایا جائے گا م۔ اللہ تعالیٰ نہ ارض ہوتے ہیں اگناہ پر اگر اور کوئی اُندا نہ بھی ہوئی تو ایسے کرم اور محسن برداشتگار کی صرف ناراہنگی کے عیال سے اگناہ سے چھاپنے و ری تھا۔ دنیا میں کبھی کوئی شریف بندہ لپٹے محسن کو نہ ارض کرنا پسند نہیں کرتا، پھر اس محسن حلقی کو نہ ارض کرنے کی کیسے حرمت ہوئی ہے جبکہ اگناہ ہوں پر دنیا و آخرت کے مندوں کی بھی دعید ہے مل بندہ علم دن سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

۵) طاعت کے ناتھے جو دنیا میں ملتے ہیں مل آخرت میں غماز کی صورت مثال خل نور کے ہے پس جو شخص چاہے کہ قیامت کے دن اس کے پاس پہنچا پر لور سے تو غماز کا خوب اہتمام کرے مل اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔ حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میری اطاعت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں۔ (چجزۃ السیمیں) مل رزق میں برکت عطا ہوئی ہے یعنی رزق میں بھی ظاہری زیارت بھی ہوئی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوئی ہے کہ تمہورے رزق میں ضعف کشیر و تابے اور ہمیں سے گذر اوقات ہوئی ہے۔

سبق نبیر (۸۸)

تَحْمِدُهُ وَتَنْهَى عَنِ الرَّسُولِ وَالْكُرْبَلَى

۱) ترجیہ اذکار نماز نبی خدا اپنے ناس پر ظلم نہ کیجئا بہت خلیم و لائیعف اور نہیں بخش سکتا کوئی۔

۲) مسلمان و مودودی متنیں — ۲) بسم اللہ الرحمن الرحيم پڑھ کر وضو کنا۔ ایک اور روایت ہیں ہے کہ بسم اللہ و الحمد للہ پڑھ کر وضو کرنے سے جب تک وضو رہے گا فرشتہ مسلسل توبہ کھاتا ہے گا پہلے بندہ میان کام میں مشغول ہو ۳) دونوں ہاتھوں کو گھوش بکھریں بار دھونا ۴) مسوک کرنا۔ اگر مسوک نہ ہو تو انہی سے دانتوں کو ملننا۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بخیر تو ہے کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نجی گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مدد اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۱۵) باوجوقدرت کے شرورت مندگی مدد د کرنا ۱۶) کسی کے مال کا نقصان کرنا ۱۷) کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل اشتعال نہ راض ہوتے ہیں۔ گناہ پر اگر کوئی اور سزا رہ سکیں جوئی تو ایسے کریمہ اور محسن پر ورگا کی حرف نہ رکھی کے خیال سے گناہ سے بچنا ضروری تھا۔ دنیا میں بھی کوئی شریف بندہ اپنے محسن کو نہ راض کرنا پسند نہیں کرتا، پھر اس میں حقیقی گونہ راض کرنے کی لیے جو رستہ ہوئی ہے جبکہ گناہوں پر دنیا و آفرت کے عذابوں کی بھی وعیدہ ہے مگر بندہ خلیم درن سے محروم کر دیا جائے گا۔ رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ بظاہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع کمیل ہو جاتا ہے مخفق بماری، پریشانی، خضول خرچی و اسراف و غیرہ پر خرچ ہو گیا۔

۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل اشتعال راضی ہوتے ہیں — حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میری اطاوت کی جاتی ہے تو میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں برکت نہ تاہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں مار زیق میں برکت عطا ہوتی ہے یعنی رزق میں کبھی خلا ہری رواں بھی ہوں ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ تھوڑے رزق میں فرع کشی رہتا ہے اور جیسے گذرا وفات ہوئی ہے ۶) طرح طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوں ہیں۔

سبق نمبر (۸۹)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَئِمَّةِ

۱ ترجیہ اذکار فناز **ظَلَمًا كَثِيرًا** بہت ظلم، **وَلَا يَعْلَمُ** اور نہیں جنہیں سکتا کوئی
اللہ توپ حنا ہوں کو.

۲ سلسہ شتن و ضرور کی سنتیں — **۳** دونوں ہاتھوں کو گتوں تک
تین پار دھونا **۴** مسوک کرنا۔ اگر مسوک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو ملننا۔
۵ تین بار چھپنی کرنا۔

۶ بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
نچے گزاریں یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امداد اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں **۷** کسی کے مال کا نقصان کرنا **۸** کسی کی آبرو کو ہدمہ
پہنچانا **۹** چھوٹوں پر رحم نہ کرنا۔

۱۰ گناہ کے نقشہات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملیندہ ٹھیم دین سے محروم
کر دیا جاتا ہے۔ رزق کم ہو جاتا ہے یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ بخار ہر
زیادہ تظریق نہیں اس کا نفع قلیل ہو جاتا ہے مثلاً بماری پر پریشان، فضول خرچی،
واسراف وغیرہ پر خرچ ہو گیا۔ **۱۱** گنہگار کو امیر تعالیٰ سے ایک مشتک رہتی ہے۔

۱۲ طاعنت کے نائد بوجنیا میں ملتے ہیں مل رزق میں برکت عطا ہوتی ہے
یعنی رزق میں کبھی کاہری زیادتی بھی ہوتی ہے اور برکت تو ہمیشہ ہوتی ہے کہ
تحوڑے رزق میں نفع کثیر ہوتا ہے اور چین سے گذر اوقات ہوتی ہے ملا طرح
طرح کی برکتیں زمین و آسمان سے نازل ہوتی ہیں مل بر قسم کی بحیثیت پر پریشان
دور ہوتی ہے اور ہر قسم کی تسلی و دشواری سے نجات ملتی ہے۔



سبق نمبر (۹۰)

تَحْمِدُهُ وَتَهْبِئُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْأَكْرَمِ

- ۱) ترجہ اذکار نماز و لا یغفرن اور نہیں بخش سکنا کوئی الدُّنْبُع گھبھوں کو الگ اسا
- ۲) سلسلہ شعن و ضور کی سنتیں — ۳) مسوک کرنا۔ اگر مسوک نہ ہو تو
آنکھی سے دانتوں کو ملننا ۴) تمیں بارگی کرنا ۵) تمیں بلدنگ میں پانی پڑھانا -
- ۶) بڑے بڑے گزند جو بیلیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
پچھے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مُنْفَعَةٌ تَعْالَى جَسَّ
پر فضل فرمائیں) ۷) کسی کی آبرو کو صدمہ پہنچانا ۸) چھوٹوں پر رجم نہ کرنا۔
۹) بڑوں کی عزت نہ کرنا۔

۱۰) بُنَادَ کے نقصاہات جو دُنیا میں بیش ہاتھے ہیں مگر رزق کم ہو جاتا ہے
یعنی رزق کی برکت جاتی رہتی ہے اگرچہ بظاہر زیادہ نظر آئے لیکن اس کا نفع
قلیل ہو جاتا ہے مثلاً بیماری، پریشانی، خضول خرچی و اسراف و خیرہ پر خرچ
ہو گیا مگر گنہگار کو اٹھ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے مگر آدمیوں سے
خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور
ہو کر ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے۔

۱۱) طاقت کے نایابی جو دُنیا میں ملتے ہیں مگر طرح طرح کی برکتیں زمین و
آسمان سے نازل ہوتی ہیں مگر ہر قسم کی تکفیف و پریشانی دور ہوتی ہے اور
ہر قسم کی تسلی و دشواری سے نجات ملتی ہے مگر ہر کام میں آسانی ہوتی ہے۔



سبق نمبر (۹۱)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز آللٰ توبَ گناہوں کو رالا بسو، آنت یعنی تیرے سو روا لَا يَغْفِرُ اللَّهُ تَوْبَةً إِلَّا آتَتَ کا ترجمہ ہوا: اور تیرے سو اکوئی گناہوں کا جنت و الا نہیں ہے۔

۲ سالِ شتنِ دنور کی ستیں — ۵ ہمین بار کی کرنا ۱ ہمین بار ناک میں پانی پڑھاتا ۷ ہمین بار، ہی ناک پڑھننا.

۳ بڑتے بڑتے گناہ: جو بغیر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اوپر سے پچ کرادیئے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۱۸ پھر وہوں پر حرم نہ کرنا ۱۹ بڑوں کی عزت نہ کرنا۔ ۶ حیثیت کے موافق بھوکوں اور بھاجوں کی مدد نہ کرنا۔

۴ گناہ کے نتھیات: جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل گنہجگار کو اللہ تعالیٰ سے ایک وحشت سی رہتی ہے مل آدمیوں سے خصوصاً نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے مل اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی ہے۔

۵ طاعت کے نتھیات: جو دنیا میں ملتے ہیں مل ہر قسم کی تکلیف و پریشانی دور ہوئی ہے اور ہر قسم کی تحقیق و دشواری سے نجات ملتی ہے مل ہر کام میں آسانی ہوتی ہے مل زندگی مزیدار ہو جاتی ہے اور ایسی پر لطف زندگی پادشاہوں کو بھی میسر نہیں جیسی اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو نصیب ہوئی ہے۔



سبق نمبر (۹۲)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیہ اذکار نماز إِلَّا سوا آتَتْ يَعْنَی تیرے بسوا، فَاعْفُرُنِی پس بچے
بچش دے۔

۲) سلسلہ سنن دفعہ کی سنتیں — ① تمیں بار ناک میں پان چڑھانا
② تمیں ہی بار ناک چھنکنا ③ ہر عضو کو تمیں تمیں پار دھونا۔

۳) بُرَتْ بُرَتْ تَاه جو بیٹر توہر کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
لیچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اشتعالی جس
پر فضل فرمائیں) ۱۹ بڑوں کی عزت نہ کرنا ۲۰ حیثیت کے موافق ہمہ کوں
اور محابیوں کی مدد نہ کرنا ۲۱ کسی دُنیوی رنگ سے اپنے مسلمان بھائی سے
تمیں دن سے زیارتہ بولنا پچھوڑ دینا۔

۴) بُرَاتْ بُرَاتْ جو دُنیا میں پیش آتے ہیں مل آدمیوں سے خصوصاً
نیک لوگوں سے وحشت ہونے لگتی ہے اور اس طرح ان سے دور ہو کر ان
ان کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے مل اکثر کاموں میں دشواری پیش آتی
ہے مل دل میں تاریکی و نظمت پیدا ہوتی ہے جس کی نخوست سے آدی
پرعت و گمراہی و جہالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

۵) بُلَاتْ کَتَبَرَتْ جو دُنیا میں ملتے ہیں مل ہر کام میں آسانی ہوتی ہے
مل زندگی مزیدار ہو جاتی ہے اور ایسی پُر لطف زندگی بادشا ہوں کوئی میسر
نہیں جیسی اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو فصیب ہوتی ہے مل ہارش ہوتی
ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوتی ہے، بانات پختے ہیں، نہروں کا پانی
زیارتہ ہوتا ہے۔

سچ نمبر (۹۳)

نَحْمَدُهُ وَنُشَكِّلُنَا لِلرَّسُولِ الْكَرِيمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز انت یعنی تیرے ہوا، فاغیرہ فی پس مجھے بخش دے،
معافہ فی اپنے فاس بخشن.

۲ اسلام نے وضو کی شنیں — **۳** تمیں بارہی ناک چینکنا ۸ ہر
وضو کو تمیں تمیں ہار دھونا **۴** چہرہ دھوتے وقت داری کا غلال کرنا۔

۵ برلنے برلنے گناہ جو بخیر گوب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے
نئے گرا دیتے یعنی رحمت سے جہنم میں لے چانے کے لیے کافی ہے اسکا اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں **۶** حیثیت کے موافق بخوکوں اور محتاجوں کی مدد نہ کرنا
۷ کسی دنیوی رنج سے اپنے مسلمان بھائی سے تمیں رن سے زیادہ بولنا
چھوڑ دینا **۸** کسی جاندار کی تصویر بنانا۔

۹ عکس کے نقصاہات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل اکثر کاموں میں دشواری
پیش آتی ہے مل دل میں تاریکی و خلمت پیدا ہوئی ہے جس کی خوست سے آدمی بڑوت
و گمراہی و جھیالت میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے مل دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوئی
ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی ہمت گھنٹے گھنٹے بالکل ختم ہو جاتی ہے
اور دل کی کمزوری کا اثر جسم پر پڑتا ہے جس سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے رہی وجہ
ہے کہ بظاہر قوی اور تند راست کھار بھی صحاپہ کے مقابلہ میں نفع ہر سکتے تھے۔

۱۰ طاعات کے نتائج جو دنیا میں ملتے ہیں مل زندگی مزیدار ہو جاتی ہے اور ایسی
پر لطف زندگی ہادشاہوں کو کبھی میسر نہیں جیسی کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں
بندوں کو فضیل ہوتی ہے مل بارش ہوئی ہے، مال بڑھتا ہے، اولاد ہوئی
ہے، باغات پھلتے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے ۱۱ اللہ تعالیٰ اپنے نیک
بندوں سے تمام شر اور آفتوں کو دور کر دیتا ہے۔

سبق نمبر (۹۲)

تَحْمِدُهُ وَتَصْلِيْلُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْأَكْرَبِ

(۱) ترجیہ اذکار نماز
قائِعِ قَرْبَیٰ پس بھی بخش دے، مغفیرہ غاص بخش
میں عتمد لئے اپنے پاس سے۔

(۲) اسلام و سُنّت و ضروری شرائیں — (۳) ہر خسرو کو تین تین بار دعوت (۴) چڑھے
دھوتے وقت دار مصلحت کا خلاں کرنا (۵) ہاتھوں اور پیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا
خلاں کرنا۔

(۶) بڑے بڑے گناہ جو بغیر قوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے
لیچے گردیتے یعنی حنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اشہد تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) (۷) کسی دنیوی درجے سے اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ
بولا جھوڑ دیتا (۸) کسی جاندار کی تصویر بیتا (۹) کسی کی زمین پر سوروں کا دوی کرنا۔

(۱۰) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مادل ہیں تاریکی و خالمت
پیدا ہوئی ہے جس کی نکوست سے آدمی یہ دعوت و گمراہی و جہالت ہیں مبتلا ہو کر جلاں ہو جاتا
ہے مگر دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی
ہمت گھٹنے گھٹنے بالکل ختم ہو جاتی ہے اور دل کی کمزوری کا اثر سہم پر پڑتا ہے جس سے جسم بھی کمزور
ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بیجا ہر قوی اور تندرست کشا جھاپٹ کے مقابلہ میں ز شہر سکتے تھے
۔ آدمی نیکوں کی توفیق سے محروم ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی نکوست سے رفتہ رفتہ تمام
نیک کام چھوٹ جاتے ہیں پس گناہوں سے جلد تو پ کرنی چاہیے۔

(۱۱) ناکانت کے ناکانت جو دنیا میں ملتے ہیں ملے بارش ہوتی ہے، مال بڑھتا ہے،
اولاد ہوئی ہے، باندھات بھلے ہیں، نہروں کا پانی زیادہ ہوتا ہے مگر اشہد تعالیٰ اپنے نیک
بندوں سے تمام شر اور آفشوں کو دور کر دیتا ہے مگر مالی نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے اور
اس کا نعم البدل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کے بدلتے ہیں کوئی اس سے بھی اچھی جیز
ممل جاتی ہے۔

سبق نمبر (۹۵)

تَحْمِدُهُ وَتَهْبِئُهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكَرِيمِ

۱ ترجمہ اذکار نماز مَعْفِرَةٌ نَّاصِيَّ بَشَّشٌ، مِنْ عِثْدَنٍ اپنے پاس سے، وَإِحْمَانٌ اور مجھ پر رحم فرم۔

۲ سَلَامٌ وَضُورٌ کی سُنْتیں۔ ① چہرہ دھوتے وقت داڑھی کا خلاں کرنا ② اصحاب اور پیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا خلاں کرنا ③ ایک بدر نام سر کا مسح کرنا۔

۳ بُرَاءَ بُرَاءَ گنَّاءُ جو بینیر گوئے کے سعاد نہیں ہونے اور ایک گناہ ہی اور سے پہنچ گواری نے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اسے تعلیم جس پر فضل فرمائیں) ④ کسی چاندار کی تصور بنانا ⑤ کسی کی زمین پر مور دل کا دھوکی کرنا ⑥ ہشائلہ تند رست ہونے کے باوجود بھیک مانگتا۔

۴ گناہ کے نقصاہات جو دُنیا میں بیش آتے ہیں ملے دل اور جسم میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ دل کی کمزوری یہ ہے کہ نیک کاموں کی بہت گھٹتے گھٹتے بالکل ختم ہو جاتی ہے اور دل کی کمزوری کا اثر جسم پر پڑتا ہے جس سے جسم بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بیظا ہر قوی اور تند رست کفار بھی صحاپ کے مقابلہ میں نہ سمجھ سکتے تھے۔ آدمی نیکوں کی توفیق سے محروم ہو جاتا ہے جسی کہ گناہوں کی نخوست سے رفت رفت تمام نیک کام چوری جاتے ہیں، پس گناہوں سے جلد توہ کرنا ہا ہیئے ۷ غریحتی ہے اور زندگی کی برکت تک جاتی ہے۔

۵ ناقہ کے قائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں ملے اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں سے تمام شر اور آفاتوں کو دور کر دتا ہے ملے مالی نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے اور اس کا نعم البدل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کے بدله میں کوئی اس سے بھی اچھی چیز مل جاتی ہے ملے نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے۔

سبق نمبر (۹۶)

تَحْمِدُهُ وَتَسْبِّحُ عَلَى رَسُولِهِ الْأَكْبَرِ

۱) ترجیہ اذکار نماز میں یعنی دل اپنے پاس سے، وارثہ فہری اور بمحض رحم فرماء، ائمک آئت بے شک تو۔

۲) سلسلہ سنن وضوی کی سنتیں — ① باتحوں اور پیروں کو دھوتے وقت انگیوں کا خلاں کرنا ② ایک بار تمام سر کا مسح کرنا ③ کانوں کا مسح کرنا۔

۳) بُرْخَةٌ لِلْعَدْلِ جو بغیر توہبہ کے مدافن فہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے پچھے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ④ کسی کی زمین پر سور ونی کا دھوی کرنا ⑤ ہشائش تند رست ہوتے کے باوجود بھیک مانگنا ⑥ دار الحی مُبْدِداً وَانَا يَا ایک مشت سے کم پر کتر وانا۔

۴) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل آدمی نیکیوں کی توفیق سے خروج ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی غورتے رفتہ تمام نیک کام چھوٹ جاتے ہیں، پس گناہوں سے ہند توہبہ کرنا پاہیئے مل گڑھتی ہے اور زندگی کی برکت تکل جاتی ہے مل ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ آدمی گناہوں کا عادی ہو جاتا ہے اور چھوڑنا دشوار ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں الذکریں نہیں رہتی لیکن عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے۔

۵) ناصحات جو دنیا میں ملتے ہیں مل اس نقصان کی تلافی ہو جاتی ہے اور اس کا نام البدل مل جاتا ہے یعنی اس نقصان کے بدالے میں کوئی اس سے بھی اچھی چیز مل جاتی ہے مل نیک کام میں مال خرچ کرنے سے مال بڑھتا ہے مل دل کو ایسا سکون والہینان عطاہ ہوتا ہے جس کی لذت کے سامنے سارے جہاں کی سلطنت کا پیش یقین ہے۔

— — —

سبق نمبر (۹۷)

نَحْمَدُهُ وَنَسْتَغْفِرُ لَهُ وَنَعُوذُ بِهِ وَنَبْشِّرُ

① ترتیب اذکار نماز و ارجحیت اور محمد پر حمد فرماء، اُنکہ آئندہ بے شک تو،
اللَّذِي نَوْهَى بِخَيْرٍ وَالا .

② مسلمان و خود کی سنتیں — ③ ایک بار تمام سر کا مسح کرنا
کافیں کا مسح کرنا ④ اعضاہ و خود کو مل کر دھونا .

⑤ بڑے بڑے گناہ جو بغیر کوہ کے صحاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
نجی گردیتے یعنی رحمت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اسکے علاوہ جس
پر ضل فرمائیں) ⑥ ہستا کتنا تقدیرست ہونے کے باوجود بھیک مانگنا ⑦ فالزی
شند و اتا یا ایک مشت سے کم پر کتروا ⑧ کافروں اور فاسقوں کا
لباس پہننا .

⑨ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل عرضتی ہے اور زندگی
کی برکت تکل جاتی ہے مگر ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے یہاں تک
کہ آدمی گناہوں کا عادی ہو جاتا ہے اور چھوڑنا و شوار ہو جاتا ہے حتیٰ کہ گناہ میں
لذت بھی نہیں رہتی لیکن عادت سے مجبور ہو کر کرتا ہے مگر توہ کا ارادہ کمزور
ہو جاتا ہے یہاں تک کہ بالکل توہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی ناقفرمانی کی
حالت میں موت آ جاتی ہے .

⑩ غاءت کے نتائج جو دنیا میں ملتے ہیں مل نیک کام میں مال خرچ کرنے
سے مال بڑھتا ہے مگر دل کو ایسا سکون و اطمینان عطا ہوتا ہے جس کی
لذت کے سامنے سارے جہاں کی سلطنت یقین ہے مگر اس شخص کی اولاد کی
کو غصہ پہنچتا ہے اور اولاد بھی بلا دل سے محفوظ رہتی ہے .

سبق نمبر (۹۸)

نَحْمَدُهُ وَنَسْأَلُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

۱) ترجیح اذکار نماز اذکار انت پے شک تو، القعوہ بخشنے والا، الرَّحِیْم مہربان۔ اذکار انت العَذَادُرُ الرَّحِیْم کا ترجیح ہوا: بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

۲) سلسلہ سنن وضو کی سُنُتیں — ۱۱ کاںوں کا مسح کرنا ۱۲ اعضا، وضو کو علی قص کر دھونا ۱۳ پے درپی وضو کرنا (ایک ضرور سوکھنے سے پہلے دوسرا دھل جائے)۔

۳) بُشْرَتْ بُشْرَتْ كَنَاه جو بغیر کوہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گواری نے سینی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مُغْلَاثَةٌ تَعَالَى جس پر فضل فرمائیں) ۱۴ دارِ حی مُذْدَد و انا نیا ایک مشت سے کم پر کتر و نہا ۱۵ کا فروں اور فاسقوں کا بس پہنچنا ۱۶ مردوں کو عورتوں کا بس پہنچنا۔

۴) گناہ کے نقشہ نامات جو دُنیا میں پیش آتے ہیں مل ایک گناہ دوسرے گناہ کا سبب ہو جاتا ہے بہاں ایک کہ آدمی گناہوں کا فادر ہو جاتا ہے اور چھوڑنا دشوار ہو جاتا ہے جن کہ گناہوں کی تھیں رسمی طیکن مادرت سے غیور ہو کر کرتا ہے مل تو یہ کا ارادہ کرور ہو جاتا ہے بہاں یہ کہ باکل تو بیک تو فرقی نہیں ہوتی اور اسی نافرمانی کی حالت میں مرت آجائی ہے مل کوچھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کُلِم کُھلا گناہ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و معافی سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر ایک نوبت پہنچ جاتی ہے (الْعِيَادَةِ اللَّهُ).

۵) بُشْرَتْ کے نالہتے جو دُنیا میں ملتے ہیں مل دل کو ایسا کون والہ میان ظالہ بہا ہے جس کی لذت کے سامنے سارے جہاں کی سلطنت کا یہیں بیج ہے مل اس شخص کی اولاد ایک کو قفع پہنچتا ہے اور اولاد بھی جاؤں سے محفوظ رہتی ہے مل زندگی ہی نبی بشاریں نصیب ہوتی ہیں، مثلاً اچھا قواب درکھیا کر جیسے جنت میں پھانگیا ہے جس سے دل خوش بوجاتا اور اللہ تعالیٰ سے محبت اور بڑھنی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے۔

سیق نمبر (۹۹)

تَحْمِدُهُ وَتَخْلِي عَنِ رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- ۱) ترجیہ اذکار نماز
- ۲) سلسلہ سنن و ضرور کی سنائیں —
- ۳) پے در پے وضو کرنا (ایک عضو سوچتے رہے پاوے کے دوسرا دھن جاوے)
- ۴) ترتیب دار وضو کرنا۔

۵) بزرگ ہر راتے ہے: جو بیشتر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپرے سے کچھ گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں (۶) کافروں اور فاسکروں کا بس پہنچنا (۷) مردوں کو شورتوں کا بس پہنچنا (۸) عورتوں کو مردوں کا بس پہنچنا۔

۶) نکاح کے فضائل: جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے توہہ کا ارادہ کر زور بوجاتا ہے یہاں تک کہ بالکل توہہ کی توفیق نہیں ہوتی اور اسی افرادی کی حالت میں موت آجائی ہے ملے کچھ دن میں اس گناہ کی برائی دل سے نکل جاتی ہے اور شخص کھتم کفایا اس کا اٹھ کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مغفرت و رحمت سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوتے بعض اوقات کفر نک فوہت ہجت جاتی ہے (العیاز باشد) ملے پر گناہ دشمن ہن نہیں میں سے کسی کی میراث ہے تو کوئی یہ شخص ان طعون قوموں کا وارث جتا ہے اور حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں میں شمار ہوگا۔

۷) فیضت مکمل فیضت: جو دنیا میں ملتے ہیں ملے اس شخص کی اولاد تک کوئی بہینی یہے اور اولاد بھی بڑاؤں سے محفوظ رہتی ہے ملے زندگی میں نبی بشار میں نصیب ہوتی ہیں، مثلاً اچھا خواب رکھنا کہ جیسے جنت میں چلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے نعمت اور بڑی گنجی، اور اس سے مزید شک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے ملے فرشتے مرتبے وقت جنت کی اور وہاں کی نعمتوں کی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خوشخبری سناتے ہیں۔

سبق نمبر (۱۰۰)

تَحْمِدُهُ وَتُشْبِهُ بِهِ الْكَوْنَى
الْجَمِيلُ مَهْرَانٌ الْكَلَامُ مَلِيْكُ الْأَوْلَى
سَلَامٌ مُّكَبَّرٌ سَلَامٌ مُّكَبَّرٌ وَسَلَامٌ مُّكَبَّرٌ

۱ ترجیہ اذکار نماز

اور رحمت اللہ کی۔

۲ سلام شفیع و خود کی شفیعیں — ۷ پے در پے و خود کرنا (یک خود کو کھنے

نہ پاؤے کہ دوسرا دل جاوے) ۱۵ ترتیب دار و خود کرنا ۱۶ واہنی طرف سے پہلے (خونا

۳ بڑے بڑے گناہ جو بیشتر قویہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے

چیخ گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (المجادۃ تعالیٰ جس

پر فضل فرمائیں) ۲۶ مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا ۲۷ عورتوں کو مردوں

کا لباس پہننا ۲۸ زنا یعنی بدر کاری کرنا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں ہیش آتے ہیں ۱۔ پچھے دن میں اس گناہ کی

برائی دل سے نکل جاتی ہے اور یہ شخص کو کلم گھاٹا گناہ کرنے لگتا ہے اور راشد تعالیٰ کی مغفرت

ورحمت سے دور ہو جاتا ہے اور گناہ کی برائی دل سے کم ہوتے ہوئے بعض اوقات کفرتک

نووبت ہرخیز جاتی ہے (العادۃ باشد) ۲۔ ہر گناہ و شناسنامہ میں سے کسی کی سیراث ہے تو

گویا شخص ان طعون قوموں کا وارث بنتا ہے اور بعد ازاں پاک میں ہے کہ جو شخص کسی

قوم کی وضع بنائے دہ افسوس میں شمار ہو گا ۳۔ ٹنہ بچا کر شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے قدر

و ذلیل ہو جاتا ہے اور مخلوق میں بھی عزت نہیں رہتی گو اس کے شریا کسی لائق سے

اس کی تنظیم کریں لیکن کسی کے دل میں اس کی ختمت نہیں رہتی۔

۵ طاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۔ زندگی میں بھی بشارت میں نصیب ہوتی

ہیں، مثلاً ایسا خواب ریکھدیا کہ جیسے جنت میں پلا گیا ہے جس سے دل خوش ہو گیا اور غلام سے

رحمت اور بڑھنگی اور اس سے مزید نیک اعمال کی توفیق ہو جاتی ہے ۲۔ فرشتے مرتبے وقت

رحمت کی اور غلام کی نعمتوں کی اور راشد تعالیٰ کی دھار کی خوشخبری سناتے ہیں ۳۔ بعض

طاعات میں یہ بھرپوئی کہ اگر کسی معاملہ میں تردید ہو تو وہ جاما آرہتا ہے اور اسی طرف رائے

قام ہو جاتی ہے جس میں سراسر خیر اور نفع ہو، نقصان کا احتمال ہی نہیں رہتا جیسے

نماز استخارہ پڑھ کر دعا کرنے سے۔

سبق نمبر (۱۰۱)

نَحْمَدُهُ وَنُخَبِّئُ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَرَسُولُهُ وَالنَّبِيُّ

(۱) ترتیب اذکار نماز **السلام علیکم سلام ہو تم پر، وَ مَرْحَمَةُ اللَّهِ اور حمد اللہ اور رحمت اللہ کی۔** اب قرآن شریف کی چند سورتوں کے ایک ایک لفظ کا ترجیح لکھا جاتا ہے تاکہ ان سورتوں کا مطلب سمجھتے ہوئے نماز رکھنے میں دل تک۔ سب سے پہلے صورہ کافروں کا ترجیح شروع کیا جاتا ہے — قلن کہہ بیجے یعنی اے نبی! آپ کہہ بیجے۔

(۲) سلسلہ سنن وضوہ کی مشتبیہیں — **۵ ترتیب وارث خود کرنا** **۶ داہنسی طرف سے پہلے وضوہ** **۷ وضوہ کے بعد کافر شہزادت افہمہ دان لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّهُ أَكْبَرُ** **۸ آن غمینہ اعیانہ وَرَسُولُهُ پڑھنا۔**

(۳) برٹ سے برٹے گناہ جو بغیر کوہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے نیچے گرا دیتے یعنی جنت سے جو تم میں لے چائے کے لیے کافی ہے (مگر امداد تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) **۹ مورتوں کو مردوں کا باس پہنانا** **۱۰ زنا یعنی بد کاری کرنا** **۱۱ جوری کرنا۔**

(۴) گناہ کے نقصاہات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل ہو گناہ دشمنان خدا میں سے کسی کی میراث ہے تو کوایا شخص ان ملعون قوموں کا وارث نہ تھا ہے اور حدیث پاک ہے کہ جو شخص کسی قوم کی وضع بنائے وہ انہیں اس شمار ہو گا مل ہو گا کہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک پے قدر روز میل ہو جاتا ہے اور حکومت میں بھی اس کے شریا کسی لاپچ سے اس کی تسلیم کر لیکن کسی کے مل میں اس کی مغلت ہمیں بتی ہے اتنا کی خوبست نہ صرف اس کو ہم پہنچتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسرا نکلو قات کو بھی پہنچتا ہے جس کی وجہ سے ہا اور اسکے اس پر لعنت کرتے ہیں۔

(۵) طاعت کے ناتندرے جو دنیا میں ملتے ہیں مل افریقے صربی دقت جنت کی اور دنیا کی نعمتوں کی اور امداد تعالیٰ کی رفاه کی خوش خبری سناتے ہیں مل بعض طاہمات میں یہ اثر سے کل آرسی معلم طریقہ تردید ہو تو وہ جامائی رہا۔ اور اس کی طرف رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں ہر اسرخہ اور لفظ بونا حصہ کا احمد ہی اور یہ مہمیہ غراست کر دیا کر کرنے سے مل بعض طاہمات میں یہ اثر سے امداد تعالیٰ اس کے نام کا مولیٰ کل خدا داری لے لیتے ہیں۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اے ان آدم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ دیا کر میں ثم دن تک تیرے ساتھ کام بنا دیا کروں گا (ترمذی)۔

سیق نمبر (۱۰۲)

نَحْمَدُهُ وَنُشَرِّفُنَّ عَلَيْ رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۱) ترجیہ اذکارِ نماز وَرَحْمَةً اَهْلِي اور رحمتِ اشکل۔ ظلّ آپ کبھی بھی یا کبھی نہ کافروں کی فتوحاتیں ایجاد کر دیں۔ آپ کبھی بھی کوئی اسے کافروں کے بعد کلمہ شہادت الشہادۃ اَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ أَنْ يَخْلُقَ مَا خَلَقَ وَلَا يُعْلَمُ مَا يُخْلِقُ پڑھنا پسخی دعا پڑھنا اللَّهُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ التَّوَكِّلِیْ مِنَ الْمُجْتَهِدِیْ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ۔

(۲) سلسہ شنون وضو کی سنتیں — **(۳)** داہنی طرف سے پہلے دھونا۔ **(۴)** وضو کے بعد کلمہ شہادت الشہادۃ اَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ أَنْ يَخْلُقَ مَا خَلَقَ وَلَا يُعْلَمُ مَا يُخْلِقُ پڑھنا پسخی دعا پڑھنا اللَّهُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ التَّوَكِّلِیْ مِنَ الْمُجْتَهِدِیْ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ۔

(۵) بڑے بڑے غنیاں جو بینر قوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک غناہ بھی اپر سے بچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) **(۶)** زنا یعنی بہکاری کرنا **(۷)** پوری کرنا **(۸)** ذکریتی دالنا۔

(۹) غناہ کے فتصدیقات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل گنبدگار شخص انشتعل کے نزدیک بے قبر و بذریعہ ہو جاتا ہے اور جلوقی میں ابی اعزت خیز رسمی گواں کے ٹریکس لیکی سے اس کی تعظیم کرنی یا ان کی کے دل میں اس کی مذالت خیزی توکی مل گناہ کی خوست بیرون لہنگا کرو ہجھی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسرا مخلوقات کو کبھی ہبھنگتے ہے جس کی وجہ کا انوریک میں برخلاف کرتے ہیں اس کی خلک ہٹکانے ہوئی تو اسے صاحب قدرت اور دنوں دن جہاں کے مالک کی نافرمانی کرنا اور دنیا و آخرت کے منائیں کو ضائع نہ کرتا۔

(۱۰) طاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ گر کسی معااملہ میں تردید ہو تو وہ جاتا رہتا ہے اور اسی طرف رائے قائم ہو جاتی ہے جس میں سراسر پیر اور نفع ہو، لقصان کا حتماً ہی نہیں رہتا جیسے نماز استکارہ پر زخم کر دھار کرنے سے مل بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی نعمت دواری لے لیتے ہیں۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ اسے این آدم اپرے پیسے شروع دن ایں چار رکعت پڑھیا کر میں نہیں دن سبک تیرے سارے کام بنا دیا کروں گا (ترمذی) مل بعض طاعات میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جیسا کہ حدیث پاک میں پہنچنے والے اور خریدنے والے کے سچ بولنے پر اور اپنے مال کا عیوب بتا دینے پر برکت کا وعدہ ہے۔ (جرج، الہمال).

سبق نمبر (۱۰۳)

نَحْمَدُهُ وَنَسْتَغْفِرُ لَهُ وَنَسْأَلُهُ الْكَوْنَى

۱) ترجمہ اذ کار نماز ظلیں اپ کہدیجے یا آئیدا الکثروں اے کافرو لا انتہا نہیں
برسنس کرتا ہوں ۔

۲) مسلمان وضوہ کی سنتیں — ۲) وضوہ کے بعد کہہ شہادت اٹھند
ان لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ إِنَّمَا يَنْهَا عَنِ الْعَبْدَةِ وَوَسْوَلُهُ پُرُضا ۳) پھر یہ دعا اللَّهُمَّ
اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُسْتَطْهِرِينَ۔ پُرُضا ۴) جس وقت
و غور کرنا دل کو ناؤار ہوا اس وقت بھی خوب ابھی طرح وضوہ کرنا ۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توہب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
یچے گرا دیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امداد اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں ۵) چوری کرنا ۶) دیکھی ڈالنا ۷) جھوٹی گواہی دینا ۔

۸) گناہ کے نقصاہات جو دنیا میں ہیش آتے ہیں ۹) گناہ کی تحویل ستر ف
عنی گناہ کو ہبھپتی ہے بلکہ اس کا ضرر دوسرا معموقات کو بھی ہبھپتا ہے جس سے جانور ایک
اس پر لعنت کرتے ہیں ۱۰) عقل ہیں فتو اور کسی آجائی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقل کی دلیل ہے کونکہ
اگر اس کی عقل شکا کنے ہو تو ایسے صاحب قدرت اور دونوں جہان کے مالک کی نافرمانی یا جگہ
اور دنیا و آخرت کے مناضع کو خانع نہ کرتا ۱۱) گناہ کا شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت
میں دا علی ہو جاتا ہے کونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے ۱۲) قوم اور کام
کرنے والے پر تصور برداشتے والے پر جو رہنمای ہو رہا کہتے والے پر زور و فیرو۔ اگر کوئی ہوں پر اور
کوئی سزا بھی ہوئی تو کیا تجوڑا نقصاہ ہے کوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں یہ شخص آگیا ۔

۱۳) طاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں ۱۴) بعض طاعات میں یا اڑپے کہ اللہ
تعالیٰ اس کے تمام کاموں کی ذمہ داری لے لیتے ہیں — حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ
اے این آدم! میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ کیا کہ میں ختم دن ایک تیرے سارے
کام بنا روکروں گا۔ (ترمذی) ۱۵) بعض طاعات میں یا اڑپے کہ مال ہیں برکت ہوتی ہے
بیساکھ حدیث پاک میں یہ ہے والے اور فخر ہونے والے کے سچ ہونے پر اور اپنے مال کا یہ
ہتادینے پر برکت کا وعدہ ہے (بڑا عالم) ۱۶) حکومت و سلطنت ہلتی رہتی ہے ۔

سبق نمبر (۱۰۳)

نَحْمَدُهُ وَنُخَلِّي خَلَ رَسُولَهُ الْأَكْرَمُ

۱ ترجیہ اذکار نماز نَبَّاْلَهَا الْأَلَّوْنَ اے کافرو لَا تَعْلَمُونَ میں پرستش کرتا ہوں، مَاتَعْلَمُونَ تمہارے میودوں کی۔ لَا تَعْلَمُ مَا تَعْلَمُونَ کا تردید ہوا، نہیں پرستش کرتا ہوں تمہارے میودوں کی۔

۲ سلسلہ عین وضو کی سنتیں — (۱۶) یہ دعا مَالَهُمْ أَجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَّقِينَ جمع قنفود کرنا دل کو ناگوار سوائیں قنفود کی خوبی پھی طبع وضو کرنا، اب مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں شرعاً ہوتی ہیں (۱۷) مسجد میں داخل ہونے وقت حکم اندھرے ہندا۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر کوہب کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرستے چکر کر دیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے امگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں (۱۸) دیکھی ڈالنا (۱۹) جھوٹی گواہی دینا (۲۰) میم کا مال کیا۔

۴ گناہ کے نقصانات جو گناہ میں پیش آتے ہیں مل فعل میں فتور اور کمی آجائی ہے بلکہ گناہ کرنا خود کم عقليٰ کی دلیل ہے کیونکہ اگر اس کی مثل شخصیت ہوئی تو اسے صادر قدرت اور دنوں بیہان کے ملاک کی نافرمانی نہ کرتا اور گھنیا و آخرت کے منافع کو ضائع نہ کرتا مل گنجائی کار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں ناٹل ہو باتا ہے کیونکہ آپ نے بہت سے گناہوں پر لعنت فرمائی ہے مثلاً قوم بوڑا کا عمل کرنے والے، تصویر بنانے والے پر، جو پر، صلی پر کوپرا کبستے والے پر، وغیرہ۔ اگر کوئی اور سزا نہیں ہوتی تو کیا یہ تصور انکھان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں یہ شخص آگی مل گنجائی کار آدمی فرشتوں کی دنار سے خرچ ہو جائے۔ فرشتے ان موسمین کے لیے دنار مغفرت کرتے ہیں جو اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں، پس جس نے گناہ کر کے دہ را چھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں مستحق رہا۔

۵ طاقت کے فائدے جو گناہ میں ملتے ہیں مل بعض طاقتات میں یہ اثر ہے کہ مال میں برکت ہوتی ہے جو ساکر حدیث پاک میں کچنے والے اور خریدنے والے کے سچے ہونے پر اور اپنے مال کا غیب بتادینے پر برکت کا وعدہ ہے (جزاء الاشغال) مل حکومتی طاقت یا قومی ہے مل بعض مال بیارت سے اشد تباہی کا فتنہ بھتا ہے اور گریزی حالت پر دولت نہیں آن۔ حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ ہر وردار کے غلب کو کجا آتے اور کہیں ہوتے ہے بچالیے۔

سبق نمبر (۱۰۵)

تَحْمِدُهُ وَتَقْتَلُهُ أَنْفُلُهُ الْكَوْنِي

۱) ترتہب اذ کار نماز لاَعْمَدُ نَمِیں پرستش کرتا ہوں، مَا عَمَدُونَ تمہارے
سمبودھوں کی، وَلَا اور شہ۔

۲) سلسلہ سنت وضو، اور مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں ③ جس وقت فجر کرناراں
کرنا تو اپنے اس وقت بھی خوب اپنی طرح وضو کرنا ① مسجد میں داخل ہوتے وقت یہم اللہ پڑھنا
② درود شریف پڑھنا مثلاً يَسِّهِ اللَّهُوَالْحَصْلَةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ۔

۳) بڑے بڑے گناہ جو بخیر گوئے کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
نیچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے ا مگر اللہ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں ④ ۴) جسمی ڈگوا ہی دینا ۵) یہم کا مال کھانا ۶) ماں باپ
کی نافرمانی کرتا اور ان کو تکلیف دینا۔

۷) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل گنجائش شخص رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں داخل ہو جاتا ہے کیونکہ اپنے بہت سے گناہوں پر لعنت
فریاد ہے، خلاقوہ بود کا عمل کرنے والے پر، تصویر بنانے والے پر، خور پر، صحابہ رضی کو برا
کرنے والے پر وغیرہ وغیرہ۔ اگر کوئی اور سزا نہیں ہوتی تو کیا یہ حضور رضا مقہماں ہے کہ
حضور مسیل اللہ علیہ وسلم کی لعنت میں یہ شخص آگلا ملک گنجائش شخص فرشتوں کی دعا مارے
خروم، ہو جاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعا، مغفرت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے
بتائے ہوئے راستے پر رہتے ہیں، پس جس لے گناہ کر کے دو ماہ چھوڑ دی وہ اس دولت
لا کپڑا سنتی رہا۔ طرح طرح کی خرابیاں گناہ کی خوست سے زمین میں پیدا ہوئیں
ہیں۔ پانی، ہنوا، نفلہ، پھل ٹاکھ ہو جاتا ہے۔

۸) طاعات کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل مکرمت و سلطنت بالی رکھی ہے
مَّا بَعْضُ الْعِبَادَاتِ سَعَى اللَّهُ تَعَالَى كَأَخْفَرِ بَعْضِهِ اور بُرُّی عالت پر موت نہیں آتی۔
حدیث پاک میں ہے کہ صدقہ پروردگار کے غصب کو بجاہاتا ہے اور بُرُّی موت سے
بچتا ہے مل دعا کے بلا ٹھیک ہے اور نسلی کرنے سے غر بڑھتی ہے۔

سبق نمبر (۱۰۶)

تَحْمِدُهُ وَتُخْلِي أَنْفُلَ رَسُولُهُ وَالْأَرْبَعَةِ

۱۔ تَرْجِيْهُ اذْكَارِ شَازِ مَا تَعْدُونَ تمہارے میبدووں کی، وَلَا اورت، آنحضرت۔

۲۔ سَلَامُ شَفَنْ مسجدیں داخل ہیں کی متنیں ① مسجدیں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنا ② درود شریف پڑھنا ③ اللہُمَّ افْتَغْنِي الْوَابَ رَحْمَةَ مُحَمَّدٍ پڑھنا۔ یعنی اس طرح اسْمَ اللَّهِ وَ الصَّلَوةُ وَ الْكَلَمُ كُلُّ رَسُولِ اللَّهِ أَلَّا يُمْكِنَ افْتَغْنِي الْوَابَ رَحْمَةَ مُحَمَّدٍ

۳۔ بُرْطَے بُرْطَے گَنَاه جو بیکر توہہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے بچے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اسے تدالی جس پر فضل فرمائیں) ④ ۔ یعنی کمال کھانا ⑤ مان باپ کی نافروغی کرنا اور تکیف رہنا ⑥ پے خطا جان کو قتل کرنا۔

۴۔ گَنَاهَ كَيْ نَفْعَلَاتِ جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے عجیب ہر شخص فرشتوں کی دنار سے محروم ہو جاتا ہے۔ فرشتے ان مومنین کے لیے دعا و مغفرت کرتے ہیں جو نظر کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں، وسیں جس نے گناہ کر کے وہ راہ پھوڑ دی وہ اس دولت کا کہاں سُتھی رہا۔ طرح طرح کی خرابیاں گناہ کی تھوست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں، پانی، ہوا، خلاد، پکیں ناپھیں ہو جاتا ہے ملے شرم و حیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گزد رے تھوڑا ہے۔

۵۔ نَاعَتَ كَيْ فَالْكَرَے جو دنیا میں ملنے ہیں ملے بعض مالی عبادات سے اللہ تعالیٰ کا غصہ بکھتا ہے اور بُرْجی مالیت پر موت نہیں آتی۔ محدث پاک میں ہے کہ صدقہ پر دردگار کے غصب کو بکھاتا ہے اور بُرْجی موت سے بچاتا ہے ملے دنار کے بلاطلتی ہے اور نیکی کرنے سے غریب صفتی ہے ملے تمام کام میں جاتے ہیں۔ صدیق پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورہ سین پڑھے اس کی تمام ضروریات پوری کیجا میں گی

سبق نمبر (۱۰)

نَحْمَدُهُ وَنُخَلِّي عَلَى رَسُولِهِ وَآلِّيٍّ وَلِرَبِّنَا

۱) ترجیہ اذکار نماز دل اور نہ، انکھ تم غمدوں پرستش کرتے ہو۔ دل انکھ غمدوں کا ترجیہ ہوا، اور نہ تم پرستش کرتے ہو۔

۲) سلسلہ سنن مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں — ۳) درود شریف پڑھنا

۴) آللَّهُمَّ إِنِّي أَفْتَخِلُ الْأَوَابَ رَحْمَةَ جَنَاحَيْكَ پڑھنا ۵) داہنا پر مسجد میں داخل کرنا۔

۶) بُرْحَتَتْ بُرْحَتَتْ گُنَاه جو بیکریوں کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نچے گز اور ایسا یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مسکان اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) ۷) مان باپ کی نافرمانی کرنا اور تکلیف دینا ۸) بخطا جان کو قتل کرنا یعنی ناحق خون کرنا ۹) جھوٹی قسم کھانا۔

۱۰) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل طرح طرح کی خرابیاں گناہ کی خوبست سے زمین میں پیدا ہوتی ہیں۔ پانی، ہوا، خلر، پھل ناقص ہو جائے ہے مل شرم اور حیا جاتی رہتی ہے اور جب شرم نہیں رہتی تو آدمی جو کچھ کر گذرے تھوڑا ہے مل اشد تعالیٰ کی عظمت دل سے نکل جاتی ہے، پس اشد تعالیٰ کی نظر میں اس کی مزارت نہیں رہتی، پھر یہ شخص لوگوں کی نظریوں میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے۔

۱۱) طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل دھار سے بلا منی ہے اور نیکی کرنے سے مل برداشتی ہے مل تمام کام بن جاتے ہیں — حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص شروع دن میں سورہ نیسین پڑھ لے اس کی تمام ضروریات پوری کی جائیں گی (ای) مل قادر نہیں ہوتا — حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھا کرے اس کو کبھی قادر نہیں ہو گا۔

سبق نمبر (۱۰۸)

تَحْمِدُهُ وَتُصَلِّيُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- ① **ترجمہ اذکار نماز** آئندہ تم، ختم میں پرستش کرتے ہو، مَا آتَيْتُ میرے معبود کی۔
وَلَا آتَيْتُ غَيْرَكُونَ مَا آتَيْتُ کا ترجمہ ہوا اور تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو۔
- ② **سلسلہ نعم** مسجد میں داخل ہونے کی شفیعیں — ③ اللہ عزیز افتخار
قَاتِلُ الْوَلَبَاتِ وَالْحَمَّاجَاتِ پڑھنا ④ راہنما پر مسجد میں داخل کرنا ⑤ انکاف کی تیت کرنا۔
- ⑥ **برٹے برٹے گندا** جو بیمار قوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
نچے گرا دینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اشد تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں ⑦) ہے خطا جان کو قتل کرنا یعنی ناحی خون کرنا ⑧ جھوٹ قم
کھانا ⑨ رشوت لینا۔

- ⑩ **گناہ کے نقصانات** جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل شرم و حیا جاتی رہتی ہے
اور جب شرم نہیں رہتی تو آزمی جو کچھ کر گزرے تھوڑا ہے مثلاً اللہ تعالیٰ کی عکالت دل سے
نکل چاکی ہے، پس اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں رہتی، پھر شخص و گنوں کی
نظر میں ذلیل و خوار ہو جاتا ہے مثلاً نعمتیں چھپ جاتی ہیں اور بیاؤں اور صیبوں کا
بھومی ہوتا ہے، بعض گنہ گھر اگر بڑے عیش میں نظر آتے ہیں تو راہنما تعالیٰ کی طرف سے دھیل ہے
اور ایسا شخص اور بھی زیادہ خطرہ ہیں ہے کیونکہ جب یہ پڑیں آئیں گے تو کئی نزاکی جایا گی۔

- ⑪ **طاعت کے فائدے** جو دنیا میں ملنے ہیں مل تمام کام بن جاتے ہیں —
حدیث پاک یہی ہے کہ جو شخص شروع دن یہ سورہ شیعین پڑھ لے اس کی تمام ضروریات
پوری کی جائیں گی مثلاً بعض عبادت و نجی سے فائدہ نہیں ہوتا — حدیث پاک یہی ہے
کہ جو شخص ہر رات سورہ واقعہ پڑھائیے اس کو بھی فائدہ نہیں ہوگا مثلاً ایمان و طاعت
کی برکت سے تھوڑے کھانے میں سیری ہو جاتی ہے۔



سبق نمبر (۱۰۶)

نَحْمَدُهُ وَنُصَبِّئُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرْبَلَةِ

۱) ترجمہ اذکار مذاہ عَنْدُونَ پرستش کرتے ہو، مَا أَعْبُدُ مِنْهُ مُبِودٌ، وَلَا آنَا
اور نہ میں۔

۲) سلسلہ شعن مسجد میں داخل ہونے کی متینیں ③ داہماہیرا خل کرنا ⑤ اعنة

کی نیت کرنا — اب مسجد سے لکنے کی متینیں شروع ہوتی ہیں۔ ⑥ بسم اللہ پڑھنا

۳) برٹھے برٹھے عنانہ جو بغیر قوبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
چچے گزویتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مسراۃ تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ⑦ جھوٹی قسم کعا ⑧ رشوت لینا ⑨ رشوت دینا۔ (البتہ
جہاں بغیر رشوت دیے تالمیم کے خاتم سے زنج کے دہاں رشوت دینے والے کو گناہ نہ
ہوا بلکہ رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے۔)

۴) گناہ کے مقابلات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل انش تعالیٰ کی خلقت دل سے
نکل ہوئی ہے ایک انش تعالیٰ کی نظر میں اس کی عزت نہیں اس کی رہی اپنے شخص لوگوں کی نظر میں
زیل و خوار ہو جاتا ہے۔ فتحتیں چین ملائیں اور ملاؤں اور مصیبتوں کا بھروسہ ہوتا ہے، ابھیں گنگا ر
اگر ترے صیش میں نظر آتے ہیں تو وید ای طرف سے ملے ہے اور ایسا شخص اور اسی زیادہ خطرہ میں
ہے کیونکہ جب یہ کہا جیس آئیں گے تو کافی سزا دی جائے گی۔ عزت شرافت کے اخاب چھن کر
ذلت و درسوالی کے خطاب ملتے ہیں، خلائی کرنے سے جو شخص تیک فرمان بردار، پر جزیرہ کر کھلا جاتا
ہے، اگر بعد اخوات گناہ کرنے لگتا تواب وہی شخص غاسق و فاجر، تالم و فحیث و طیور کہا جاتا ہے۔

۵) طاعنت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض عبادات ویکی سے ذوق نہیں
ہوتا، حدیث پاکیں ہے کہ جو شخص ہر برات سورہ و انقدر پڑھ کرے اس کو گھمی فاقہ میں بروکھا ۲۷ رمان
و فوافت کی برکت سے تھوڑتھوڑے کھلنے میں سری ہو جاتی ہے۔ بعض دناؤں کی برکت سے جو ایسی گفتہ
اور صیبیت آتے کہ خوف نہیں درہتا، میکے کسی مریض یا مبتلا نے صیبیت کو دیکھے گردد ملاری سے
سے الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَنْتَ لَكَ رَبُّهُ وَلَا يَلِيقُ بِكَ كُوْنُ قَرْمَدْنَ عَلَقْ
لَفْوَنْدِلَا۔ (ترمذی)

سبق نمبر (۱۱۰)

نَحْمَدُهُ وَنُشْرِعُ عَلَى رَسُولِنَا الْكَوَافِرَ

۱۔ ترجیہ اذکار نماز مَا أَقَبَ میرے معبد کی، دلائل کا اور نہیں، عَلَيْهِ پرستش کروں گا، وَلَا إِذَا قَاتَلْتُمْ کا ترجیہ ہوا، اور نہ میں پرستش کروں گا۔

۲۔ سَلَامُ عَلَيْنَا سید میں داخل ہونے اور نکلنے کی سنتیں — ۵ احکاف کی نیت کرنا ① بسم اللہ پڑھنا ② درود شریف پڑھنا اس طرح — یعنی اللہ وَ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ كَوَافِرُ رَسُولِ اللَّهِ۔

۳۔ پڑھتے برٹے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے بچ گرا دینے یعنی حذت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے املاک اللہ تعالیٰ جس پر لفظ فرمائیں ④ رشتہ لینا ⑤ رثوت دینا ⑥ (البتہ جہاں بغیر رثوت دینے کا لام سے قلم سے بچ سکے وہاں رثوت دینے والے کو گناہ نہ ہو گا لیکن رثوت لینا ہر حال میں حرام ہے) ⑦ سڑاب پینا۔

۴۔ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مَا نَعْصِيْنَ حِصْنَ جَنَاحَیْ میں اور ہاؤں اور مصیبوں کا بخوبی ہوتا ہے۔ بعض گنہوں کا اگر پڑھتے عیش میں نظر آتے ہیں تو یاد نہ کیا کی طرف سے ڈھیل سے اور ایسا شخص اور بھی نہ ادا خطرہ ہیں ہے کیونکہ جب پہنچ میں آئیں گے تو اُنہی سزا دی جائے گی ۲ عذاب و شرافت کے العاقب چیز کر ذات و رسولی کے خلاف ملتے ہیں، مثلاً سیکی کرنے سے وہ شخص نیک، فرمادی دار، پر بہرہ کر کہلاتا ہے اگر فدا خواستاں ہو کرنے لگا تو اب وہی شخص وہ جزو فاماً، کالم و تھیث و طیہ و کہا جائے گے مَنْ شَيَّأْنَاهُ فَنَهْجَبَ بِرَسْطَ ہو جاتے ہیں اور اساسی اس کے اعضاء کو گناہوں میں غرق کر دیتے ہیں۔

۵۔ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مَا إِنْ فَاعْلَمْ كِبَرْ كَعْوَشَ كَعْلَمَیْ میں سیری ہو جاتی ہے ۱۱ بعض ہاؤں کی برکت سے یماری لگتے اور صیبۃ آنکہ لا خوف نہیں، ہمابھی کسی مرضیں یاد نہ کئے مصیبۃ کو دیکھو کر دلار پڑھنے سے الحمد للہ علیہ الخالق علیہ السلام ایضاً بالخلاف ایک وَ فَضْلَاقِيْ عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عَنْ خَاقَنِ شَفَعَيْنِ لَا ۱۲ بعض ہاؤں کی برکت فکر نہیں ہو جاتی میں اور قس ارا ہو جاتے مثلاً اس مارے سے جو حدیث میں ہے الْأَنْهَى إِلَى الْمَوْذِيْلَةِ مِنَ الْعَنْوَةِ الْحَرَقَةِ وَ أَنْوَدَ يَنْ وَ مَنَ الْحَرَقَةِ لَلَّذِيْلَةِ الْمَوْذِيْلَةِ مِنَ الْجَنْبَةِ وَ الْجَنْبَةِ وَ الْمَنْجَبَةِ مِنَ الْمَنْجَبَةِ الْمَنْجَبَةِ فَهَذَا الإِجَال

سبق نمبر (۱۱۱)

الحمد لله رب العالمين رب رسوله الائمه والمرسلين

۱) ترجہ اذکار فاز و لآ آننا اور نہ میں، علیہ پرستش کروں گا فاعلہ مکمل تمہارے
بیو دوں کی و لآ آننا اعلیٰ دعا عاصم شکر کا زیر بہوا اور نہیں پرستش کروں گا تمہارے بیو دوں کی۔

۲) سلیمان مسجد سے نکلنے کی ستیں - ① بسم اللہ الرحمن الرحيم ② درود شریف
برحاتا ③ دعا رہنما اس طرح یہیں شکر الشکر و الشکر عکس شکر اللہ المہر ان شکر فیکم

۴) بڑے بڑے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
پچھے گذاشتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر انہوں نے تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ۵) رشوتو دینا (ابتدی جہاں بغیر رشوتو دیئے کالم کے قلم سے نہیں کسے
وہاں رشوتو دیتے والے کو گناہ تھا ہوگا، لیکن رشوتو دینا ہر حال میں حرام ہے۔)
۶) شراب پینا ۷) سڑاپ پینا۔

۸) گناہ کے نعمات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل جتنے کے اعماق
چھن کر زلت رسائل کے خطاب ہتھیں۔ مثلاً یعنی کرنے سے جو شخص میک فرماں بردار پر منزکار
کہو کرے اگر قدر اخوات گناہ کرنے لگا تو اب دی خص فاسق و فاجر، حامد و خیث و غیرہ کہا جاتا
ہے مل کیا ہمین گنہگار پر مسلط ہو جاتے ہیں اور باسانی اس کے اعضا کو؟ یہوں ہیں غرق کر دیتے
ہیں مل کیا اطمینان چاہا رہتا ہے اور بروقت گر لگا رہتا ہے کہ کوئی دیکھ نہ لے، کہیں غرت
نہ چالی رہے، کوئی بدل نہ لیتے گئے وغیرہ، جس سے زندگی بخ ہو جاتی ہے۔

۹) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل بعض دعاوں کی برکت سے بیماری
لئنے اور مصیبت آنے کا خوف نہیں رہتا، میسے کسی مریض یا مبتلا مصیبت کو دیکھ کر پیدا
ہوتے سے الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِنَّمَا يَعْلَمُ الْمُتَكَبِّرُونَ وَهُنَّ مِنْ حَمَدَنَجِيلًا.
مل بعض دعاوں کی برکت سے ٹھہریں ناکل ہو جاتی ہیں اور قرض ادا ہو جاتا ہے، مثلاً اس دعا
سے جو حدیث پاک میں تعلیم فرمائی ہے : الْمُهْمَنُ فِي الْأَعْوَادِ يَلْقَى مِنَ الْهُمْرَ وَالْحُزْنِ وَأَخْوَذُ
بِكُلِّ الْعَجَزِ وَالْمُلْلِ وَأَنْهَدُهُ مِنَ الْجُنُونِ وَالْمُلْلِ وَالْأَعْوَادِ مِنْ لِلَّهِ الْذِي
لَا يَنْهَا مَعْصِيَةٌ .
۱۰) بعض دعاء مخلوق کے ہر شر سے مخلوق ارکھتی ہے، میسے سورہ انعام، سورہ فلق، سورہ ناس
صحیح و شام تین تین بارہ بڑتے سے کلاؤق کے ہر شر سے خالق اکت کا حدیث پاک میں وردہ ہے۔

سبق نمبر (۱۱۲)

تَحْمِدُهُ وَتُشْكِلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَوْنِیْمَ

۱) ترجیہ اذکار نماز قَدَّاً اَنْ اَقَبِيْدُ اَوْرَنْ مِنْ پُرْتَشِ رَوَالْ هَجَدْ رَاعِيْدَ تَحْمَارَ مُبُودَ دَلْ
گی، دَلْ اَنْدَرْ عَيْدَ دُونَ اور نَمَہ پُرْتَش کرو گے۔

۲) سلسلہ شفاف مسجد سے نکلنے کی شفافیں — ① درود شریف پڑھنا ② دعا
پڑھنا اس طرح وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ كُلُّ رَسُولٍ إِنَّمَا يَأْتِي أَسْلَكَهُ مِنْ فَهْلَاف
③ مسجد سے پہنچے بیان پیر کلانا۔

۳) بڑے بڑے گناہ فوج بغير قوه کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے
چچے گرا دینے یعنی رحمت سے جسم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اندھے تعالیٰ جس
پر فضل فرمائیں) ④ شراب پینا ⑤ شراب پلانا ⑥ شراب پھوڑنا یعنی کشید کرنا یا بنا۔

۴) گناہ کے نکھات جو دنیا میں پیش آتے ہیں میں می خیاطین گھنہ گار پر سلاہ ہو جاتے
ہیں اور بآسانی اس کے اعضا کو گناہوں میں خرق کر دیتے ہیں میں دل کا طیناں جاتا رہتا ہے اور
ہر وقت ڈر لگتا ہے کوئی دیکھنے لے، کہیں حرمت نہ جاتی رہے، کوئی جو روز یعنی لگے، وغیرہ
جس سے زندگی لیخ ہو جاتی ہے میں گناہ کر کے کرتے وہی گناہ دل میں بس جاتا ہے بہاگ
کر مرتے وقت کھڑا ہیک منے سے نہیں نکلتا بلکہ جو کام زندگی بھر کرنا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں۔
متذکر ایک شخص کو کہہ پڑھانے لگے تو کہا کہ یہ بیرے گنج سے نہیں نکلا اور مر گیا۔
(العروق ہاشم)

۵) طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں میں بعض دعاؤں کی برکت کیوں نہ کل جائیں
ہیں اور فرض اداہ بھروسے مثلاً اس دعا سے جو صرف پاک میں یہم فرمائی آئی سے الْعَدْلَى الْعَجْدَلِيْفَ
مِنَ الْحُمْرَ وَالْحَنْزَ وَالْوَدَّ يَكْمِنَ الْحِلْزُ وَالْكَلْلَ وَالْعُوْذُ بِكَمِنَ الْحَجْنَ وَالْعَلْلَ وَالْعُرْجُوْفَ مِنَ
فَلَلَّهُ وَالْدَّلَّ وَفَلَلَ الدَّجَالَ۔ میں بعض دعاء کناؤں کے ہر شر سے عفوا درفعی ہے جیسے سورہ اخلاص
سورہ نافع، سورہ ناس تین تین بار پڑھنے سے مکلوق کے ہر شر سے حفاظت کا صرف پاک میں دعو
ہے۔ بعض عبادات سے حاجت روائی میں مدد ملتی ہے جیسے نماز حاجت پڑھ کر دہار مانکے
سے اندھے تعالیٰ بندہ کی حاجت کو پورا فرمادیتے ہیں۔

سبق نمبر (۱۱۳)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الْکَرِیمِ

۱) ترجیہ اذکار شماز مالھد کھڑک تمہارے مجددوں کی، وَلَا آتَنَّ خِدْرَوْنَ اور تم پرستش کر دئے، مَا آتَنَّ میرے مجدد کی۔

۲) سلسلہ سنن مسجد سے نکلنے کی سنتیں — ۳) دعا پڑھنا اللہ تعالیٰ اسکے وین فضیلک ۴) مسجد سے پہنچ بیان ہرگز کانا ۵) پہنچے داپنے ہر میں جوتا یا جپل پہننا۔

۶) بڑے برڑے گناہ جو بغیر کوہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے بیچ گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے ۱) مگر اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں ۲) شراب پخواڑنا یعنی کشید کرنا یا بینا ۳) شرب پخواڑ دانا یعنی کشید کرنا یا بنوانا۔

۷) گناہ کے نتھاںات جو رُنیا میں پیش آتے ہیں مل دل کا طیمان جاگا رہتا ہے اور ہر وقت ڈر رکارہتا ہے کہ کوئی رکھنے لے، کبھی عرت نہ جاتی رہے، کوئی بدلتے نہ ٹھیک دھیرہ جس سے زندگی تلخ ہو جاتی ہے مل گناہ کرتے کرتے وہی گناہ دل ہیں بس جاتا ہے جہاں تک کہ مرتے وقت کھنک منہ سے نہیں نکلا بلکہ جو کہ مزدگی بغیر کرنا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں خلا ایک شخص کو کلد پڑھانے لگے تو کہا کہ میرے منہ سے نہیں نکلا اور مرگی — (نحو زبانہ) ۸) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ۹) سیدی اہو جاتی ہے اس وجہ سے توہ نہیں کرتا اور یہ توہ رہتا ہے ایک شخص کو مرتے وقت کھنک رہے تو کہا گیا تو کہا کہ اس کھنک سے کیا ہوگا میں نے تو کبھی شازی نہیں پڑھی اور مرگی۔

۱۰) ظاعت کے فائدے جو رُنیا میں ملتے ہیں مل بعض دعا مخلوق کے ہر شر سے محفوظ رکھتی ہے جیسے سورہ اخلاص، سورہ نافع، سورہ ناس تین تین بار صبح و شام پڑھنے سے مخلوق کے ہر شر سے خلافات کا حدیث پاک ہیں وصہ ہے مل بعض عبادات سے طلاقت ان میں مدد طلبی ہے، جیسے نماز استغفار پڑھ کر دعا مانٹنے سے اللہ تعالیٰ ہند دکل حاجت کو پورا فرمادیتے ہیں ۱۱) اہان و رشداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا ہائی و مردگار ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۱۱۲)

نَحْمَدُهُ وَنَصْلِيْ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

﴿۱﴾ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** وَلَا إِلٰهَ مُعْدٌ دُنْ اور نہ تم پرستش کرو گے ، مَا أَعْدُ میرے معبود کی ، لَکُمْ دِيْنُکُمْ تم کو تمہارا بدل نہ گا۔

﴿۲﴾ **سَبَدَتْ** سبد سے نکلنی ملتیں ۔ ۔ ۔ ﴿۳﴾ مسجد سے پہنچے ہیں یہ رکان
پہنچے دا بنسے پہنچے جتنا یہ چل پہنچا۔ اب سونے کی ملتیں شروع ہوئیں ﴿۴﴾ باوضوسنا۔

﴿۵﴾ **بَرَكَتْ** بربکت کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
بچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مُغْلَاثَةَ قَعَدَ جَسْ)
پر فضل فرمائیں) ﴿۶﴾ شراب پخواز یا کشید کرنا یا بہانا ﴿۷﴾ شراب کو پچورہ دانا یعنی
کشید کرنا یا بہانا ﴿۸﴾ شراب بینا۔

﴿۹﴾ **نَدَأَكَرَّتْ** جو دنیا میں پیش آتے ہیں ۔ ۔ ۔ گناہ کرتے کرتے دبی گناہ
دل میں بس جاتا ہے یہاں تک کہ مرتب وقت کہہ تک منہ سے نہیں نکلا بلکہ جو کام زندگی ہر
کی کرتا تھا وہی سرزد ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک شخص کو کلمہ پڑھا لے لگے تو کہا کہ یہ منہ سے نہیں
نکلا اور مرگیا۔ (نحوہ بالفہ) مٹ اشہ تعالیٰ کی رحمت سے ناصیبی ہو جاتی ہے اس
وجہ سے تو بہ نہیں کرتا اور بے تو بہ نہیں۔ ایک شخص کو مرتب وقت کام برداشت کو کہا جائی تو کہا
کہ اس کہہ سے کیا ہو گا میں نے کبھی نہیں پڑھی اور مرگیا ۔ ۔ ۔ گناہ سے دل پر
ایک سیاہ رخصہ لگ جاتا ہے جو توہ سے مت جاتا ہے ورنہ بڑھتا ہیں رہتا ہے جس سے جبول
حق کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔

﴿۱۰﴾ **بَارِجَ** جو دنیا میں ملتے ہیں مٹ بعض عبادات سے مجاہدت روایتی
میں مدد ملتی ہے، جیسے نماز صائمت پر تکریم کر دعا اور مائٹنے سے اشہ تعالیٰ بندوں کی حاجات کو پورا
فرما دیتے ہیں مٹ ایمان و دیندار کی کم برکت سے اشہ تعالیٰ اسے نوگوں کا حاصلی و مدد دگار سوتا
ہے ۔ ۔ ۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک سلسلہ کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو
قوی رکھو اور ان کو ثابت تقدیم رکھو۔

سبق نمبر (۱۱۵)

نَحْمَدُهُ وَنُشَبِّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالنَّبِيِّنَ

۱ ترجمہ اذکار حماز مَا أَعْبُدُ إِلَّا سُبُّو لِوَالنَّبِيِّنَ تم کو تمہارا بدلتے گا، ولی چیز اور بچھ کو میرا بدلتے گا۔

۲ سلیمان ۵ مسجد سے نکلنے وقت پہلے داپنے پر میں جوتا یا چپل پہننا۔ سونے کی سنتیں — ۱ باضور سونا ۲ جب اپنے بستر برآئے تو اسے اپنے بکڑے کے گوشہ سے سین بار جھاڑ لے۔

۳ بڑے بڑے گناہ جو بغیر کوہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے بچے گردانے یعنی رحمت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے «مُغَرَّبُ اللَّهُ تَعَالَى جِسْ پُر فضل فرمائیں» ۳ شراب پخواڑوانا یعنی کشید کرانا یا بنوانا ۴ شراب یعنی ۵ شراب خریدنا۔

۴ گناہ کے نکتہاں جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل اشتعال کی رحمت سے نامیدی ہو جاتی ہے اس وجہ سے توہبہ جیسیں کرتا اور بے توہبہ جاتا ہے۔ ایک شخص کو مرتبے وقت کھپر پڑھنے کو کہا جائی تو کہا کہ اس کلر سے کیا ہو گا میں نے تو کبھی غماز ہی نہیں پڑھی اور مرگی مل گناہ سے دل پر لیک ریا و دھنہ لگ جاتا ہے جو توہبے مٹ جاتا ہے ورنہ ہر ستایہ رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت تم ہو جاتی ہے مٹ دنیا سے فیصلہ اور آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیا کے کاموں میں انہماں اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہو جاتی ہے۔

۵ طاعت کے قابوں جو دنیا میں ملتے ہیں مل ایمان و دینداری کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنے لوگوں کا عالمی و مدد دگار ہوتا ہے مٹ جو توگ ایمان لائے اور زیک ٹھیل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کران کے دلوں کو قوی گھو اور ان کو ثابت قدم رکھو مٹ کامل ایمان والوں کو اشتعال پکی هرمت عطا فرماتے ہیں۔



سبق نمبر (۱۱۶)

تَحْمِدُهُ وَتَصْلِيْلُهُ عَلَى رَسُولِهِ وَالْأَنْبِيَّةِ

۱) ترجیہ اذکار مزار لکھ دینکشم تم کو تمہارا بدلے گا، دلیچھن اور مجید کو میرا بدلے گا۔ قلن انخوڈ پرست الذائق آپ کبھی کرمیں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں۔

۲) سونے کی سنتیں ① باوضوسونا ② جب اپنے بستر پر آئے تو اسے اپنے کپڑے کے گوشے سے تین ہار جھاڑے ③ سونے سے پہلے اپنے دوسرے کپڑے تبدیل کرنا سنت ہے۔

۳) برٹے برٹے گناہ جو بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے نیچے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر اللہ تعالیٰ جس پر ضل فرمائیں) ۴) شراب یسخنا ۵) شراب خریدنا ۶) شراب کے دام کھانا۔

۷) گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مل گناہ سے دل پر ایک حجۃ لگ جاتا ہے جو توبہ سے مت جاتا ہے، ورنہ رہختا ہی رہتا ہے جس سے قبول حق کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے مل دنیا کی رغبت اور آخرت سے وحشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیا کے کاموں میں انہماں اور آخرت کے کاموں سے بیزاری ہو جاتی ہے۔

۸) اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے۔

۹) طاعوت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مل جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے ہیں فرشتوں کو حکم ہوتا ہے کہ ان کے دلوں کو قوی رکھو اور ان کو ثابت قدم رکھو مل کاں ریاض و اذکر اللہ تعالیٰ پسکی عزت خطا مرد ہیں مل ایمان و طاعوت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں۔



سبق نمبر (۱۷)

نَحْمَدُكَ وَنَسْأَلُكَ عَلَى رَسُولِكَ الْكَوْنِيمَ

① **ترجمہ اذکار نماز** قلمبین اور بھنگ کو میرا بدھ ملے گا۔ فلن آنھوں دینات
الذیق آپ کہیں کہ میں صبح کے مالک کی پناہ یستاد ہوں، میں شرخ ماحلق تمام
منحرقات کی شر سے۔

② **سونے کی مشتیں** ③ جب اپنے بستر رکھتے تو اسے اپنے کپڑے کے گوشہ
سے تین بار جھاؤ لے ④ سونے سے پہلے اپنے دوسرا کپڑے تبدیل کرنا سُست
ہے ⑤ سوتے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلاں سُمرد لگانا مردوغورت دنوں
کے لیے منسون ہے۔

⑥ **بڑے بڑے گناہ** جو بیکر کو یہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اپر سے
نچے گردیتے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مُثْرِّاثُهُ تَعَالَى جس
پر فضل فرمائیں) ⑦ شراب خریدنا ⑧ شراب کے دام کھانا ⑨ شراب لاذر
لانا۔ یعنی کسی کے لیے شراب لانا۔

⑩ **گناہ کے نقصانات** جو دنیا میں ہیش آتے ہیں مل دنیا کی طاقت اور آخرت
سے دھشت پیدا ہو جاتی ہے جس سے دنیائے قابوں کے کاموں میں انہاں اور
آخرت کے کاموں سے بیزاری ہو جاتی ہے مل اللہ تعالیٰ کا تحفظ نازل ہوتا ہے
کہ دل کی مضبوطی اور دن کی پختگی جاتی رہتی ہے۔

⑪ **طاعت کے فائدے** جو دنیا میں ملتے ہیں مل کامل ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ
پھی ملکہ فرماتے ہیں مل ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے
مراقب بلند فرماتے ہیں مل مخلوق کے دلوں میں ایسے لوگوں کی محبت ڈال
دی جاتی ہے اور زمین پر ان کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے۔

سبق نمبر (۱۸)

نَحْمَدُهُ وَنَسْأَلُهُ عَلَى رَسُولِهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

۱ ترجمہ الاذکار بزار قل اخوڈی بریت الکبیر آپ کہیں کہ میں مجھ کے مالک کی پناہ یافتا ہوں، میں شتر مَا حَلَقَ تمام مخلوقات کی شر سے، وَمِنْ شَرِّ غَايِبٍ إِذَا وَقَبَ اور اندر ہیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے۔

۲ سونے کی سلتیں **۳** سونے سے پہلے اپنے دوسرا کپڑے تمدیل کرنا **۴** سوتے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلاں سرمه لگانا مرد و عورت دونوں کے لیے مستون ہے **۵** سوتے وقت داہنی کر دوٹ پر قہر و سونا — پٹ لینا کہ زین کی طرف اور پینچہ آسمان کی طرف ہو منع ہے کیونکہ اس طرح شیطان سوتا ہے۔

۶ بڑے بڑے گناہ جو بیسر توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پرے بچے گردانے یعنی رحمت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مسناعۃ اللہ تعالیٰ جس پر فضل فرمائیں) **۷** شراب کے دام کھانا **۸** شراب لاد کر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا **۹** شراب منکرنا۔

۱۰ گناہ کے نقصانات جو دنیا میں پیش آتے ہیں مدد و تعلیل کا فحصہ نازل ہوتا ہے مدد دل کی مضبوطی اور دن کی یکجنتی جاتی رہتی ہے مدد گناہ سے بسا اوقات نیکیوں کے فائدے خداع ہو جاتے ہیں۔

۱۱ طاعت کے فائدے جو دنیا میں ملتے ہیں مدد ایمان و طاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کے مراتب بلند فرماتے ہیں مدد مخلوق کے دلوں میں ایسے لوگوں کی عیت ڈال دی جاتی ہے اور زمین پر ان کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے۔ مدد کامل الایمان تیک لوگوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے۔

سبق نمبر (۱۱۹)

نَحْمَدُهُ وَنَسْأَلُهُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

- ۱** ترتیب اذکار نماز میں شتر و الحلق تمام محرقات کی شرے، و مین شتر علایق لذا و قب اور اندر ہیری رات کے شرے جب وہ رات آجائے، و مین شتر اللذہ فی الحقی اور گریوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شرے۔
- ۲** ہونے کی سنتیں ۳ سوتے وقت ہر آنکھ میں تین تین سلاں سر ملکا مرد و گورت دونوں کے لیے مسنون ہے ۵ سوتے وقت داہنی کروٹ پر قبلہ رو سونا۔ پڑ بینا اور سینہ زمین کی طرف اور پیٹھ آسمان کی طرف ہو منع ہے کیونکہ اس طرح شیطان متوا ہے ۷ بستر بر لیٹ کر دعا، اللہ ہم بآسمکَ أَمْوَاتٌ وَّأَحْيَيْنَ
- ۳** بڑے بڑے گناہ جو بغیر توپ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور سے بچے گردینے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مگر ائمہ تداری جس پر فضل فرمائیں) ۸ شراب لاد کر لانا یعنی کسی کے لیے شراب لانا ۹ شراب منکنا ۱۰ چہار شراغی سے بھاؤ جانا۔
- ۴** گناہ کے نقشہات جو دنیا میں پیش آتے ہیں ملے دل کی مضبوطی اور دین کی بختگی جاتی رہتی ہے ملے گناہ سے بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں ملے بے حیال کے کاموں سے طالبوں اور ایسی شیئی نئی بیماریاں بھیتی ہیں جو بسطے لوگوں میں نہیں تھیں جیسے کیسر اور ایڈز۔
- ۵** طاعات کے قائدت جو دنیا میں ملتے ہیں ملے مخلوق کے دلوں میں ایسے لوگوں کی عجت دال دی جاتی ہے اور زمین پر ان کو مقبولیت عطا کی جاتی ہے۔ ملے کامل الایمان لوگوں کے حق میں قرآن پاک ہدایت و شفاء ہے ملے ملکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے۔

سبق نمبر (۱۲۰)

تَحْمِدُهُ وَتُحَمِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرَبَلَى

۱ ترجیہ اذکار نماز وَمِنْ شَيْءِ كَابِيْدِ إِذَا وَقَبَ اور اندر حیری مات کے شر سے جب وہ رات آجائے ، وَمِنْ شَيْءِ الْمُقْبَلِ فِي الْعَقَدِ اور گھر ہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے ، وَمِنْ شَيْءِ كَابِيْدِ إِذَا حَسَدَ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے ۔

۲ سونے کی سنتیں ۵ سوتے وقت داہنی کروٹ پر قبیل رو سونا ۔ پڑھ لیٹنا کر سینہ زمین کی طرف اور پیشہ آسمان کی طرف ہو منع ہے کیونکہ اس طرح خیغان سوتا ہے ۶ بستر پر بیٹ کریے دعا اَللَّٰهُمَّ يَا سُلَيْمَانَ اَهْمُّ وَأَحْبُّ إِلَيْكَ ۷ الگوئی ڈراؤنا خواب نظر آئے اور آنکھ کھل جائے تو اکٹوڈ بارانہ میں الشیخین و مشیۃ هدیۃ الرُّؤْنَا تین بار پڑھ کر باہمیں طرف تھنک کر دو اور کروٹ بدلت کر سو جاؤ ۔

۳ برٹے برٹے گناہ جو بغير توبہ کے معاف نہیں ہوتے اور ایک گناہ بھی اور پر سے بچے گردانے یعنی جنت سے جہنم میں لے جانے کے لیے کافی ہے (مُغَاثَةٌ تَعَالَى جس پر فضل فرمائیں) ۸ شراب منکرا ۹ جہاد شرعی سے بھاگ جانا ۱۰ رشوت کے معاملہ میں پڑھنا مثلًا رشوت لینے دینے کا معاملہ مٹ کر ادا کر دینا ۔

۴ گناہ کے نقصاہات جو دُنیا میں ہیش آتے ہیں مٹ گناہ سے بسا اوقات نیکیوں کے فائدے ضائع ہو جاتے ہیں مٹ پے حیاتی کے بہوں سے طاخون اور ایسی نئی بیماریوں کیصدیقی ریس جو پہنچے لوگوں میں بھیں تھیں جیسے کینسر اور ایڈز مٹ رکوئہ نہ دینے سے بارش بہند ہو جاتی ہے ۔

۵ طاعت کے فائدے جو دُنیا میں ملتے ہیں مٹ کامل الایمان نیک لوگوں کے حق میں قرآن ایک بڑا ایت و شخار ہے مٹ منکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ۔ مٹ آنکھ میں فراط مستقیم کی صورت مثالی مثل پل صراحت کے ہے، پس جس علاض نے دنیا میں صراط مستقیم پر استقامت کی یعنی شریعت پر خوب قائم روادہ پل صراط سے پیک جھکتے صحیح سالم لگز رجاء گا ۔ ۱۱ (جاری)

نوث : الحمد للہ! ایک منٹ کے مدرسے کے ۱۲۰ اسیاق تین چتوں ہیں چار ماہ کے لیے ہوئے۔ مسابد کے اُن حضرات اب یہ کریں کہ سبق نہ براہ کے سے دوبارہ سننا شروع فرمادیں، البتہ روزانہ ایک سنت کسی کتاب سے مثلاً "گلزار سنت" مولانا حضرت مولانا جمیان اصغر خسین صاحب دیوبندی روحۃ اللہ علیہ سے یا احترمی کتاب "رسول اللہ کی سنتیں" سے سنادیا گریں۔ ان ایک سو ہیں اسیاق میں الحمد للہ تعالیٰ نماز کی سنتیں، سوکرائیتیں کی، بیت الحناء کی، وضوی کی، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی اور سونے کی اگر سنتیں بیان ہو گئیں لہذا اب سنتیں ان اسیاق میں بیان نہیں ہوں خلا کافی کی سنتیں، پہنچ کی سنتیں، بس کی سنتیں، اذان و اقامۃ کی سنتیں، سفر، نکاح، بیماری و عیادت اور موت کی سنتیں دغیرہ وغیرہ مذکورہ کتب سے ایک ایک سنت روزانہ سنادیں۔ یعنی ایک سنت تین دن اور تین سنت ایک دن۔ اس طرح سال بھر میں امت کو ۳۶۰ سنت بادھ سکتی ہے میں اور پوری زندگی سنت کے مطابق ذہل سکتی ہے، بس ہر سی قسم ایک منٹ سنت مذکورہ کتب سے سنادیں۔ باقی تبریز مثلاً ایک بزرگہ گناہ، گناہ کے تفصیلات، عبادت و طافت کے فائدے ہر سی قسم سے جوں کے توں سنادیں۔ اس طرح پورے سال ایک منٹ کا مدرسہ جاری کر دیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے عالم میں ایک منٹ کا مدرسہ جاری فرمادیں۔

مدرسے ایک منٹ کے اور سال انوار سنت کے

جہاں میں یا تم ہو جائیں یہ سب گلزار سنت کے (احتر)

اور امت مسلم کے لیے اس کا نفع مام و مام فرمادیں اور اس کو شرف قبولیت عطا فراہمیں ایقین! یا مرتبت الحنفیین! رَبَّنَا لَهُ تَعَالَى مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَهُوَ أَكْبَرُ
علیٰ خَلْقِهِ مُحَمَّدٌ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَهُوَ أَكْبَرُ
رَأْقَمْ احروف: احترم جبرا احتر عطا الله عنده، ۲۳ جمادی الاولی ۱۴۲۷ھ مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۰۹ء،
بروز گیشہ، یوقت سوایاں بچھے شب۔

ترتب چوریہ نکم حضرت والا شاہ ہر دوں ایام برکات ہم بکھر احتر عبد الرؤوف غفران مسما پوری
تاریخ ۱۴۲۷ھ مکمل ۲۲ ربیع المکرم ۱۹۰۹ء یوم جمعہ پونے گیارہ بجے۔

جامع المجدین حضرت حکیم الامم مولانا شاہ اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ کی بعض وصیتیں اور مشورے

(ما خواز از اصول فلاح دارین)

مرتب: محق الشیخ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب دامت برکاتہم

(۱) میں اپنے دوستوں کو خصوصاً اور سب مسلمانوں کو شورا بہت تاکید کے ساتھ کہتا ہوں کہ علم درن کا خود سیکھنا اور اولاد کو تعلیم کرنا اور شخص پر فرض عین ہے خواہ بذریعہ کا کاب ہو یا بذریعہ صحبت بجز اس کے کوئی صورت نہیں کرفتن و میرے سے حفاظت ہو سکے جن کی آجھل بید کرلت ہے۔ اس میں ہرگز مغلظت و کوتاہی نہ کریں (۲) طالب علموں کو وصیت کرتے ہوں کہ زرے درسی تدریس پر مغرور رہوں اس کا کارائد ہونا موقوف ہے الہ اللہ کی خدمت و محبت و نظر فراز پر اس کا اتزام نہایت استمام سے رکھیں ۷

لے غایات حق و فاعلیات حق ۷ گرمک باشد رسیدہ ہستش ورق ۷

(۳) معاملات کی معافی کو دوانت سے بھی زیادہ ہتم باشان بھیں (۳) روایات حکایات میں ہے انتہا احتیاط اگریں۔ اس میں بڑے بڑے دیندار اور فرم لوگ بے احتیاطی کرتے ہیں خواہ سمجھنے میں یا انفل کرنے میں (۵) بلا ضرورت بالکل اور ضرورت میں بلا احتیاط تجویز طبیب حاذق شفیق کے کسی قسم کی رواہ ہرگز استعمال نہ کریں (۶) حتی الامکان دُنیا و ما فیها سے جن مذکاویں اور کسی وقت لبک آخرت سے غالباً نہ ہوں ہمیشہ اسی حالت میں رہیں کہ اگر کس وقت براہ اہل آجاتے تو کوئی نکار اس تک اکا مقتضی نہ ہو۔ ولا آخرت کا لالہ آجیں تو یہ فائدہ و آن حق الصالحین ۷ اور مر وقت یہ بھیں ۷

شاید ہیں نفس نفس واپسیں بود

میں اپنے تمام منتسین سے درخواست کرتا ہوں کہ ہر شخص پنی ۷ بھر ۷ اک کے ہر روز سورہ شیعہ شریف دعا تین بار قل ہو والہ شرف پڑھ کر مجھ کو بخش دیا کرے گمراہ کوئی امر فلا فیست بطلات خواہ خواہ میں سے نہ کریں ۷ پیش کنندہ مخمن خدا احمد ایساں قریشی

لے اہل تعالیٰ اور اس کے عاصمہ بندوں کی نظر فرازات کے بغیر فرشتہ بھیں بن جائے تو یہ سو دے۔
تے (اموت کے دلت بخواہ حضرت گھنٹہ) انتہی سے پردہ دگر: مجھ کو اور تھوڑی متنت کے لئے لگیوں جملتہ دینی
کریں فرمیں رات دے اس تو اور زیکم کرنے والوں میں شامل ہو جائے۔ تے شاید آخری دی ساہنے ہو۔